

الاسم سامري

سحر سامري

مصنف

أخا الشرح

Be...
com/groups/...mlivatbooks

نام کتاب ۱۔ طلسم سامری
 ۲۔ سحر سامری
 ۳۔ جادو کی کتاب
 ۴۔ جادوگری
 مولف آغا شرف
 ناشر جہانگیر بک ڈپو اردو بازار لاہور
 پرنٹر سلیم تنویر پرنٹرز - لاہور
 قیمت 2.4 روپے

صفحہ نمبر

۱

آشوری اور سمیری جاؤ

۲

بابل کا جاؤ

۳۰

مصر کا جاؤ

۴۰

بڑی بوٹیوں کا جاؤ

حبیب رضا

۸۰

جانوروں کے طلسمی اثرات

۱۲۰

پتھروں کے طلسمی اثرات

۱۲۵

تسخیر دھمزاؤ

انتباہ

جادو ایک خوفناک علم ہے۔ اس میں انسان کی جان جانے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ جہاں تک جادو گری سے متعلق معلومات حاصل کرنے کا تعلق ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ اقادیت سے خالی نہیں۔ یہ کتاب پراسرار علوم کا خزانہ ہے۔ سحریات پر اس سے، خبر و مستند کتاب اس سے، پیٹنے آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی۔ لیکن یہ خیال رہے کہ سی رامبریکامل کی رامبرمی درہنماؤں کے بغیر طلسمات کی دنیا میں قدم نہ رکھنا چاہیئے۔



جادو و رضاء

تاریخ کے اوراق تو چند ہزار سال ہوئے شروع ہوئے لیکن جادو کی ابتدا اس سے بھی زیادہ کتنے ہزار سال پہلے ہوئی۔ جادو انسان کی فطرت شامیہ بن گیا۔ اور پھر انسان جس قدر عاجز و محذور ہوتا چلا گیا تو پھر اور حادثات زمانہ کے سامنے جس قدر بے بسی ہوتا گیا۔ اس کی پریشانیوں اور ناکامیوں میں جس قدر اضافہ ہوتا گیا وہ اسی قدر جادو کا سہارا بٹتا رہا۔

جادو اتنا ہی قدیم جتنا خود انسان قدیم ہے۔ اساطیری خداؤں نے اسے جادو کا نام سکھایا۔ الہامی اور اساطیری کتابوں کے علاوہ تاریخی کتابوں میں بھی جادو کا ذکر

موجود ہے۔
 قدیم تنقیدیں اور ابتدائی زمانوں میں حیات اور عملیات کا دورہ پورہ تھا۔ دنیا
 FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamilybooks>

ایک طلسم نانہ محقی ۔ ساحروں ۔ عاموں ۔ دیوتاؤں اور بدروحوں کا راجہ ہوا کرتا تھا ۔
 سحر یا قیامت کا مادہ لوح انسان اپنے اچھے و فکری آقاؤں سے اس قدر خوف
 زدہ تھا کہ کسی قیمت پر ان کی ناراضگی مول نہ لیتا تھا ۔ سحر طلسم کے اثر و نفوذ کے
 توہمات کے ماحول نے سحر پرست قبیلوں کو انسانی قربانی اور اولاد کی قربانی پر
 انسان کو آمادہ کر دیا تھا ۔ یونان کے مختلف حصوں میں وایونائیس کی ریتوں
 رسوں میں آدمی سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاتے ۔

قربانی کی ایسی رسمیں ہندوستان میں بھی تھیں ۔ سستی ہی کو لیجئے اگر شوہر مر
 جاتا تو اس کے ساتھ اس کی بیوی کو بھی زندہ جلا دیا جاتا ۔ اس سحر یا قیامت دور میں
 جادوگر ہندوستان میں بھی تھے جو اعلانیہ یہ کہتے کہ دیوتا جادوگروں کے حکم
 کے پابند ہیں ۔

فرعون مصر راعیس اول نے اپنے درباری جادوگروں سے چار زہریلے
 سانپ بنوا کر اپنے تخت کے چار پایوں کے پاس بٹھا رکھے تھے جب وہ ملکی کو
 سزائے موت کا حکم دیتا تو وہی سانپ سزائے موت پانے والے کو ڈس لیتا ۔
 راعیس ثانی کے درباری جادوگروں نے ایک ایسا طلسمی شیشہ تیار کیا تھا
 جو شہر میں ایک خاص جگہ لگا دیا گیا تھا جس سے تمام نیک و بد حالات معلوم ہو
 جایا کرتے تھے ۔

طامون غجرانے اپنے شاہی باغ میں پھلدار درختوں کی حفاظت کے لئے
 ہر ایک درخت کے ماحول ایک طلسمی پنچہ لگا رکھا تھا جب کوئی چوری پھل توڑتا
 تو یہ پنچہ اس کو مضبوطی سے پکڑ لیتا ۔ اور جب تک کوئی چوکیدار یا مالی نہ آ جاتا
 طلسمی پنچہ اس کو نہ چھوڑتا اسی فرعون نے اپنے خزانے کے ارد گرد ایک ایسی بھول
 بھلیاں بنا رکھی تھیں جن کو دیوتا کی پوجا میں بھی یہ طلسمی دیوتا ہیوں لگتی تھیں ۔

جیسے آسمان کے ساتھ مل رہی ہوں جب کوئی خزانہ چرانے کی نیت سے اس سر
مہول مہلیاں میں داخل ہوتا تو اسے سامنے سیڑھیاں آتیں جب وہ پہلی سیڑھی پر
پاؤں رکھتا تو اسے آخری سیڑھی پر ایک عجیب بھیانک انسان دکھائی دیتا جس
کا اوپر کا حصہ انسان اور پچھلا حصہ گھوڑے کا دکھائی دیتا۔ اور اس کے ہاتھ
میں کمان ہوتی۔ خزانہ چرانے والا ڈر کر بھاگ جاتا۔ لیکن اگر وہ بڑے ہی مضبوط
دل کا انسان ہوتا تو دوسری سیڑھی پر پاؤں رکھتے ہی ایک تیر سناٹا ہوا آتا
جو اس کے سینے میں پیوست ہو جاتا۔ اور خزانہ چرانے والا وہی گھائل ہو کر رہ
جاتا۔

طوائف خلدان کی مصری مکہ قلوب پطرہ نے دریائے نیل کے کنارے ایک ایسی
بارہ درمی خوالی ہوئی تھی جس میں بہت سی جادو کی مورتیاں بنی ہوئی تھیں جب
وہ اس بارہ درمی کی سیر کرنے جاتی تو ان طلسمی مورتیوں میں جان آجاتی اور
وہ ناپسنے گانے لگتیں۔

فرعون رانمیس ثانی کے دربار میں اس وقت کے بڑے بڑے نامور ساحر
موجود تھے۔ سامری اس زمانہ میں سب سے بڑا جادوگر تھا۔

فرعون نے حضرت موسیٰ سے ان جادوگروں کا مقابلہ کرایا تو مصری ساحر دل
نے چڑے بڑے اثر دھا اور ساتپ رسیوں سے بنائے۔ حضرت موسیٰ نے اپنا
معا ان کے سامنے پھینک دیا تو وہ ایک خرخناک اثر دھا بن کر مصری جادوگروں
کے جادو سے بنائے ہوئے سانپوں کو کھا گیا۔

اس کتاب کی ترتیب و تالیف میں قدیم مصریوں کی جادو کی کتاب
اس کے نام (Book of the Dead) سے بہت کچھ پایا ہے اس کے علاوہ
جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے
FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

Egyptian Magical Topography. ۱

۲ - سندھیا بھاشا - (Secret Language)

۳ - دکھنا کالیکا -

۴ - تفترا راجا

(Nirvana Tantra)

۵ - نردانا نکترا

(Shiva Samhita)

۶ - شیوا سمہتا -

۷ - کاما دھینو نکترا

۸ - سائیکو مخترا پی (Psychotherapy Eugen Fromm)

۹ - کائناتی ردرا اپند

۱۰ - آرگینو مخترا پی (argenotherapy) مصنف دکتیرینڈبرگ

۱۱ - میسٹریز آف روزی کراس - (Mysteries of Rosic Cross)

مصنف جان والٹن انڈریا

۱۲ - شکتا تانترا

۱۳ - کرپرادھ سوتا

۱۴ - بلیک میچک (Black Magic) مصنف سید ادیس شاہ

۱۵ - بلیک آرٹ (Black Art) مصنف سید ادیس شاہ

۱۶ - سیکرٹ ٹونز آف میچک (The secret tone of Magic)

بے گوسی

۱۷ - ٹمک آف دی سورسز (جادو گرینوں کی کتاب) ڈی فرینو

۱۸ - شیطان کی کتاب (A look by devil) پیٹر ڈی ابانو

۱۹ - ویم مارک ٹائٹل (Voodoo Magic) (Voodoo Magic)

(The Magical Record of the Beast)	۲۰
کالی بجن ہیرانا تھ بنگالی	۲۱
Earth inferno آسٹن پیٹر	۲۲
Egyption Magic ای۔ جی۔ ڈنگوال	۲۳
سکس میجک ڈاکٹر بریج	۲۴
Babylon Magic (سرجان دٹورف)	۲۵
(Wood Rous The great Magic power)	۲۶
The Magical Revival	۲۷
انوما انکشن	۲۸
جلمانس	۲۹

آخری دونوں کتابیں آشوری و سومیری ادب یا بلی ہیں۔ اور اس سحر یا قی دور سے متعلق ہیں۔ جبکہ آشوری ادب یا بلی شہنشاہوں کے درمیں جادو نے بڑی ترقی کی۔ جن کے عہد میں جادو اپنے پورے عروج پر تھا۔

آشوری اور سیری جادو



FREE AMEYAAT BOOKS GROUP
<https://www.facebook.com/group/ameyatbooks>

تاریخی دور کے طلوع سے پہلے عراق میں ایک کے بعد ایک۔ تمدن و تہذیب
اپنی جھلکیاں دکھا کر ماضی کے دھندلکوں کو امانت دیتی ہوئی تخلیق کائنات کی جتنی
مجھے چھوٹی بڑی کہانیاں عراق سے ملیں ان میں متعدد ان کے معاشرتی حالات
و آفات کی آئینہ دار ہیں۔

سومیریوں اور بابلیوں کے نزدیک سیارے اور مذہب کا چول دامن کا ساتھ
تھا۔ جس نوع کا سیاسی نظام انہوں نے اپنے طے مرتب کر رکھا تھا اسی
شرح کے نظام کا حامل رہا اپنے دیوتاؤں کو بھی سمجھتے تھے۔
ان کا خیال تھا کہ دیوتاؤں نے آسمانوں میں اپنی دنیا بسا رکھی ہے اور
دیوتاؤں کے اس آسمانی دیس میں گناہ بھی ہوتا ہے اور ثواب بھی۔ جزا بھی
ملتی ہے اور سزا بھی۔ علاوہ ازیں سمیری اور آشوری لوگوں کا یہ عقیدہ تھا کہ
کائنات ایک ایسی ریاست ہے جس کے اراکین چاند ستارے، ہوائیں،
پانی اور پتھر وغیرہ ہیں۔

کائنات ڈھانچے کی ساخت کے متعلق سومیری اور آشوری دانشور اپنے
بنیادی نظریوں کو بڑے واضح اور طے شدہ حقائق پر مبنی سمجھتے تھے انہی
نظریات سے انہوں نے یہ اندازہ لگایا کہ سکون کائنات کیسے ہوئی۔

وہ نتیجے پر پہنچے کہ سب سے پہلے سمندر موجود تھا۔ وہ اس سمندر
کو سب چیزوں کی ابتداء سمجھتے تھے۔ مذکورہ سمندر میں کسی نہ کسی طرح کائنات
وجود میں آئی ان کی یہ کائنات زمین و آسمان پر مشتمل تھی جسے وہ "آن کی"
کہتے تھے۔ یعنی زمین و آسمان۔ آن آسمان اور کی زمین۔

آسمان یہ آسمان اور اس کے اوپر کے خلا یا فضا کے بیسٹ پر
مشتمل تھا۔ آسمان کے نیچے کا خلا "باو" غلیم، "کبلا" تھا۔ وہ آسمان

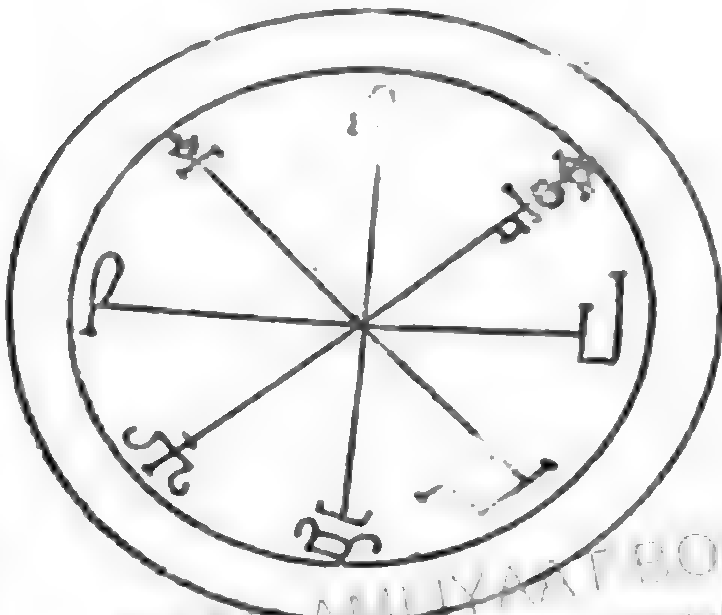
- ۱۔ نمو سمندر دیوتا
- ۲۔ مردوخ سورج دیوتا
- ۳۔ مین ہرگا زمین کی دیوی
- ۴۔ انیل ہوا کا دیوتا
- ۵۔ ان کی پانی کا دیوتا
- ۶۔ ان یانو آتش کا دیوتا

چنانچہ سمندر، سورج، آسمان، زمین اور ہوا کے دیوتا ہی خالق دیوتا تھے۔ ان ہی میں سے کسی نے کائنات کی ہر چیز باقاعدہ منصوبہ کے مطابق تخلیق کی۔ ان مذکورہ انسان نما فوق العادت، منظم و محسوس اور ابدی بستیوں کو سمیری "ونگر" کہتے تھے اور وہ گر کے معنی میں "دیوتا" جادوگر درج ذیل جادو اپنی دیوی دیوتاؤں سے منسوب ہیں۔ یہ منتر سمیری کھنڈرات کی کھدائی میں پتھر کے سطحوں پر تصویری تحریروں کے شکل میں دستیاب ہوئے۔ اور سمیری زبان جاننے والوں نے ان کا دوسری زبانوں میں ترجمہ کیا۔

نقشِ حُب

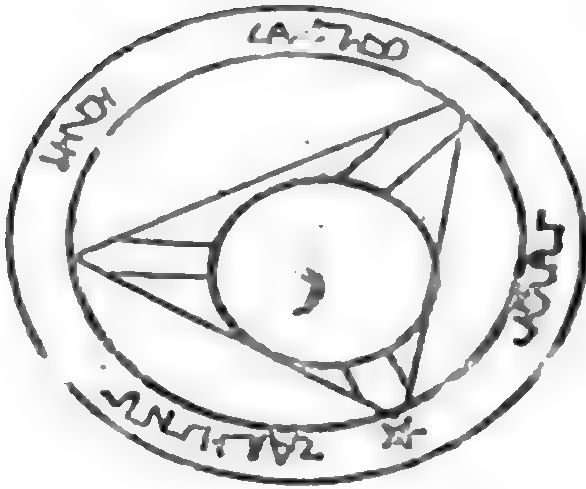
ایسی سمیری نقش کو بھوج پتر پر ناختہ کے ہو سے مکھ کر دائیں بازو پر باندھ لیا جائے کامیابی ہوگی۔

ماطریں سے انتہاس ہے کہ وہ اس نقش کو حرام کاری



۱۔ نئے ہرگز استعمال نہ کریں۔

نقش مردوک دیوتا



اگر کسی کا من موہنا ہو تو اس نقش کا تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھ دیا جائے
میاں بیوی کی باہمی ناجاتی کو دور
کرنے کے لئے یہ سمیری نقش بڑا کامیاب
نقش ہے۔

میاں بیوی کی ناجاتی کو دور کرنے کے لئے درج ذیل نقش بھی بے خطا ہے
کبھی خطا نہیں جاتا یہ تصویری رسم خط جسے غلطی کا نام دیا جاتا ہے۔ میں نے
فن ہر سگ دیوی کے مندر سے جو پتھر سے عیسوی دستیاب ہوئی درج ذیل
سمیری رسم نقش انہی سے لئے گئے ہیں۔

ان نقشوں کا نقش اتارنا بڑا مشکل ہے کیونکہ کوئی یہاں سمیری تصویری
رسم الخط کو نہیں سمجھتا، لہذا مناسب یہی ہے کہ ان نقشوں کا فوٹو سٹیٹ کرایا
جائے۔

نقش برائے آسیب



اگر درج ذیل نقش آسیب زدہ مکان
کے صدمہ زدہ سے سے ٹکا دیا جائے تو
چند دنوں میں اس مکان میں آسیب و ہلاکت
جائے گا۔

FREE AT THE

BOOKS OR

دیگر درج ذیل سمیری نقش بھی کسی بند
- - - - - آسیب دو کرنے کے لئے ہے
آسیب زدہ جگہ میں یہ نقش کہیں دیا جائے
آسیب بھاگ جائے۔



دیگر - اگر کسی شخص کو آسیب نے دہلا چ
رکھا ہو تو درج ذیل سمیری نقش کو دیوان
کی دھونی دی جائے جس کا غرض یہ نقش
اتار جائے وہ برسم کی آلائش سے بالکل
پاک ہو اس سے کوئی آلائش لگے ہوگی نہ
ہو یہ نقش اس پر اتار کر کاغذ جلادیا جائے
اس کی رائیھ آسیب زدہ کو چٹائی جائے
آسیب دور ہو جائے گا۔



نقش برائے دافح جن

اگر کوئی جن کسی عورت پر فریفتہ
ہو اور اسے پریشان کرتا ہو تو یہ نقش سمیری
اس عورت کے گلے میں ڈالیں اور
چالیس دن بندھا رہنے دیں جن اس
عورت کا پیچھا چھوڑ جائے گا۔



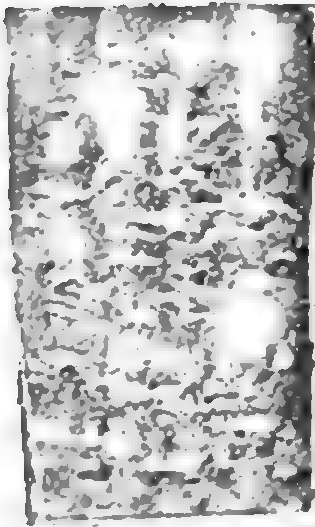
نقش برائے ڈائن

بہت سی ایسی کہانیاں پرانے زمانے سے اب تک
سننے میں آرہی ہیں کہ ایسی ڈائن صفت عورتیں بھی ہوتی ہیں جو اک نظر دیکھنے
ہی سے بچے کا کیلجہ نکال کر کھا جاتی ہیں اور آنا نانا بچے کی موت ہو جاتی ہے
اس سمیری نقش کا تعویذ بنا کر بچے کے گھلے میں ڈال دیں وہ ایسی کسی عورت
کی زد میں نہیں آئے گا۔ کوئی بھی ڈائن اس کا کیلجہ نہ نکال سکے گی۔
یہ نقش سمیری اگر تعویذ بنا کر بچے کے گھلے میں ڈالا ہوا ہو تو اس کو نظر بھی نہیں
لگتی۔ نیند میں اسے ڈراؤنے خواب
نہیں آتے۔



کوئی بچہ سو آ رہا ہے دائرہ کھٹکاتے ہیں
اس تعویذ کو گھلے میں ڈالنے سے بچہ کی یہ علت
بھی ختم ہو جائے گی۔

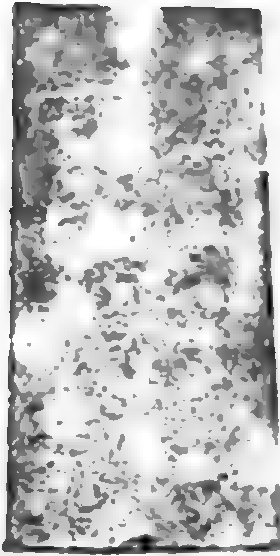
نقش برائے دافع آگ



جس جگہ مچھیر سانب، اثر دھایا کسی
اور قسم کا خطرناک سانب رہتا ہو وہاں پر
یہ نقش لگا دیا جائے تو سانب دہاں
سے بھاگ جائے گا۔

نقشِ رافع بچھو

اگر کسی کو بچھو کا رٹ پائے تو اس
تعویند کو جلا کر سرکہ میں اس کی راکھ کو ملا
کر زخم پر لگائیں درد فوراً بند ہو جائے
گا۔



نقشِ پرائے یا والاگتا

اگر کسی کو باولے کتے نے بڑا رٹ لیا ہو
تو یہ نقش جلا کر شبہد میں ملا کر زخم پر لگائیں
باولے کتے کے دانتوں کا زہر زائل ہو
جائے گا۔



نقشِ مردوک

اگر یہ سمیری نقش پاس بد تو کوئی
دردہ جنگل میں قریب نہیں آئے گا۔



نقش رانج بھوت پریت اگر یہ نقش سمیری پاس ہو تو کوئی بھوت

پریت قریب نہیں آئے گا۔

اگر یہ جگہ بھوت پریت کا بسیرا
ہو تو اس نقش کو نو باز یا حریل کے
ساتھ جلا کر دھونی دیں۔ تو سب بھوت
پریت بھاگ جائیں گے۔

نقش مختاریہ

یہ سمیری نقش اگر تودیز: کہ بڑی میں
منڈھا کر چیتے کی کھال میں منڈھا کر بازو پر
باندھا جائے تو کہیں دولت ملتی ہے۔
زندہ کشادہ ہوتا ہے۔ اس تھوید کو
کو پینے والا سسٹن کبھی تنگ دست
نہیں ہوتا۔

نقش ارشک گل

یہ سمیری نقش مراق، مایخو باد، لسیان
مخودا، اسی پاپا گل پن، جنون کے لئے بہت
ہے۔ اس کا تھوید کر پینے سے عدا امرانی
رکھ جوتا ہے۔

دولت حاصل کرنے کا سمیری منتر

اس سمیری منتر کا جاپ۔ پچاس ہزار بار کرنے سے۔ عشتار دیوی خوش ہو کر
دولت دے گی۔ یہ منترات دن میں پچاس ہزار بار پڑھنا ہے ہر روز آدمی رات
گئے دریا کنارے بیٹھ کر یہ منتر پڑھا جائے۔ عشتار دیوی سدھ ہو جائے گی
منتر۔ اَنو۔ اِنتی۔ اِن ایل۔ اِن ایل۔ اِن کی۔ اِن کی۔ اِن کی
ہیگر۔ نَمو۔ نِمیتی۔ نَمرتی۔ نتران۔ فن ہرنگا۔ مردوک۔ مبدوہ
ہیگر۔ اَنو۔ ایلویل۔ اِنتا۔ اِن ایل۔ اِن ایل۔

اِن ایل دیوی کو سدھ کرنے کا منتر

۷ روز رات کے وقت۔ قبرستان میں جا کر یہ منتر پانچ ہزار بار پڑھے اس منتر
کا جاپ متواتر تین ماہ تک کرنا ہے۔ جب مکمل کر چکے تو بیس ہزار منتر کا گھی سے
ہون کرے۔ سوئے جاپ کرے۔

مین کا مطلب یہ ہے کہ منتر پڑھتے ہوئے مجھے بھڑکتی آگ میں گھی جلائیں
شعلوں پر لگی ڈالتے جائیں۔ گھی خالص ہو جب تک بیس ہزار منتر پورا نہ ہو
جائے تھوڑا تھوڑا گھی برابر آگ پر ڈالتے جائیں۔

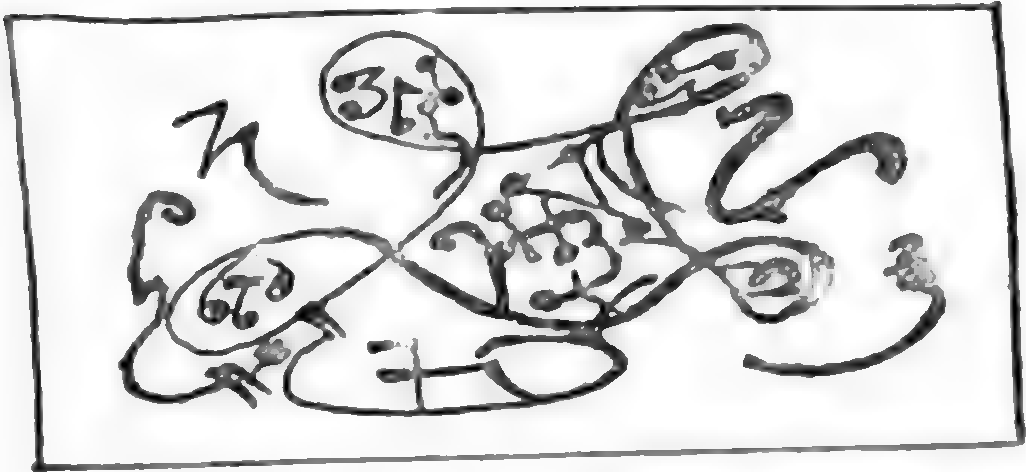
منتر۔ نِن تو۔ نِن سار۔ نِن مو۔ نِن کُرا۔
نِن مح۔ ایش۔ اِن تن۔ اِن تن۔

سمیریوں کا عقیدہ تھا کہ اس دیوی کو سدھ کرنے سے دل کی ہر

مراد پوری ہوتی ہے۔

نقش دلمون

اگر کسی پاکباز بیوی کا شوہر آوارہ ہو تو درج ذیل
سیمی نقش کو اس کے مربانے میں رکھے آوارہ شوہر راہ راست پر آجائیگا۔



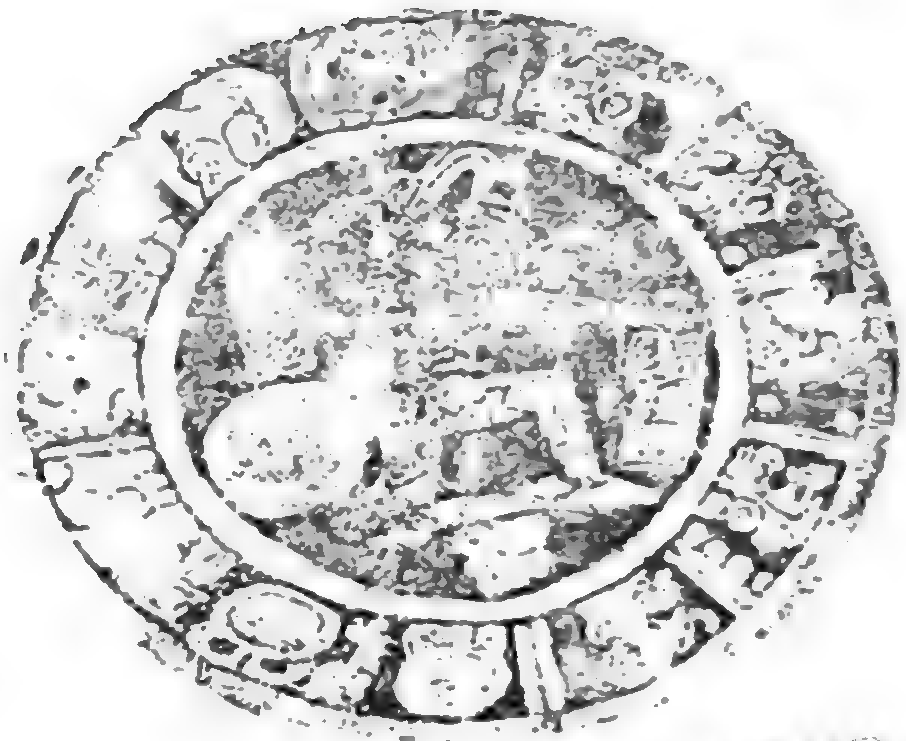
درنگی منتر۔ اگر کہیں کسی نبوت پریت سے آنا سامنا ہو جائے
تو اسے راستے سے ہٹانے کے لئے یہ منتر پڑھا جائے۔
دُر گشمہ۔ اوسلا۔ کر گشتنا
کُنا۔ کر دسر۔ نن برود
ارسلا۔ کر دسر۔ گُرا
در شکم۔ در گشمہ۔ در گشمہ
کُنا۔ کر دسر۔ نن برود

حوالہ کو خوش کرنا

اکیس دن میں اس سیمی منتر کو اکتا کیس ہزار
مرتبہ پڑھے۔ ہر روز رات کو دو ہزار مرتبہ پڑھے۔ آگ جیہ کہ اس کے پاس بیٹھ
وائے منتر پڑھتا جائے اور کہنے کے خشک پتے جلاتا جائے۔

منتظر -
 نیک - گر بہر - دلمون
 کو پی مس لم تیا - کنگو -

یابل کا چادو



FREE ANLIYAAT BOOK'S GROUP
 1999-2000

یوں تو افریش اور کائنات کے نظم و ضبط کے متعلق عراقیوں کے نظریات
اور مسائل کے بارے میں بابل، دور اور اشوری دور کی بہت ساری چھوٹی چھوٹی
کہانیاں ملی ہیں لیکن اس سلسلے کی سب سے اہم اور تفصیلی کہانی "انوما ایشور"
ہے جس کو تاریخ ساز کے قدیم لٹریچر میں بجا طور پر انتہائی نمایاں مقام
دیا گیا ہے۔

یہ داستان مسکندہ میں اشوری بادشاہ اشور بنی پال ۶۶۸ قبل مسیح
کی عظیم الشان لائبریری سے ملی ہے۔

اشور بنی پال نے بینوائیں ایک زبردست لائبریری قائم کی تھی جسے ہم
دنیا کی سب سے عظیم لائبریری کہہ سکتے ہیں۔

گو اس سے نوے دو ہزار سال پہلے مائیکس الفس اکادمی فرمانروا سارگن
۱۔ بابلی تاریخ کی ادیس لائبریری قائم کر چکا تھا۔ لیکن وہ اس قدر وسیع
نہ تھی۔

نیز انکی اس سرکاری لائبریری کا بانی اشور بنی پال ادبیات کا انتہائی
رہبر اور مربی تھا۔ چنانچہ اس نے بابل کے علاقے میں متعدد سرکاری کتاب
بیچے تاکہ وہ مندروں اور مقبروں کے ملحقہ مدرسوں میں جو کرناجاتوں،
قصے کہانیوں، داستانوں، طبی نسخوں اور مذہبی اور جادو کی رسموں سے
متعلقہ نوشتوں اور کتابوں کی نقیصے آئیں۔

یہ تمام مختلف نوع کی تحریریں اس کی لائبریری میں جمع ہو گئی تھیں۔
اس دارالمطالعہ کی خدمت کا اہواز یوں لگا بیٹے۔ کہ حرف برٹش میوزیم
میں اس لائبریری سے حاصل کردہ کوئی بیس ہزار الواح موجود ہیں یعنی پتھر
کے لکھنے والے ٹکڑے کی بنیاد پر لکھی گئی تھیں۔ یہ لکھنے والے رسم الخط میں جنہر



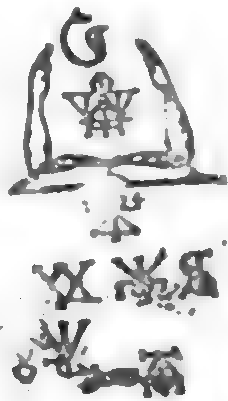
ANLIYAAT BOOK'S GROUP
 خانہ بانی کی تصویر لے لیا شو رہی پال کے وقت میں اس میں تیس

جادوگر بسیرا کرتے تھے۔ ان میں سب سے بڑے جادوگر کا نام زگرون تھی جو شاہی جادوگر تھا۔ اشور بنی پال کے دربار کا خاص جادوگر تھا۔ سنار بابل سے پتھر کی چند لوحیں ایسی بھی دستیاب ہوئی ہیں جن پر زگرون کے جہنہ منسراو طسمی نقوش کندہ ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔



نقش یا بلونی

اگر بارش بند ہو رہی ہو۔ آسمان کے سمندر پر رہا ہو



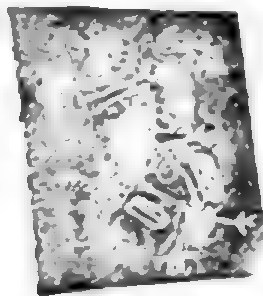
ہر طرف سیلاب آ رہا ہو مکان گر رہے
ہوں آمد و رفت متاثر ہو رہی تو تو اس نقش
کو سوسے پتے پر لکھ کر کسی درخت سے
ٹکا دیں ہوں جوں یہ نقش ہلے لا بارش
بند ہو تو چلی جائے گی۔

نقش اکادمی



اگر کسی جگہ بدر دھوں کا بسیرا ہو اور وہ
لوگوں کو تنگ کرتی ہوں تو یہ نقش درخت کسی
جگہ دبا دیں۔ بدر دھیں وہاں سے بھاگ
جائیں گی۔

طالعہ سیحی حروف درج ذیل غلیبہات یعنی تصویری رسم الخط میں طالعہ
حروف مندرجہ ذیل جسمانی تکلیف دہ، اکسیر بے نظیر ہیں۔

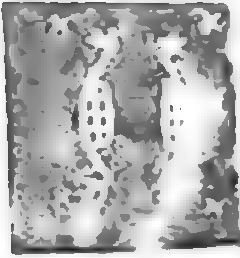


طالعہ سیحی حرف نمبر یہ تصویری طالعہ سیحی حرف

در شقیہ کے لئے ہے اس کا تو نیند بنا کر جس
طاف درد موتا ہو مانتے پر ٹکائے در شقیہ
دور بجائے گا

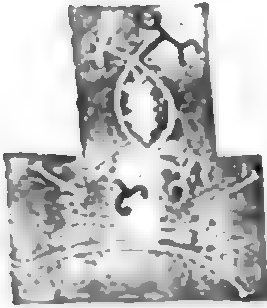
FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

طلسمی حرف نمبر ۲۔ یہ تصویر طلسمی حرف



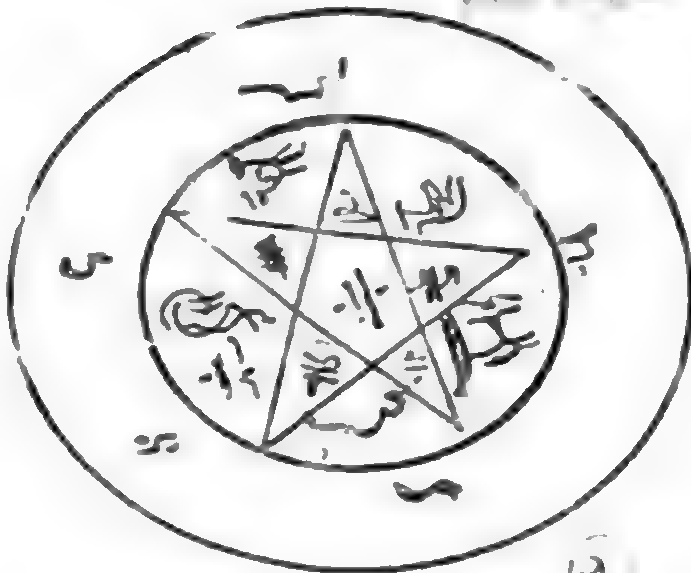
پیٹ درد کے لئے ہے اگر پیٹ میں شدید درد
ہو تو ان کا تعویذ بنا کر ریشم کی کالی ڈوری سے
پیٹ پر باندھو۔

طلسمی حرف نمبر ۳۔ یہ طلسمی حرف



یو امیر کیلئے مفید ہے اسے جلا کر راکھ
شہد میں ملا کر مسوں پر لگائے پندرہ
روز کے استمال سے یو امیر دور ہو جائیگی۔

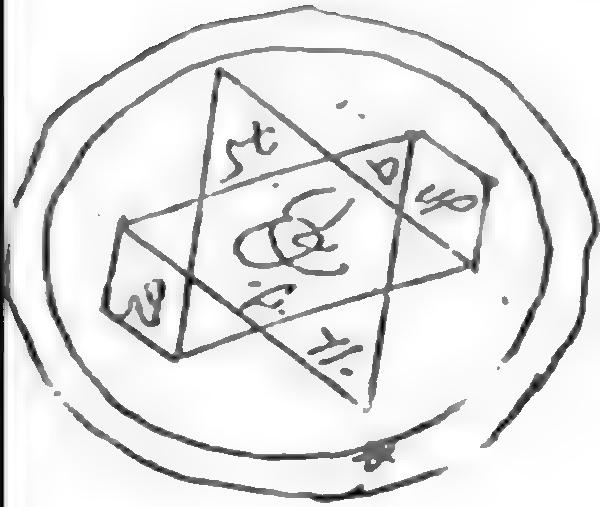
فتش شمش



سامنے دیئے گئے حالیس
فتش بنائیں ہر روز ایک جلا کر
آسیب زدہ کو حالیس دن
دھونی دیں یہ فتش کو دے
کپڑے کی دھجی پر کاٹے
میرغ یا کاٹے تیر یا کاٹے
برک کے لہو سے کھنکھائے۔

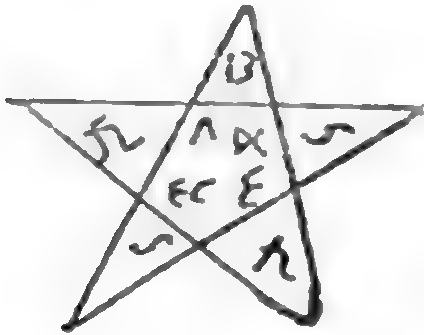
(سحر)

نقش آیدب



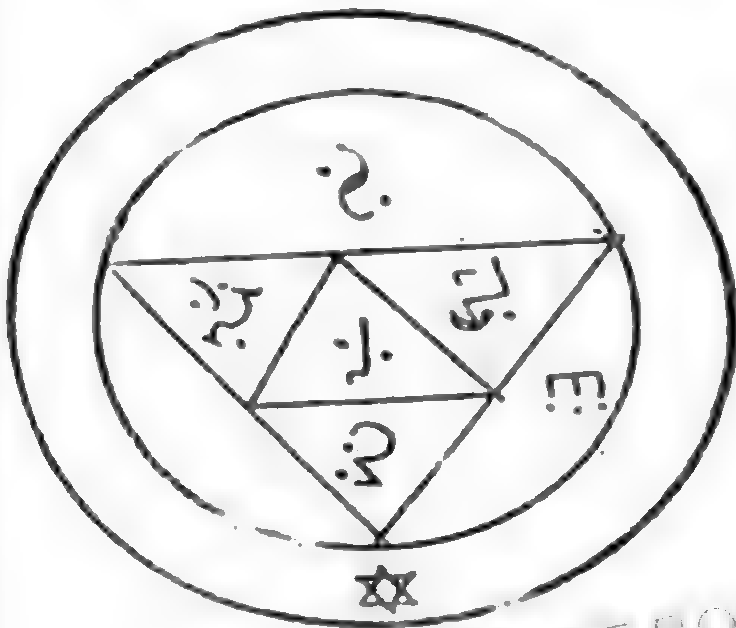
اگر کسی پرچہ یا دیگرہ کا سایہ ہو
تو یہ نقش کا لے سکتے کے ہو سے
لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیں۔

نقش ثنائی



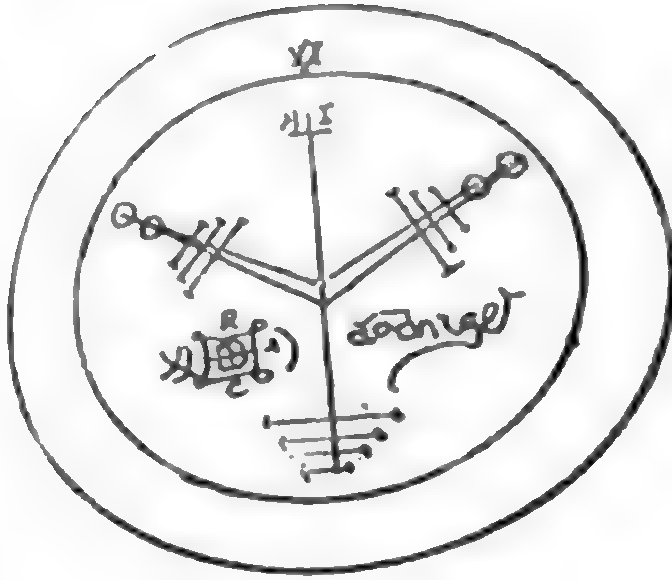
درج ذیل نقش بھی اس
مقصد کے لئے ہے۔

نقش جاہوتی



اگر کسی عورت پر جنی عاشق
ہو اور اسے پریشان کرتا ہو۔ تو
یہ نقش بچو کے ہو سے لکھ کر
اس کے گلے میں ڈال دے۔
صبح و شام اس عورت کو عود
دو بان کی دھونی دیں جن اس
کا پیچھا چھوڑ جائے۔

نقش بابلونی -



بابلوں کی کتاب انومادش
میں لکھا ہے کہ یہ نقش بابل کے
نامور ساحر زگرون نے ایجاد کیا
یہ نقش جس کے پاس ہو اس پر
کوئی جہتر منتر۔ ٹونا جادو اثر
نہیں کرتا۔

نقش انشیری

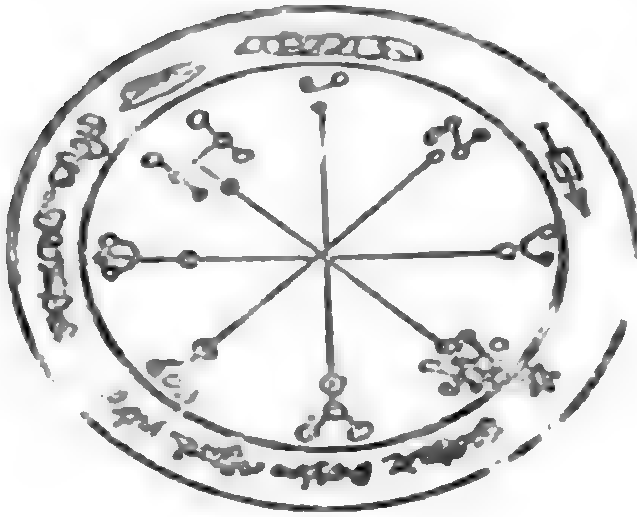


یہ اس بابلونی جادوگر فرغاب نے ایجاد
کیا یہ نقش بھی جس کے پاس ہو اس پر کوئی جادو
اثر نہیں کر سکتا۔

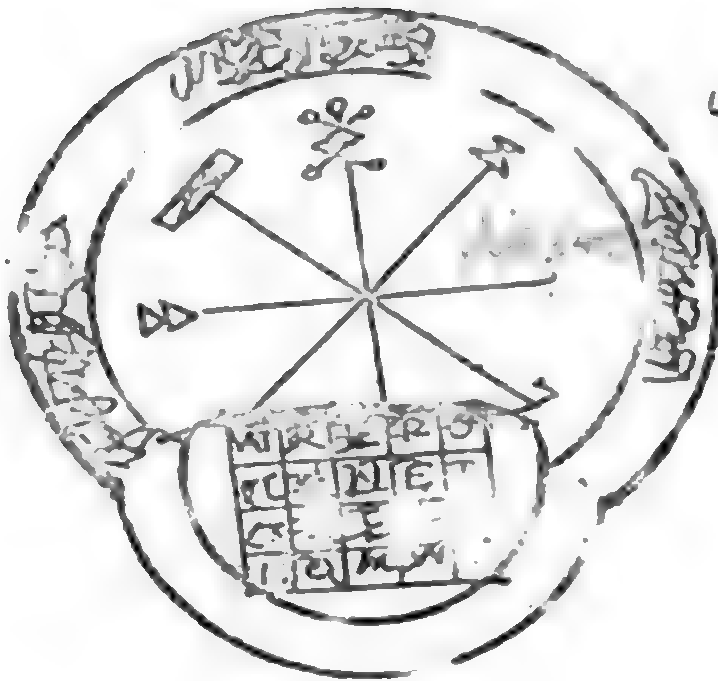
نقش البسو

اگر کسی پر پرہیز کا سایہ ہو تو یہ نقش بابل پینے پر سی سے چٹکارا پائے گا
درج ذیل نقش کو بوتری کی کھال پر تعویذ کی طرح منڈھا کر پینا جائے اور پینے
سے پہلے اسے لوبان کی دھوئی دی جائے۔ نقش اگلے صفحے پر دیکھیں۔

نقش یہ ہے



نقش آشوری

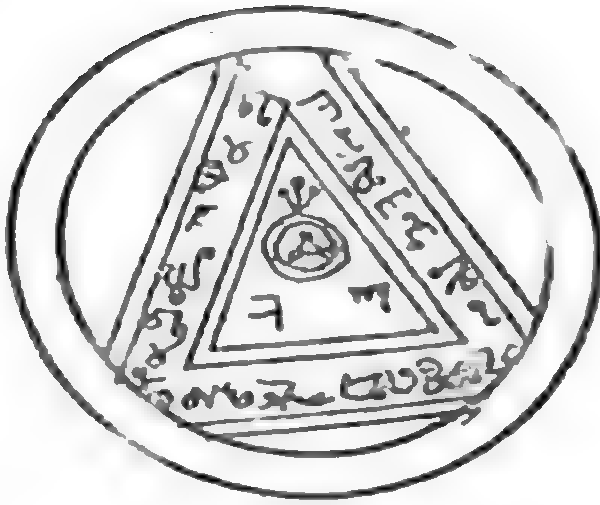


اگر کسی کو سوکھے کی بیماری
ہو تو یہ نقش نگہی کے دودھ
سے لکھے اس کو سات اروپا
کی دھوئی دے اور پیئے،
تو کھا جاتا رہے گا۔

نقش درائے دولت۔ یہ باہلی نقش نامہ کر باندھنے سے اچانک کہیں سے
دولت ملتی ہے۔ یہ نقش اپنے اندر مال و زر کا اپنی طرف کھینچنے کی کشش

FREE ANLIYAAT BOOKS

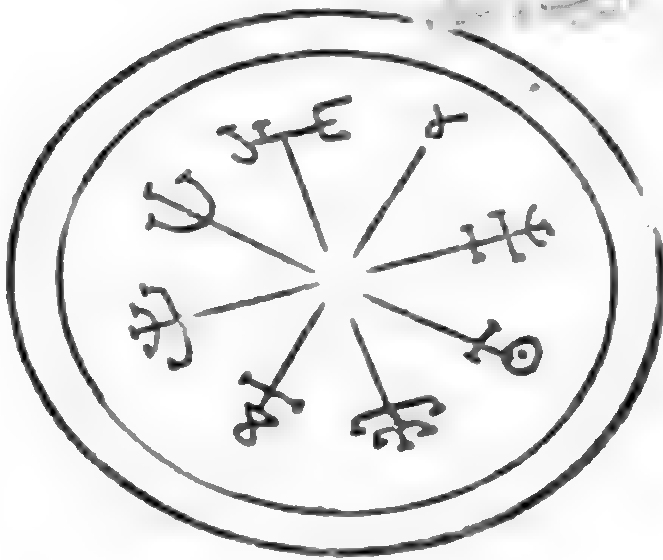
لاٹری، سمس بازی، پراسز بانڈ
کے شائقین کے لئے یہ نقش بڑا ہی
پر اثر ہے۔



نقش پرائے ترقی کاروبار۔

یہ بالیونی نقش جس کے پاس ہو۔ اگودہ کاروباری

شخص ہے تو کاروبار میں ترقی کرے گا۔
اگر ملازمت پیشہ ہے تو ملازمت میں ترقی
کرے گا۔ سیاست و حکومت سے
متعلق لوگوں کے لئے یہ نقش بڑا
بے نظیر ہے۔



فشاروں کو بھی اس نقش سے
فائدہ اٹھانا چاہیے وہ اپنے فن
میں بڑی ترقی کریں گے۔ بڑا نام
پائیں گے۔

بالیونی نقشوں کے بارے میں اب یہاں چند بالیونی منتظر پیش کئے جاتے ہیں۔
راجت منان نقہ شرف فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

منتزہ برا۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ عالم کو رٹکا ہی پیدا ہو تو وہ درج ذیل چالیس منتزہ
زعفران سے بناٹ۔ ان تمام منتزہوں کو دریا میں بہا دے۔
اکتا لیسواں منتزہ لکھ کر عالم کی کمر سے باندھ دیا جائے تو رٹکا کا ہی پیدا ہوگا
(منتزہ)

ایاکا۔ انشر۔ اکادی۔ نرگل
بنو۔ مسن۔ شماش۔ اتل

(منتزہ نمبر ۲)

اس منتزہ کو بابل کے ساحر برائے حب استعمال کیا کرتے تھے۔ رات کے
وقت نوبان یا اگر بتیاں سلگائے اور پوری یکسوئی کے ساتھ حب سے مجستہ
ہو۔ اس کا نقش جمائے۔ اس کی تصویر نظروں میں گھومتی رہے۔
اس منتزہ کو ہر روز رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ چالیس روز تک۔
منتزہ

جاسترو۔ ایبو۔ انشر۔ کشر
ریاکا۔ مسن۔ شماش۔ جلالش
اتل۔ اکادی۔ انوماش۔ بنو

دیگر طلسم برائے حب۔

ایل عمور۔ ایل بلرور
ایل عدور۔ ایل فرعوس

ایل سھورد۔ ایل نوور

عادرل۔ نو عادر

FREE PAKISTANI BOOKS GROUP

براینو - زبانو

کلودم براز و طبراسول و نطی

یغمانی یومی بکلمان بھٹا

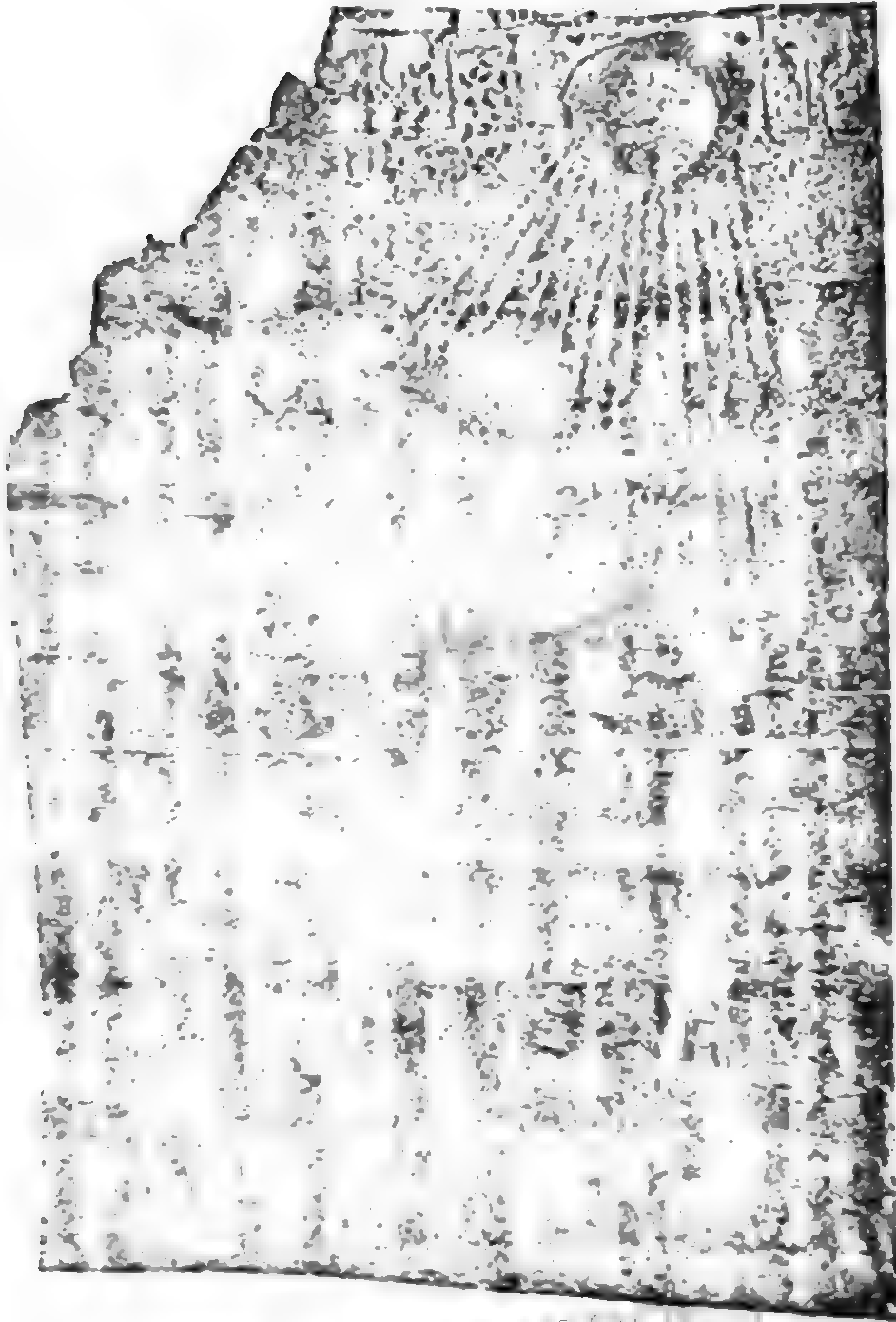
اپل دوسری - اپل میلینی

حُب کے لئے یہ انتہائی درد اثر بائلی طلسم ہے۔

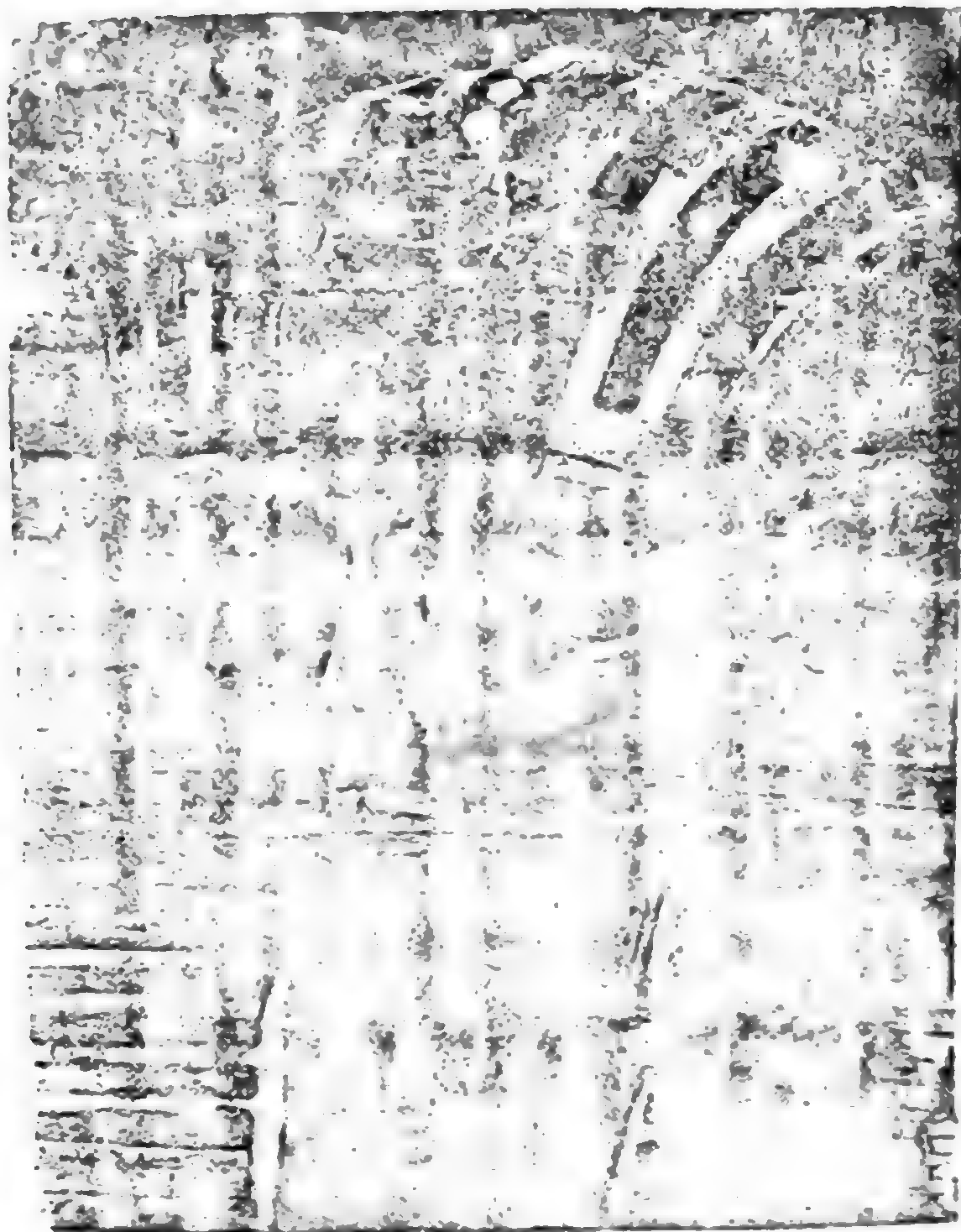
1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

مصر کا جاؤ



FREE ANLIYAAT BOOKS UP
 1000-1000-1000-1000



FREE ANLIYAAT BOOK'S GROUP

سمیری اور بابلی لوگوں کی طرح مصری بھی پتھروں کی بناؤں، چوبلی تختیوں
 وسم الخط میں تصویروں کی زبان میں لکھتے پڑھتے تھے۔ مصریوں کے خطوط
 اور بڑی کاغذ پر لکھی ہوئی کتابیں اسی تصویر می رسم الخط کی صورت میں ابھی
 ہیں ماہرین مصریات نے ایسی تحریروں کو غلیفیات کا نام دیا ہے۔

𐀀	𐀁
𐀂	𐀃
𐀄	𐀅
𐀆	𐀇
𐀈	𐀉
𐀊 𐀋	𐀌
𐀍	𐀎
𐀏	𐀐

آشور بانی پال اور مینی بانی پال ایسے آشوری اور سمیری شہنشاہوں
 تھے کہ لرح فراغہ مصر کے دور میں بھی جادو اپنے پورے عروج پر تھا۔
 مصری فرعون ساشاک دوم کے دور میں کیلکس اور اسرافا دون جادوگر کی
 دعوت دھام تھی۔

قدیم مصریوں کے اعتقاد کے مطابق جادو خدائی علم تھا یہی وجہ تھی کہ
 لوگ جادوگر دوں کو اپنا حاکم و مالک سمجھتے تھے جیسے وہ ان کے خداہوں۔ مسگر
 میں بھی عملی جادو میں پتلوں، بتوں اور شبیوں کے ذریعے دشمن کو مٹانے کا
 علم مشہور تھا۔ اگر کوئی شے سامنے نہ ہوتی تو محض اس کا تصور ہی کر لیا جاتا تھا۔

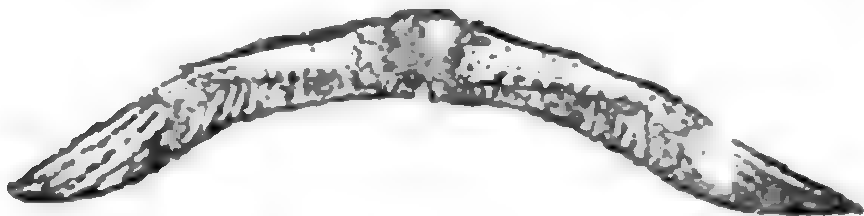
پتاہ جادوگروں کو یہ بھی تاہم تھا کہ وہ اپنے اپنے اپنے جادوگر

ہوت کے گھاٹ اتارنے کے لئے اس کے خیال پیکر سے کام لیتے
اس زمانہ قدیم میں زندگی کے ہر شعبے میں جادو کا عمل دخل تھا۔ سحری مہل محضر
بہمن کو ضرر پہنچانے یا امراض دور کرنے کے لئے ہی نہ تھا بلکہ اس سے ہر ضرورت
ری کی جاتی۔

شکاری جانوروں کی طلب ہو یا بارش کی۔ زیادہ سے زیادہ فعل دیکھا ہو
افرائش نسل کی آرزو ہر صورت میں سحری عمل کا سہارا لیا جاتا۔
قدیم مصر میں ہر فرعون اب الشمس فخر کا نمائندہ تھا۔ وہ باتمانگی سے ہنر
اطواف کرتا۔ یوں وہ اس امر کا اہتمام کرتا ہے کہ بلاناغہ اپنے سفر میں مہربان
رہے گا۔

مصری کاہن ہر صبح کو سورج کی بھینٹ پڑھا کے تاکہ وہ طلوع ہو۔ ان کا اعتقاد
تھا کہ بھینٹ کے بغیر سورج کبھی طلوع نہیں ہوتا۔

قدیم مصریوں کا اعتقاد تھا کہ سورج ایک پرواز قرص یعنی گول ٹکیہ کی طرح ہے
اسے نوت دیوی ہر رات نگل لیتی ہے۔ اور وہ ہر صبح دوبارہ پیدا ہوتا ہے۔
سورج کی تصویر پر اموں۔ مقبروں اور مصری عیدوں کے دروازوں اور دیواروں
پر بھی کدی ہوتی تھی۔ اور اس کے دائیں بائیں دو سانپ۔



اس کتاب میں جو مصری سحری نقوش اور طلسم پیش کئے جا رہے وہ ابراہام مصر
نہنوں کے مقبروں اور مصری جادوگروں کے جادو نگہوں سے حاصل کئے گئے

درج ذیل تمام طلسمی نقوش اور طلسمات معری فرعون سامتک ددم کے ہر
سے دستیاب ہوئے۔ جو ۵۹۰ قبل مسیح مصر پر حکمران تھا۔



طلسم حسیب یہ معری طلسم میں ان معری نقوش کو مصر کے جلاؤ گمر برائے
حب اسقال کیا کرتے تھے۔

ان نقوش کا تعویذ بنا کر طائب اسے عطر خانگائے عود و عنبر کی دھونی
دے اور اس کا تعویذ بنا کر دائیں بازو پر باندھے۔ تعویذ ناخستہ کی کھال کا ہو

نقش نمبر ۱

نقش نمبر ۲

نقش نمبر ۳

نقش نمبر ۴

BOOKS GROUP

نقش نمبر ۵

مندرجہ بالا نقش سوپ بیس روز رات کے وقت عود و عنبر کی دھواں دے کر
پھر بازو سے باندھ دے چالیس روز کے اندر اندر مطاب مطاب کے قدموں میں
ہوگا۔

== - - - ==

== ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ==

نقش نمبر ۳

اس نقش کو کشتوری سے لکھا جائے عود و عنبر کی دھواں دے
کر بازو سے باندھ لیا جائے۔ اس نقش کی چیل کی کواں میں منڈھ کر تھوید بنانا
جائے۔

== ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ==
== ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ==
== ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ==

نقش نمبر ۴

اس نقش کو نقش نمبر ۳

کی طرح استعمال کرنا ہے۔

نقش نمبر ۵

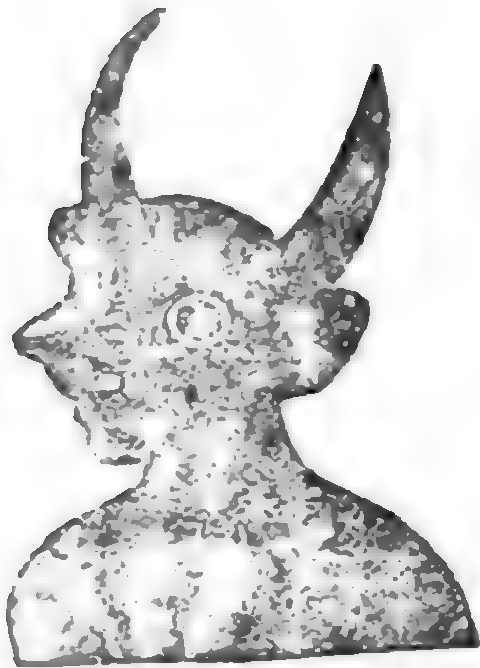
اگر کسی مکان یا کسی شخص پر جن کا سایہ ہو تو اس مصری نقش
کو پرانے چھڑے کی کترن پر لکھیں اور مکان کی بیرونی دیوار پر لٹکا دیں۔
اگر کسی انسان پر جن کا سایہ ہو تو چھڑے کی کترن پر لکھ کر اور کسی برتن میں لگا
رکھ کر اس کا دھواں مریض کی ناک میں پہنچائیں۔

جب مریض کو درد پڑے تو اسی طرح ناک میں دھواں پہنچایا جائے۔ اگر
مریض کو درد بہت پڑتا مگر سائے کا شبہ ہے تو اتوار کے دن بارہ بجے دھواں
اس کی ناک میں دیں۔

== ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ==
== ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ==

== ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ==

یہ سب پانچ اتوار کریں جن کا سایہ
سایہ جاتا رہے گا۔



دیگر
نقش نمبر ۶
پرسری نقش بھی جن اور
مجوت پریت کو دور کرنے
کے لئے ہے۔

نقش نمبر ۷

نقش نمبر ۷ ہے۔

ت ترکیب استعمال
وہی جو نقش نمبر ۵ میں دی گئی ہے۔ اس نقش کو اگر گائے کمرے
کے خون سے چمڑے کی کتہ بن پر لکھا جائے تو بڑا زور اثر ہے۔

نقش نمبر ۸

نقش نمبر ۸

نقش نمبر ۸ اگر کوئی کسی کو ناحق ستا رہا ہو اور طرح طرح

کی تکلیف دیتا ہو اور اس میں مقابلے کی طاقت نہ ہو تو

پال صاف ہو کر اس پر سریش کو لکھے اور دریا میں بہا دے

تھیف دینے والا خود تکلیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ بڑا دکھ پائے گا

نقش نمبر ۹
پرسری نقش استقامت حمل کے لئے مفید

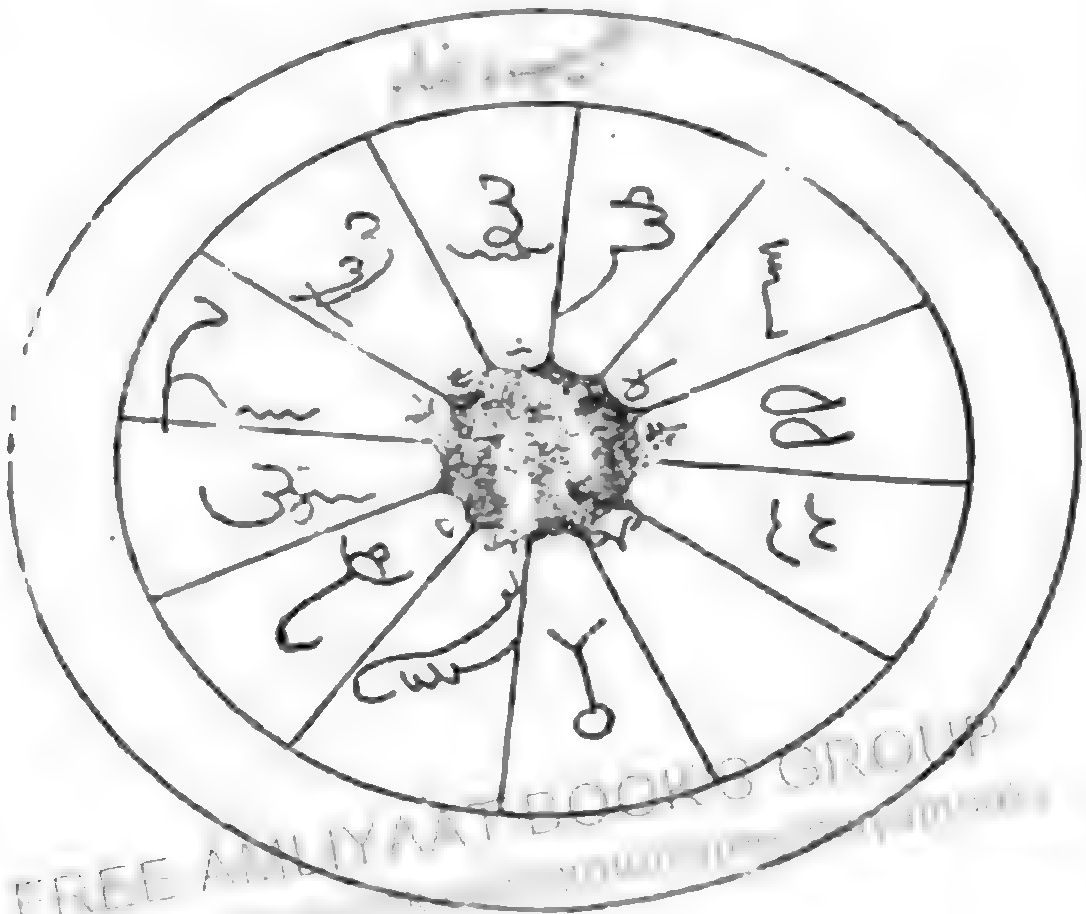
نقش نمبر ۹

اس ایک نقش کو اگر گائے کے گال میں ڈالا جائے تو

نقش ۹ عدد گئے اور بکرن کے دور میں لیول پرواز ایک نقش ۹ دور گئے۔
حمل استقامت ہوگا۔

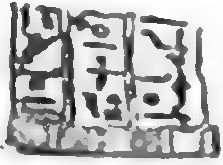
نقش نمبر ۹ اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو مندرجہ ذیل معنوی نقش روزی
ماہ میں جمعرات کے دن کورسے سکورسے پر رکھے اور اس کو آگ پر رکھے سات روز
تک متواتر آگ جلتی رہنی چاہیئے۔
۲۵۹
مطلوب حاضر ہوگا۔

(نوٹ)۔ اگر دبیان میں آئینہ کی کمی رہ گئی تو کام نہ ہوگا نقش یہ سے
نقش نمبر ۱۰ یہ معنوی نقش بھی شب ۱۱ بجے جمعہ یا پہلے روزی نقش لکھا
جائے اور اسے منسوب کے بالوں میں لپیٹ کر سات روز تک ہمالیا



نقش نمبر ۱۱

یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے مطلوب کا پیرا حاصل رکے اس پر
نیز کا نقش ہے ۔



جمرات کے دن اس نقش کو آگ میں جلانے پانچ
جبروتوں تک یہی عمل کرے مطلوب حاضر ہوگا ۔ (مغرب سے)
نقش لکھتے وقت مطلوب کا نقش ذہن میں قائم ہونا چاہیے ۔

نقش نمبر ۱۲

یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے
اس نقش کو لکھ کر مطلوب کو شربت میں دھو کر پلائے
مطلوب فریاد کرے اور آواز ہوگا ۔



نقش نمبر ۱۳

یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے ۔ اس نقش کو لکھ کر بچے مطلوب
کا نام و نسبت لکھے کسی نسبت کی شاخ سے باندھے ۔ یہ نقش ہوا سے جوں جوں
حرارت کرے گا مطلوب مضطرب ہو کر حاضر ہوگا ۔

نقش نمبر ۱۴

یہ مصری نقش دشمن کی

جاگت کے لئے ہے ۔ بدھ کے دن :-

نقش لکھے اور اس کے نیچے دشمن اور اس

کی ماں کا نام بھی لکھ دے اور اس نقش کو

بیٹھ کر مینڈکوں کے گھونٹے کا دے اس

درمیان کب ہو دھوکہ پائے اور اس کا نام



سے جاٹے اور سر کو درمیں کاٹ دے چالیس روز بعد اس کا اثر ہو گا۔
نقش یہ ہے۔

نقش نمبر ۱۵

نقش نمبر ۱۵

ایہ مصری نقش بدائی ڈاٹے کے لئے ہے

یہ مصری نقش کانے بکرے کے خون سے اسی بکرے کی کھال پر کھوڑا گیا ہے

جن لوگوں میں بدائی ڈاٹا ہو ان کا نام صح ماں کے نام
کے ساتھ نقش کے نیچے کھودے تین روز میں نقش

اپنا اثر دکھائے گا۔ نقش یہ ہے

نقش نمبر ۱۵

نقش نمبر ۱۵

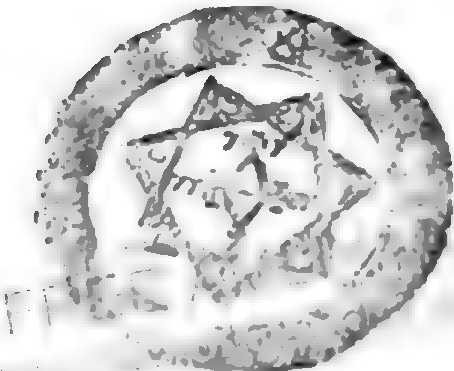
{ دشمن کو بیمار کرنے کا نقش مصری }

اس مصری نقش کو لکھ کر دشمن کی چوکت کے نیچے

گاڑو۔ تو اس کے گھر کے تمام آدمی بیمار ہو جائیں گے۔

نقش نمبر ۱۶ اگر بچے کو نظر لگ جائے تو یہ

مصری نقش مجھ ج پتر پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے
نظر بد دور ہو جائے گی بچے کو کوئی گزند نہ پہنچے گا۔

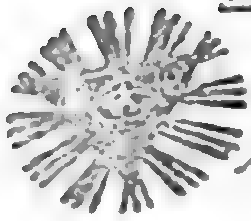


نقش نمبر ۱۷ بعض عورتوں کے دم میں

مواجہ نماں لگانا ہے۔ غنیمت کو اپنی جگہ جانے کا
موتق نہیں ملتا اس عورت کے لئے

مصری نقش تعویذ کے طور پر مفید ہے

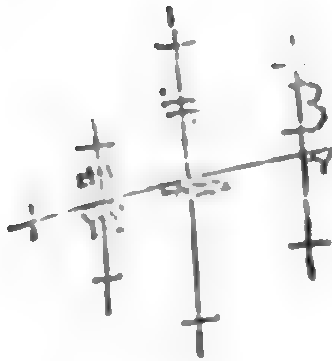
نقش نمبر ۱۷ کچھ عورتوں کا رحم بھرا ہوتا ہے۔ اس واسطے



نقطے سے حمل قرار نہیں پاتا۔

ایسی عورت کو یہ مصری نقش زعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر

باندھنا چاہیئے۔ نقش یہ ہے۔



نقش نمبر ۱۸ بعض عورتوں کے رحم میں کرم

ہوتے ہیں۔ مادہ منویہ کو خراب کرتے ہیں ایسی

عورت کے لئے یہ تعویذ بڑا مفید ہے بیکری کے

خون سے لکھنا چاہیئے۔

کچھ ایسی

نقش نمبر ۱۹ بعض عورتوں کے رحم میں حد سے زیادہ عدت ہوتی ہے جو مادہ

مزید کی روئیدگی کی قوت کو کم کرتی ہے ایسی عورتوں کے لئے یہ مصری نقش بڑا مفید ہے



گہوترے خون سے لکھا جائے کبوتر دیکھا ہونا چاہیئے

نقش کو لال اور نیلے دھاگے کے ساتھ ناف پر باندھنا چاہیئے۔

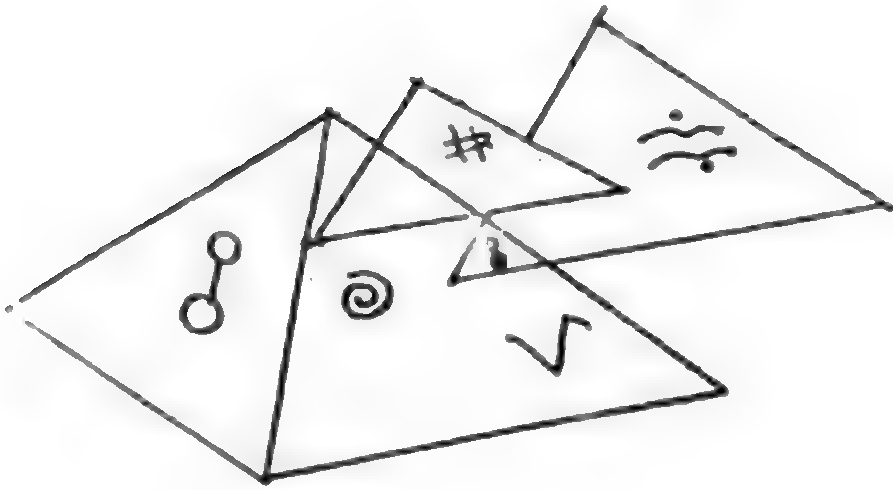
نقش نمبر ۱۹

کچھ عورتیں جنسی طور پر سرد مزاج ہوتی ہیں اس لئے نقطہ قرار نہیں دیتا۔

ان کے لئے یہ مصری نقش مفید ہے۔

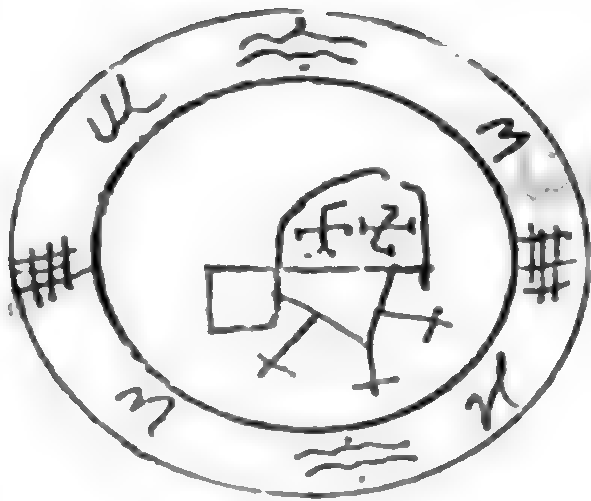
نقش زرد سرسے صفحہ پر دیکھیئے۔

FREE ANLIYAAT BOOK



نقش نمبر ۲۰ :- نقش کو درد پشی

ہو اس عسری شخص کو لکھ کر درد کی جگہ باندھے
شفا ہوگی۔



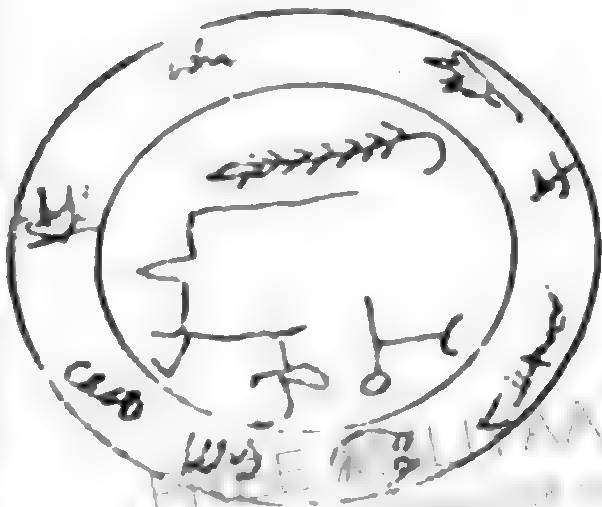
یہ مصری نقش شاہ مصر دار پوش
اعظم سے ماخوذ ہے اس کی پہلی میں ایک
مرتبہ درد پشی ہو تو اس کے دربار کے
کاہن عطر بس نے یہ نقش کھرا دیا۔

نقش نمبر ۲۱ :-

یہ مصری نقش مانی کا زبان پر لکھا

کو انیس کو تین ہزار دن یا سنے شفا ہوگی

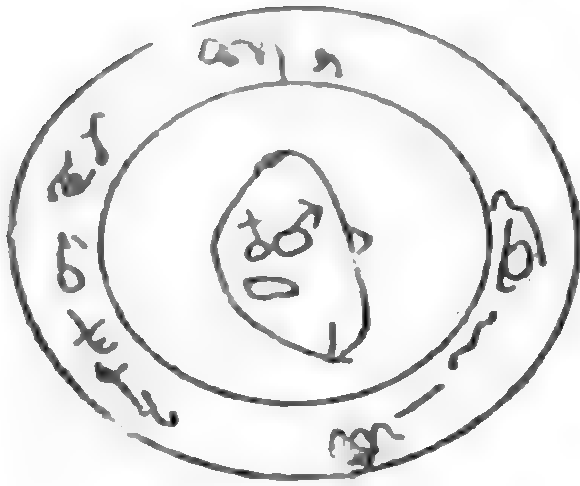
بسم اللہ کے لئے مفعیل ہے



AT BOOK'S GROUP

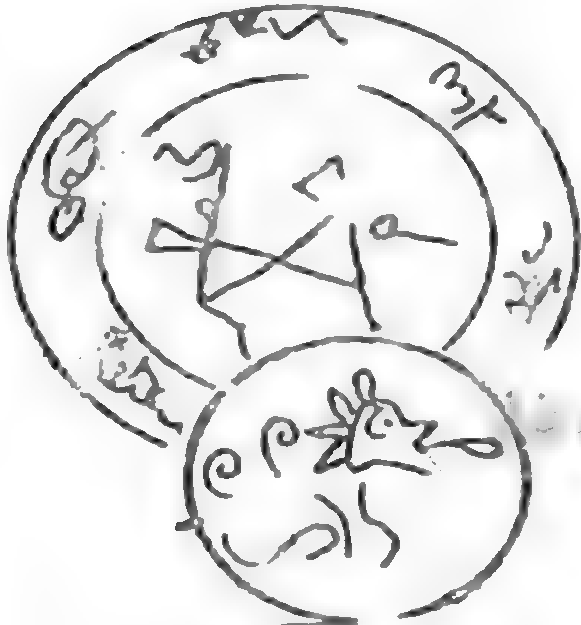
نقشہ نمبر ۲۲

اگر کسی کی تلی برود ہائے
تو درج ذیل مصری نقش نوچیہ پر لکھ کر آگ
پر رکھیں اور تلی پر سینگ کریں۔ اس طرح
تین اتوار کریں۔



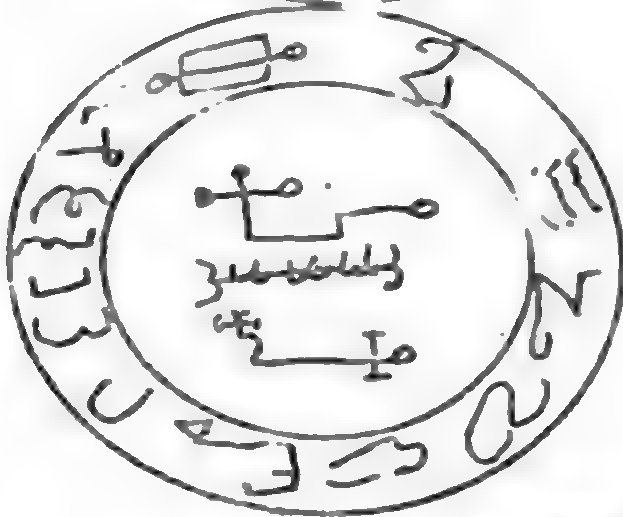
نقشہ نمبر ۲۳

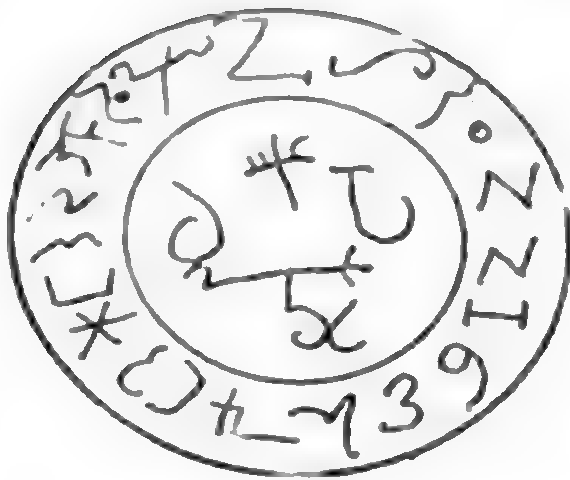
میں شخص کو ہر روز
احتمال ہو جاتا ہو اور مرض جریاں میں مبتلا
ہو۔ اس مصری نقش کو لکھ کر تمام گھول
کر پیٹا۔ شفا پائے گا۔



نقشہ نمبر ۲۴

اگر کسی نورت کو
دھرن پڑ جائے۔ تو نقش ذیل کو ناف
کے اوپر باندھے۔ ناف اپنی جگہ آجائے





بہارستانِ جہاد

منتروویا

متن زیر با بجدیت منتزاع کارپردی استون ترا آتیه ان



FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP

مہانتک یوگا

کلیا کار کا رک کر پوم دھشتا کا ایک
شستہ پی و پرتیا متھا مہا گرتا



تمتر شکر رکنا نروانا تمتر

بتا یوگا پر دیپکا و جرولی مدر

کیلا شا پرستار مدر

کاما دھینو تمتر شیوا بتا

کا بگنی ردا پند شاکتا تمتر

و پرتیا کرانی مہا متھا

مہا دکا یا کر پاد مہا متھا

FREE FAMILY BOOKS GROUP

سانترک چکر

سروم کلودھم برہما

برہما جی مہاراج پہلے تین ہندو دیوتاؤں

میں سے ایک ہیں۔ برہمن اور ویدوں میں

لکھا ہے کہ برہما جی کائنات کے خالق ہیں

تمام دیوتاؤں اور انسانوں کے باپ ہیں۔

برہما جی کے بھی مختلف دیوتاؤں

کی طرح کئی منہ کئی ہاتھ ہیں۔ ویدوں میں برہما

جی کی جو تیسری دی گئی ہے اس میں پانچ

درجہ دار دیوتا دی گئے ہیں۔

برہما جی کے باپ نامتزیہت

برہما منترا :۔ اوم شری گنہ گان

شری گن گان



نور رشید

مہاشا پرکاش انازا

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

ایش بوزگ پہ اندر
 منو یا تو سوزنا
 بھیو تم سور یہ دشتنا
 وشیا کتا بھیو تن
 مہشوری سیتل ستوشا
 سیلی سدھی ترکلا اگنی وشیا بھیو تانا تن
 اوم اوم اٹو ترشٹ واننگ
 یزدا نیارک - حریت اوم شیویت ورکھ
 مانسی سراپا

ویدوں نے لکھا ہے۔

[ساری کمالات، توانوں کے تحت ہے
 اور یہ توانوں کے صلج ہیں۔ اور
 منترود کا باپ سدھیوں سے ہوتا ہے۔]

ویدوں میں جو ایسی سدھیاں ایسی بنائی گئی ہیں جن کو سدھ کرنے سے انسان
 بہت سارا جویاتا ہے۔ اس میں اپنی گایا کا پکڑنے کی بے شمار سدھیتیں پیدا ہوتی ہیں۔

باقی ہیں۔

وہ سدھیاں درج ذیل ہیں۔

اینما : جس کو یہ سدھیں حاصل ہو جائے وہ اپنے جسم کو اپنی مرضی
 کے مطابق چیرا بڑا کر سکتا ہے۔

گچھما : جس کو حاصل کرے، الا شخمو، اپنے جسم کو چاہے وہ
 کتنا بڑا ہو سکے اور کتنا چھوٹا ہو سکے۔

FREE ANTIYAT

کام سرانجام دے سکتا ہے۔

ہما :- جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے اس وقت اس حسب مشا
اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے۔

پراپتی :- اس سدھی نے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو یا بڑھتی
دل میں ہو پوری ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ اگر یہ خواہش بڑھتی
پر پیٹھے بٹھاتے چاند کو ہاتھ لگایا جاتے تو ہو سکتا ہے۔

دشتو :- اس سدھی کو حاصل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں پر یوں پر
اپنے اختیارات جما سکتا ہے۔

ایشتو :- اس سے ہفتونک پدارتھن کو مدد کرنے کی طاقت پیدا ہو
جاتی ہے۔ اس کو حاصل کرنے سے ہی جہاں چاہے جا سکتا ہے
اتور کنی :- اس سدھی کے حاصل ہونے پر جسم پر گرمی یا سردی کا باطل
اثر نہیں ہوتا۔

پرکا بادیش :- اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے کہ اگر وہ چاہے تو جہاں
جسے جسم میں جان ڈال سکتا ہے۔ اگر وہ خود مردہ ہونا چاہے
تو وقتی طور پر مردہ ہو سکتا ہے۔ اپنی روح کو دوسرے کے جسم میں داخل کر سکتا ہے
اور جب چاہے نکال سکتا ہے۔

سوریہ دشتو :- اس سدھی کے مل جانے سے عامل سورج کو اپنے بسنے میں
کر سکتا ہے اور حسب خواہش سورج سے ہر کام کر دے سکتا ہے
نیل دشتو :- اس سے عامل پانی پر قابو پا سکتا ہے۔ پانی پر اس کی حکومت
کرتی ہے جو کچھ چاہے پانی سے لے سکتا ہے۔

وجود درستی :- اس سے عامل کو ہر شے سے عامل بنائی دے سکتا ہے
آسان ہے، یہ سکتا ہے۔

دو شرونی :- اس سدھی کے حاصل ہونے سے آدمی کو اتنی دور تک آکر :
 سنا دے سکتی ہے جتنی دور سے عام لوگ نہیں سن سکتے ۔

کام ایک ہو دنا :- اس سدھی کے مل جانے سے عامل جس قسم کی بھی خواہش کرے وہ پوری ہوگی ۔

اپر نال گتی :- اس سدھی کو حاصل کرنے سے عامل جہاں چاہے جاسکتا ہے
 کسی قسم کی روک ٹوک نہیں ہوتی ۔

دیونا سٹریپ سدھی :- اس کے حاصل ہونے پر عامل تینتیس کروڑ دیوتاؤں
 کی شکل اختیار کر سکتا ہے جس دیوتا اس طلبت روپ دھارے

شیخی سدھی :- اس سدھی کے حاصل کر لینے سے عامل اس قابل ہو جاتا ہے
 گاکوہ تینتیس کروڑ دیوتاؤں کے پکر میں پھرتا رہے گا ۔

ھرنا :- اس سدھی کے حاصل کرنے سے بے پناہ طاقت حاصل ہو
 جاتی ہے اور اس سدھی نے حاصل ہونے سے عامل کسی سے بھی
 نہیں مار سکتا خواہ متا بلا کتنا ہی طاقتور انسان سے کیوں نہ ہو ۔

تھرکلا :- اس سدھی بھی طاقت کی ایک سدھی ہے اس سدھی کے حاصل ہونے
 سے جس عامل کو کوئی طاقتور ہے ، طاقتور شخص بھی ہلا نہیں سکتا ۔

س کے علاوہ اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل ماضی ، حال اور مستقبل میں
 رہانوں سے آگاہ ہو سکتا ہے ۔

اگنی شیشیہ :- آگ سے بچاؤ کی سدھی ہے اس سدھی نے حاصل ہوجانے
 پر عامل کو کبھی آگ نقصان نہیں پہنچا سکتی ۔ خواہ عامل آگ میں

مغمول ہو جائے ۔ آگ میں گرنے والے کو آگ سے بچاؤ ہوگا ۔

مشہدھی اس سدھی نے حاصل ہو جانے سے عامل جو بات دل سے کہے
وہ سچ ہو جاتی ہے کبھی جھوٹ نہیں ہو سکتی۔

کہتے ہیں گوردوارہ کا نام نہ جانتے ان سب سدھیوں کو سدھ کیا تھا۔ اور وہ ان
سب کے عامل تھے۔

ملایا منتر جو کوئی دولت حاصل کرنا چاہے درج ذیل منتر پڑھے۔

(منفق)

اوم ہرانگ ہرنیک ہردنگ ہرنیک
ہردنگ ہرسوا لا۔

لکھنا والا

سادھن ودھی اس منتر کو سو بار سے شروع کرے پھر روز ہزار بار
اس کا جاپ کرے۔

جب ایک اکھ بار اس منتر کا جاپ ہو جائے تو ٹھی اور کھیر کا ہون کرے
ملایا منتر سدھ ہو جائے گا۔ یا ہاتھ آئے گی۔ کسی چیز کی کمی نہ رہے گی۔

بھگوتی دیوی کا منتر

یہ منتر بھگوتی دیوی کو سدھ کرنے کا ہے۔

منتر

اوم ہردنگ ہرنیک ہرانگ
بھونگ شمشانے دوہنی شمشانے سوا پا

سادھن ودھی یہ منتر شمشان بھومی یعنی جہاں مردے جلائے جاتے

اس تنکا ہو کر اور شراب بنی کر یہ منتر ہر روز ایک ہزار مرتبہ

پڑھے۔ جب یہ منتر پچاس مرتبہ پڑھا جا چکے گا۔ بھگوتی دیوی چنا سے نمودار

ہوگی۔ اس کا جاپ کرنے والے کو کبھی بیمار نہ رہے گی۔

اس دن سے وہ لباس پہن کر روز ایک ہزار مرتبہ اس منتر کا جاپ کرنا ہوگا۔

منتر

اوم ہینک بھگوتی جیو نہ

اس منتر کا جاپ بھی شراب پی کر کرنا ہوگا جب یہ منتر پچاس ہزار مرتبہ پڑھا ہو
چکے گا تو بھگوتی دیوی پھر چنانہ سے نمودار ہوگی۔ اس منتر کے صدھ ہوتے ہی بون
درشن دے گی۔ پوچھے گی۔

"مانگو کیا مانگتے ہو"

جاپ کرتے والا جو کچھ مانگے گا دیوی اسی کی مراد فوراً پوری کرے گی

۷۔ تری منتر

اس منتر جاپ کرنے سے بر دل مراد پوری ہوئی ہے :-

اوم جگر تبیہ جاتری مے پم مذھے سوا یا۔

منتر

اس منتر کا پہلے پچیس ہزار جاپ کرنا ہے اور جب یہ

سادھن ودھی

منتر ہو چکے تو پھر اڑھائی ہزار منتر سے مختلف پاتن

مہینوں کا بون کرے۔ جب منتر صدھ ہو جائے گا عامل اپنی مراد پائے گا

یکھنی منتر یکھنی دیوی کوشدھ کرنے کا منتر

اوم ہینک بھگوتی جیو نہ

منتر

اس منتر کا پچاس ہزار جاپ کرنے سے شمشانک یکھنی

سادھن بھی

خوش ہو کر مراد پوری کرے گی۔ بشرطیکہ یہ عمل کسی برے

کام سے لے نہ لیا جائے

بس منتر کو صدھ کرنے سے انسان لوگوں کی نظروں سے

غائب ہو سکتا ہے

کنگونی منتر

اوم کنگونی کنگونی کنگونی سوا یا۔

منتر

FREE ANILYAT BOOKS GROUP

{سادھن ودھی} کرشنا ماری کی پچھ سے لے کر بابا دھرم دیو میں منت

کا جب تین ہزار تک کیا جائے اور ۲۰۰ ہزار سے لکھی کا

ہون کرے۔ اور جب یہ ہون آخری رو جائے اور ہوں میں جو کڑی بولائی جائے

دو نیم کی ہولی چاہیئے۔ اور پھر اس طرح عمل کرنے سے جو رکھ میں تیار ہو اس

کو ماتھے پر لگائے اس سے عامل کو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ اور جب ماتھے سے اس کا

تک امارے گا اپنی اصل حالت پر آ جائے گا۔

سندری منت

اس منت کو سہ سو کرتے سے معنی کی ہر مراد پوری

ہوتی ہے۔

منت۔ اہم نمونہ آپکھ سر سندری سوا۔

سادھن ودھی صبح سویرے بستر سے اٹھ کر ادھیشا بستی فارغ

ہو کر سادھن بھینے کی چھ تا ریح کو یہ عمل شروع کرے۔ ہشتاد

و غیرہ کر کے صاف لباس پہن کر ایک روز میں ساٹ ہزار بار اس منت کا جاپ کرے

جب جپ ہونے کے قریب ہو چھ ہزار منت کا لکھی سے ہون کرے۔ دوران عمل

زمین پر سوئے۔ جھوٹ سے پرہیز کرے۔ دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ کھائے

منت سہ سو ہونے پر دیوی درشن دے گی جس سے آرام ہوگا۔ اور ہر قسم کی تکلیف

سے نجات ہوگی۔ اوسے شہار دولت لا منت آئے گی۔

قرین کرنے کی یہ ودھی ہے کہ لامنت میں کشا یعنی دب کا تنکا لے کر اور بانی

لے کر مندرجہ بالا منت کا جاپ کرے اور منت کے آخر میں ہون کی مدھی بھی اس طرح

ہے۔ اور آگ جلا کر ایک اور ہنتر پڑھ کر اور سوا ۱۱ کے لفظ پہ ایک ایک آجوتی آگ

میں ڈال دے جس سے یہ منت سہ سو ہو جائے گا۔

پہ ودھی کا راج منت۔ یہ منت سہ سو کرنے والا ہے اور بانی میں منت پاتا ہے

تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

ادم ہر نیگ کینک شر نیگ نہ

منتر۔

یہ پانچ اکھر کا منتر ہے اگر اس منتر کا ہر روز بیس ہزار

سارھن ودھی

یا رتیس دن نپ کیا جائے آخری دن، ودھ کی کھیر

پکا کر دو ہزار منتر کا جاپ کر کے ہون کرے اور ہر منتر سے ترین کرے زمین پر
سوئے اور سوائے کھیر کے اور کوئی بھوجن نہ کرے تو دیوی منتر کے سدھ ہونے
پر روشن دے گی۔

اس منتر کو سدھ کرنے سے من کی ہر اچھیا پوری ہو گی۔
(منقو)

وید ماتری منتر

ادم ہر نیگ پدم دتی سوا جا۔

منتر۔ ادم کینک پدم دتی سوا جا۔

ان دونوں منٹروں کی ترکیب ایک ہی ہے لیکن ان دونوں منٹروں کو ایک ہی
طریقہ پر سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس منتر کا بارہ بار سدھ کیا جاتا ہے منتر کو ایک
لاکھ بار پڑھا جائے پھر ایک لاکھ تیس ہزار منٹروں کا پانچ میووں کا جپ کرے
تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آ جائے گی۔

یہ عمل کچھ کی چھٹی تہائی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے
سدھ کرنے کا یہی دن اچھا سمجھا جاتا ہے۔

پدما دتی منتر اس منتر کا جاپ کرنے سے جس استری کو چاہو وہی

منتر۔ ادم ناٹا چرن پدما دتی سوا جا۔
FREE ANTI-BOOK STAMPS

سادھن ودھی اس ستر کا ایک لاکھ ستر کے ذریعے ہون کرنا چاہیے
 اور جون گھی سیلونی دینا لاکھ ستر چاہیے۔ اور جب ستر کو سدھ
 کرنے لگے تو مٹی کا ایک برتن لے اور اس میں ماش یا چاول بھر دے تو دیوی سدھ ہو کر دشمن
 دے گی۔ اور بہ خواہشات کو پورا کرے گی جس استری کو چاہو گے اسے وہ فر کر
 دے گی۔

اس منتر کو سوائے ریوتی پنچہتر کے کسی اور دن میں شروع نہ کیا جائے ایک دن
 میں پانچ ہزار بار یہ منتر پڑھے ایک لاکھ منتر پورا کرنا ہوگا۔
 ونا دمیکا منتر۔ یہ دشمن کو زیر کرنے کا منتر ہے۔

اوم نو سدھی ونا دمیکا یا سر درد
 کار تر سے سر تب کھن بشتنا نہ سر د
 گنج دشی کر نامے سر د جن سر د استری
 پر کھا کر کھناے شرنیگ۔ اونگ سوا

سادھن ودھی اپنے دشمن کو زیر کرنا ہو یا اس کو کسی قسم کا آسمان پہنچانا
 ہو تو عامل کو چاہیے کہ اس منتر کا باپ متواتر ہر روز سو بار
 شروع کرے دس ہزار دفعہ کرے اس طرح یہ منتر سدھ ہو جانے لگا
 عامل کا کام پورا ہوگا۔

بشنی تارنی منتر یہ ہر روز پڑھنے کا منتر ہے۔
 منتر

شرنگ ہر ٹیک سوا

سادھن ودھی :۔ مندرجہ بالا منتر ۴۷۴۷ ہر جپ کرے اور متواتر جپ کرے
 —————
 منگل کے دن شروت کرے اور ہر روز منتر ۱۰۰ ہر انگ
 اس کا جپ کرے اور سات ہزار دو سو منتر کے ذریعہ نایل کے ساتھ ہون کرے۔
 جو راکھ اس ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگا کر جہاں جلتے گا اس کی قدرت
 ہوگی۔

کاک کل منتر:

— — — — —
 دلون کو حاضر کرنے کا منتر:

منتر:۔ ادم شرنگا مک کل وردتے سر دھارے سر دار تھا ان مہی مہی سر
 کارینگ کو پڑی جہرے سر دھری پا د گایا گ مہنگا گ مہنگا
 وردوشاں روہنے سر دھری پر اداسے سوا
 رار سن ودھی :۔ اس منتر کا جپ ایک لاکھ کرے اور جپ کرنے کے
 بعد دس ہزار منتر سے چنوں کا ہون۔ فواں کرے
 دیوی سے مدد ہوگی۔

اگر تم اس وقت تمام دنیا کے پھل بھوں مانگو گے اسی وقت من بایں گے
 بس تمہارے اٹاسے کی ضرورت ہے دیوی حاضر ہو کر ہر خواہش پوری کرنے
 جپ کچھ پچھتے شروت کرنا چاہیے منتر کا جپ سرور ایک ہزار بار متواتر کرنا چاہیے
 رگت چاند سے منتر :۔ حاکم وقت کو جہاں کرے گا منتر

اور دم سندھک رگت چاند سے

مندرنگ منتر گایا

دس ماہ سوا

FREE BOOKS GROUP

سادھن ودھی: پہلے اس منتر کا ایک لاکھ جپ کرو اور پھر مینر کے
پتے لے کر ایک ہزار منتر سے ہون کر دھاکم دقت
مہران ہوگا۔

ایک ہزار منتر کا جاپ جو ہی کے پتے کے ہون کے ساتھ کیا جائے تو
عادت خوش ہوگی۔ لڑکا پیدا ہونے کا امید ہوگی۔

منتر کا جاپ پانچویں سے شروع کرنا چاہیے اور متواتر ایک ہزار روز کی
بھوک منتر اس منتر کا جاپ ہر روز شام کے وقت کرنا چاہیے متواتر
ہر روز ایک ہزار جپ سو سال تک جاری رکھو۔ اور جپ
شروع کرتے وقت منہ جہ ذیل اشیاء کو اپنے سامنے رکھو۔

۱۔ سپاری - ۲۔ ناریل - ۳۔ زعفران

ان چیزوں کو گول کی دھونی سے لہرا کر تھارو۔ دیوی خوش ہوگی۔ اور
اگر اس کے ساتھ بھوگ کرو تو بہت ہی خوش ہوگی جس سے تمہارے دل کی
خوابش پوری ہوگی۔ یہ منتر لگنا بچہ سے شروع کرنا ہوگا۔

منتر۔ ادا نئے نیلے چیلے نانا پستو سوا

نیلے چیلے اوم نمونانا پستو سوا

اگر دیوی کے ساتھ بھوگ کرے تو ساگری جلائے۔ دیوی بڑی پرست
ہوگی۔

پھر وائک منتر دشا (بارش) کے بعد جپ آسمان پر دھنک نکلی

موتی ہو۔ زکندی کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اس

منتر کا جاپ کرو۔
منتر ۱۔ جاپ ایک بار بار کرنا سنت ایک لاکھ جپ پڑھ کر آیت

اسی کے بعد پھر دس منٹروں سے کوئی پانچ میووں کے ذریعے ہونے لگا۔
اس سے فہماری خوش ہوگی۔ اور پاتال کی چیزیں لاکر دے گی۔ اس سے
ساتھ بھوک کر دے گی تو بہت خوش ہوگی۔
منتر۔ اوم ہندی دل گل سوا ہا۔

اشٹکھ منتر اس منتر کو سدھ کرنے سے دیوی بس میں ہوتی ہے۔
منتر ۱۔ ہارنی اشٹکھ دیارے ہرناگ ہرناگ کا دھناک
کھنٹ شرنیک سوا ہا۔

سارادھن ودھی منتری کو چاہئے کہ صبح سویرے آفتاب کے طلوع ہونے
سے پہلے اسے اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر
ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ جائے اور اس منتر کا جب دس ہزار بار
نکلنے سے پہلے کرے اور نسی یا لابیون کرے تو دیوی سدھ ہوگی۔ جو چیز
مانگو گے حاضر کرے گی۔ اور کسی قسم کا عذر نہ کرے گی۔

چندر کا منتر

یہ دیوی کو پرشن کرنے کا منتر ہے۔

منتر۔ اوم ہرناگ چندر کے سوا ہا۔

سارادھن ودھی اس منتر کا جاپ برگد (بوج) کے درخت کے نیچے
بیٹھ کر کیا جانے ہر روز رات کو ایک بار۔ بار منتر
کا جاپ کرے۔ چالیس دن میں دیوی سر رہ جو جائے گی۔

گو کا منتر اس منتر سے بھوت پریت کو سدھ کیا جاتا ہے۔

منتر اوم دت ایک ہر ایک ٹھیک شریک سوا یا
اس منتر کا جب ایک لاکھ بار کیا جائے اور تین ماہ تک متواتر
اپنے گھر بیٹھ کر منتر ہے

سادھن ودھی جب اس منتر کا لاکھ بار جب کرچکے تو آخر میں دس
ہزار منتروں کے ذریعے کینر کے بچوں گھی میں ملا کر
ان کا ہون کرے یعنی آگ میں جلائے۔ ایسا کرنے سے بھوت پریت ہلا
ہو جائیں گے۔

دھارنی منتر

یہ رسائی سہو کرنے کا منتر ہے۔

منتر

اوم لکشمی رنگ شری کلا دھارنی سوا یا

سادھن ودھی اس منتر کا جب ایک لاکھ بار اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے

دوسرے پروں کو دھبہ ک دکھائے جب ایک لاکھ بار
منتر کا جا پے کر چکے تو دس برابر بار یہی منتر کینر کے پتے اور گھی جلا تے ہوئے
چبے۔ دیوی خوش ہو کر ایک رسائن دے گی جس سے منتر پڑھنے والا جس
تدر چاہے سونا بنا سکتا ہے۔

اس منتر کو مافہ میا کھ میں موٹی نیچتر سے شر دے کر چاہیئے روزانہ ایک
ہزار منتر جب کرے جب تک منتر پڑھتے گوشت پیاز۔ لہسن سے پرہیز کرے
دشے بھی نہیں آئے۔

سندری منتر کسی انتری کا من موہنے کا منتر

سندری منتر کسی انتری کا من موہنے کا منتر
FREE ANTI-TRAFIC GROUP

سادھن ودھی

اس منتر کا جاپ کرنے والے کو چاہیئے کہ ہر روز کال سندھیا کرے اور ہر روز ایک ہزار منتر کا جاپ کرے اور اس طرح متواتر تین ماہ تک عمل جاری رکھے اور بھادیا کی مورتی کے پاس بیٹھ کر گئی اور گوگل پندرہ ہزار منتر کے ذریعے ہون کرے عمل پورا کرنے پر منتر سدا ہوگا۔ اور دیوی حاضر ہوگی۔ اس وقت اس کو دیکھ کر ہنسکار کرے دیوی کہے گی

” بول تو کیا چاہتا ہے “

منتر کا جاپ کرنے والا مانتہ جوڑ کر کہے

” دیوی ہنسکار “۔ اور یہ منتر پڑھتے

منتر:- دیوی داد روپہ ود گھو نیتنے ستوانگ

اس کا مطلب یہ ہے کہ میں بڑا تنگ دست ہوں میری سبھانتا کرو۔ دیوی اس کا سب کیش دور کر دے گی۔

سروپ واتی منتر

اس منتر سے ہر بیماری دور ہوتی ہے۔

منتر:- اوم ہرینگ نشٹی جہاں بسی سروپ واتی سوا ماہ

سادھن ودھی

کتک کی پورنا ششی کو شیشم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر چنن اور باجرے کے آٹے سے سکھنی کی ایک مورتی بنائے اسے درخت کے تنے سے لگا دے۔ اس کے سامنے بیٹھ کر اس کی پوجا کرے ایک ہزار بار منتر کا جاپ کرے اور ہنسکار کرے کہنا ہوگا ہنر ونا ودھی ہنسکار گئے اس کا جاپ کرے

یہی مورتی کے روپ میں درشن دے گی۔ ایک پھول دے گی جس سے لپٹیاں کھائے
سے ہر قسم کی بیماری دور ہو جائے گی۔

کامیشوری منتر اس منتر کے جاپ سے راسن حاصل ہوگی۔
منتر۔ اوم ہرنگ آگچھ آگچھ کامیشوری سواہ۔

سادھن ودھی صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجت سے فارغ ہو کر ایک
ہزار بار اس منتر کا جاپ کرے۔ متواتر تین ماہ تک کرتا رہے۔ اور رات کے وقت
بھی یہ منتر دھوپ ساگری سے کرے۔

دیوی ایک راسن دے گی جس سے آپ کی زندگی آرام سے گزرے گی
اس منتر کا جاپ کا تک ماہ پور نماشی کو شروع کرنا چاہیے۔

مورن ایکھا منتر اس منتر سے ہر دلی مراد پوری ہوگی۔
منتر
اوم درک دشال مورن ایکھا سواہ
اوم ہرنگ ہرنگ سواہ۔

سادھن ودھی ہر روز شام کو بہادیو کی مورتی کے سامنے یہ منتر پانچ ہزار
بار پڑھے۔ متواتر تین ماہ پڑھتا رہے۔ جب منتر سیدھ ہوگا۔ تو دیوی سدھوکر
درشن دے گی۔ اور ہر دلی مراد پورے کرے گی۔

دیگر
اس منتر کے لئے ایک اور منتر یہ ہے جس کو بھی اس طر ت پڑھنا
FREE MATHS BOOKS GROUP

یہی اس کی سادھن ودھی بھی دی ہے۔
منتر اوم ہرینگ پر سوانے سوا۔

انگنی میٹھن منتر اس منتر کے سدھ کرنے سے برہم مراد پوری ہوگی
منتر اوم ہرینگ انگنی میٹھن پرے

سادھن ودھی ایک مہر بخ رنگ کا پٹرا مہا کروما اور اس پر انگنی اتوار کھینچی کی ہو
کی شکل اس طرح بنائی جائے اور ہاتھ میں کھلے پھول۔
ہر روز رات کو اس صورتی کے سامنے ایک ہزار منتر کا جاپ کرے۔ دیوی ایک
ماہ بعد درشن دے گی۔ اور دل کی ہر مراد پوری ہوگی۔

بھوت چکر یہ منتر بھوت پریت پاتا بو پانے کا ہے۔ اگر بھوت پریت
کے سے یا راستہ روکے یا اگر بھوت پریت نے کسی کی رہائش کی جگہ پر قبضہ
کر لیا ہو تو یہ منتر پڑھے۔

منتر۔ اوم نمو بھیشورا۔ بلونتا۔ گھنٹا۔ گھورنتا۔ واسا پنجا۔ سنگھنی بھوتا۔
اس رنگ کو ہر روز رات کو ایسی جگہ پر پچاس بار پڑھا جائے اور پڑھنے والا
اپنے ارد گرد یو پکر یعنی حصار کھینچے بھوت پریت اس جگہ کو چھوڑ دے گا۔
اسی سنان دیرانہ جگہ پریت گھیرے تو یہ منتر پڑھا جائے۔

ام نو آور۔ گر رنگا رنگا

رنگا۔ رنگا۔ رنگا۔ رنگا۔

سوچا۔ موینکا۔ سوچا۔

کودتا ۔ کودتا ۔ کودتا ۔ کودتا ۔

بھوت پریت دورا فانیب ہو جائے گا ۔



اگر کسی جا چلا وہاں تنگ کرتے ہوں تو یہ منتر پڑھتے ۔

بھوت پریت دورا فانیب ہو جائے گا ۔

منتر نمبر ۱۰

نورا ۔ بھومکا ۔ برہم واہا ۔ دشنواچا

کرما ۔ اودتا ۔ درانتا

منتر نمبر ۱۱

کلیں کلیں

FREE MILITANT GROUP

اوم منو کرن آگنو کرن پستا چکا
 کھتے کھتے گچھ آگچھ
 سینگ سینگ اگنی دیوی سوا

پندرہ دن تک ہر روز رات کو اگر یہ منتر پڑھا جائے تو آج ب رہاں سے
 چلا جاتا ہے۔ ورنہ پندرہویں دن اس کو آگ لگ جاتی اور وہ جل کر راکھ ہو
 جاتا ہے منتر پندرہ دن مسلسل پڑھا جائے۔

یہ منتر بھی مندرجہ بالا منتر کی طرح اسی مقصد کے لئے ہے منتر پڑھتے وقت
 اپنے دل سے گرو شیو چکر زمین پر پھینچ لے۔
 منتر۔ شری گنتی گنتی دے سانی شری گور کھا

اوم نو کر کسنو نیکا سوا

{ یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے }

اوم نو ہستا نمائے لبوہ بائے
 ہو چٹنا ہستا نمائے بہا تمغے
 گرا نگ۔ گرا نگ۔ ہرا نگ
 بے بے جشتا سوا

{ یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے }

اوم مم کار نیک سادھیر روم شہ نیک

ہر کانک چیتا ئے نریت

نریت دھاؤنگ پرچا سدھے

شہ و نریم جینگ شہ می چیتا تمی

نیشا ئے سوا

ماسان دور کرنے کا منتر یہ منتر اس لئے ہے کہ اگر کسی کو ماسان کھلائے
گئے ہوں تو سان نکالنے کے لئے پڑھا
جائے۔



ترکیب یہ ہے کہ عمل کرنے والا اپنے
گردنھار کھینچ کر بیٹھ جائے سامنے آگنی
منڈپ جلائے یعنی آگ جلائے اور اپنے
سامنے اس کو بٹھائے جسے ماسان کھلا
ئے ہوں یہ منتر ۲۰ دن پڑھنا ہے اور ہر
بار ۲۰ مرتبہ۔ ہر مرتبہ منتر ختم کرنے پر
لال رچیں، سر مل۔ یو بان، دوار چینی، تل
اور جادو تری کی اک پانی جلتی آگ ل۔
پھینک دی جائے اور پھینکتے ہوئے پڑھے ہوئے منتر کی پھونک ماسان زدہ پر
مارن جائے۔

لال مرحوں، سر مل۔ یو بان، دوار چینی، تل اور جادو تری کوٹ پیس کر منتر پڑھنے والا
اپنے قریب ہی رکھ لے۔

ماسان بیس دن کے اندر اندر یا بائیسویں دن بھاگ جائے گایا بھاگئے سے
پہلے اگر وہ اپنی مہینہ والے شمال کے طور پر اگر وہ کہے کہ کائے مرغ یا کائے بکرے
کی جینٹ دو تو کالام بنایا کالام بکرا ماسان زدہ کے یا منہ چھو کر کہیں چھوڑ دینا چاہیے
اگر ماسان کہے کہ مجھے کائے مرغی کا گوشت مان چاہیے تو مرغی یا بکرے
کو ذبح کرنے کسی دیران میں پھینک دینا چاہیے

FREE AMERICAN

خون مانگنے کی صورت میں بہت بے سے کہ جہاں آگ جلائی جاتی ہے وہاں آگ
 جلانے سے پہلے کالا برغایا کالا بکرا ذبح کیا جائے۔ اور پھر ادھر آگ جلائی جائے
 منتر پڑھتے ہوئے آگ پر ہون ساگری یعنی حرمل۔ لوبان۔ دھنڑہ آگ میں
 ڈالا جائے۔

سان جب تک سان زدہ کا بھیچا نہ چھوڑ جائے منتر پڑھنے کا عمل جاری رکھنا
 چاہیئے۔ (منتر یہ ہے)

روم مرم کا رینگ
 سادھیہ روم مرینگ
 ہرینگ کلینگ اومست گیشائے
 امرت کہ گیشائے
 مم منوا نچت لاجہ وردائے
 ودھی چیتائے پرماسنائے
 مم منوا نچت لاجہ وردائے
 ریدی ودھی نیتہ دھانگ پر جاسدھے
 شرورم جینگ پٹانستی گیشائے سوام۔

پیشہ جینی منتر

اس منتر کے دس ہزار چپ کرنے سے تمام بھوت یعنی
 ڈاکٹی پشاجینی و مریمو جاتے ہیں۔ اور جو آدمی ان بھوتوں سے جکڑا ہوا ہو اس کو پاس
 میں کر کے منتر پڑھا جائے تو وہ بھوتیں چھینڈ پاتا ہے۔

FREE ANILYAT

جی ہوں یہ منتر پڑھا جائے

میں نے چھٹ سوا ہا

برہمچریت سوامی۔

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

ایشتر بھوتک پارتما منوجا متوسوترا

بھیموتم سورید رشتا کتنا بھوتنا

مہیشوری سفیل سنسٹوٹا

شیشلی سدھو تر کلا اگنی وشیا مہو نامھا۔

نیارک مصرت، مشیوت پاٹکا

اولم اولم استورشت دازنگ

چھوٹا نیا کدھریت ارم شیویت ورگڈ مانی سوا؛

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

ادم بیوقوفی بھورائے، تشرک اقلیل پائرمائے

وَلَا سِيَّائے اُم اور دھگیتناے

کریکوں مانتے چچاں دسٹ ورجن چھیدائے چھیدائے

درج سنگ جنگ کریکاں ماتھے۔

اوم۔ دن ہرین ہرین میرانگ سوا ۱۱۔

یہ ستر بھی اسی مقدمہ کے لئے ہے۔

اور مستحقے کالی کنڈالنی

سہ ماہ کی راستی کنچالی بھولی سالی سواہ -

روم، دن کے منہ پر نگ چلیں گے، ابھی بدھتی تھ تھ

FREE ANALYSIS

روم ہریں کھا نکھیاں کھیاں کھیاں کھیں کھیں
کھیا اوم کرین

کھیں کھوں کھنگ کھیں کھیں مکھ

اوم رگھویشوری گھور گھور کھیں میوا وھو کھیشی ماہنگ

اس منتر کے دس ہزار چپ کرنے سے تمام بھوت پریت یعنی ڈاکتی لیشا چپ

دغیرہ دور ہو جاتے ہیں ۔

منتر یہ ہے ۔

ہریں ہوں برہ برہ پٹ سواپا

اوم نو بھگو تے

ہوں پٹ سواپا ۔

— گجراتی —

موسیقی منسترز

منتر :- ادم کیون بری ہریں ابیرانگ سوا
ساوہن ودھی :- منتر کا جب کرتے ہوئے اس عورت کو پاس جانے کی
خواہش رکھتا ہو اس کا خیال دل میں رکھ کر جب کرے جب
ایک لاکھ منتر کا چاپ ہو جائے گا تو وہ عورت خود بخود آجائے گی۔
اس منتر کا جب کسی سنان جگہ کیا جائے

مولوی منسٹر تعلیم

منستر: اوم اوم اوم
 —: ہری ہری ہری
 ای ای ای سوا

موبہنی منسٹر نمبر ۲

اوم ہریگ چندرے ہنا کینگ سوا
اوم ہریگ چندرے ہنا کینگ سوا۔

مستحق منظر فیر

مفتی اعظم پاکستان

FREE ANLIYAT BOOK'S GROUP

اوم برینگ شرینگ کھیتک
ایشور دھیا ننگ ان پر دھاتی نہ

موہنی منتر نمبر ۵

سوانہ تو جئے دیجئے اپر تم چکوتے
کم رکھ سددھ بنک کرو سوا۱۰

موہنی منتر نمبر ۶

اوم آہنی کلانے کل داسی

ستھل شلپا

وہنڈ جوفش ٹھاس

نیا بھرو پنگ جہنر

پد بھو کر جانیو دلی بیوہ

برہر ہتر چکر مکھی نارسنگھ

سنے بنے سوا۱۰

موہنی منتر نمبر ۷

اوم برینگ شرینگ کلینک برینگ

ستھل پتے دینے اپر تم

چنگھ کر بک سددھ بنک کرو سوا۱۰

ہماری منتر نمبر ۸

FREE ANLIYANG EQUIPMENT

ہماری منتر نمبر ۹

ان را کھو تمام کشتار بھنڈار کی تالا کبھی کھول دو
ان دور بیک و چون دو ان ناموں
وی پان کرو۔

جوں دے دن میل سوماتی آگے نیل۔
مرو، مہنی منتر نمبر ۱

اونگ ہریگ نمو
مرو، مہنی منتر نمبر ۲

کالا کلاچو لٹھ بیر میرا کلو جیگا۔
تیر جہاں کو بیجوں دیاں کو جائے
ماہیہ کو چھون نہ جائے مابیں مچھلی کو چھو نہ جائے
اپنا مار آپ ہی کھائے۔
چلت ماروں الٹ موندھ ماروں
مار مار کراتی آس

پار چو مکھا دیا نہ جھکے۔ بھاتی

رکھ جھلکی روک واپسی کی بھاتی

اپنا نام دیر اند کرے

تو اپنی تالا ۱۰۰ پیہ پیہ نام دو مانی اسماعیل حویلی

موہنی منتر نمبر ۱۱

میگ نورنگ گئے برہما

میگ توہنگ ودم کہ کینس تپا

تپا توہنگ کھا پشامی کم کاریہ کر دھو

موہنی منتر نمبر ۱۲

کھد برینچ رکھیں کھینبا

اترن پاشکا ادم

اشوتند ست درانگ

جیرا خیمو نیارک مدھ ریت

ادم شویت ورمک بانسی سوا

دشمن کو چنگل تانے کا منتر جستر

آ کے دن کو تے کے پیدھے بازو کا ہراؤ۔

اور گیہری دم لاکر دونوں کو گونگل کی، مونی سے اور پھر ان کو دشمن کی چار پائی کے

پچھے رکھ دے۔ جب دشمن چار پائی پر لیٹے گا دیوانہ ہو جائے گا۔

دیگر :- اتوار یا منگل کے روز گھٹھو اور کو تے کے پرلاؤ اور دونوں کو ایک ساتھ

اکٹھ کے آگ میں جلاؤ۔ بورا کہ اس نے بنے اس پر منہ جھکیں مسٹر۔ ۱۰

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

اچاٹ لوپاٹ لاجبٹ سواٹ

دشمن کا پیشاب بند کرنا اجتناب

انور کے دن چھوٹے کشتکار کرو۔ اس کی کھال اتار دو۔ پھر جہاں دشمن نے پیشاب کیا ہو وہاں کی مٹی لے کر اس کی کھال میں ڈال دو۔ اب اس کو کچلی بگڑ پر رشکا دو۔ تو دشمن کا پیشاب بند ہو جائے گا۔
اور اگر اس میں کو کھال میں سے نکال دیا جائے گا تو دشمن کا پیشاب کھل جائے گا۔

دشمن کو ہلاک کرتا



سوموار یا منگل کے روز مرگھٹ کی راکھ لالہ اور پتھالی لکڑی کا کوئلہ چالیس روز بلا اندر
رات کو دھتک راکھ اور کوئلے پر اپنی جگہ پر منہ نہیب کر دو۔ دشمن بدک ہو جائے اور یا
چوست پیر ہو جائے گا اس کی جانہ لائے پڑے ہائیں گے

FREE

ایک ایک پر منتر لکھ کر بہانے۔

اور جب تمام پتے منتر لکھ کر بہانے لگا تو اس وقت دیوی سدھ جانتی گی۔ عامل کو چاہیے
جس چیز کی ضرورت ہو دیوی سے مانگ لے۔ دیوی اس کی ضرورت پوری کرے گی۔
دو دن ذیل منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہیں اور ان کی سادھن مدھی بھی وہی ہے۔

ہمنتر :- اوم شیریں برین کلین

اکٹ چاسنڈ

سوینہ لکھنے لکھنے

شہد اسبک

اوم پیدٹ سوا

ہمنٹو ان جی کو سدھ کرنے کا منتر

اوم رت نام دیش گردو

اوم پھلا مارا ایشور تارا

جہار بنون اراہنگا

کالی ہیرے کی رات

راہی رات

چتو رت چت کراٹ

جنم منت او پر مال راٹھری میں آ جاؤ۔

کری کی کھان لکھ لکھ

سیدھی لکھ

روٹی لکھ

FREE ANLIYAAT BOOKS

بیٹھی کو اٹھاؤ۔

پلٹ کر بلاؤں

منت دیر سہارے

کام میں زحیل کو دگے تو ایشور کی دہائی۔

ماتا انجمن کی دہائی

سیدھا پاؤں پاؤں پر دھروئے۔

تو بتیس دھار دودھ حرام کر دے۔

میری بھگت کوئی شکتی پہلو۔

میں ایشور داج

سدا دھن دھن ۔۔۔ اس منتر کو روز بکھٹ میں پڑھا جائے اور انوار کے

روز سوا پاؤں کی کڑی ہو کر کے بھیدوں کو بھوک لگائے۔

اور منتر کے دن ہنومان جی کا رت رکھے۔ اور شام کے وقت بھی بھوک لگائے اور اس

کے بعد اپ۔ جن کرے۔ اور تمام دن کوئی چیز نہ کھائے اور ہر وقت اپنے دل میں ہنومان

جی کا خیال رکھے اور دیئے گئے منتر کا پاپا قاعدہ کرتا رہے۔

اس طرح ہنومان اور بھیدوں سدھ ہو جائیں گے۔ اور بدتم پابو گے کریں گے۔

گیترا مہاراجہ لوسدھ کرپیکا منتر

منتر مہاراجہ لوسدھ کرپیکا منتر

مہاراجہ لوسدھ کرپیکا منتر

اوم ہرین پٹ سوا

FREE ANLIYAT

سدا دھن ودھی ۱۔ من سویرے بستر سے اٹھ کر مٹی پر شاب کرتے ہوئے
 کا دپارا اپنے من میں جا ہی رکھے۔

جب کرتے وقت انہی کی مالا اور سرخ رنگ کے چند ن کا تک اپنے ماتھے پر رکھتے
 اور پھر گینش مہاراج کی طرف اپنا خیال کرے۔ جب خیال قائم ہو جائے تو اس وقت اس منتر
 کا بارہ بار جب کہے۔

پھر گینش جی درشن دیں گے۔ ان کو باپنج پانی سے اشنان کرائے۔ ۱۰۸ ہوتی دے اور
 اس کے بعد ایک مالا کا جب اور کیا جائے تو گینش جی خوش ہو کر ودھی سدھی دیں گے۔

دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر ۲۔ اوم کار نکھے د اچو۔

اوم ہوں چٹے جے جے سوانا۔

سدا دھن ودھی ۲۔ پہلے اس منتر کا ۱۰۸ دفعہ جب کہو اور بعد جب
 کے جو کھانا آپ کو پسند ہو وہ پیمل کے پیٹرک نیچے

بیٹھ کر بھوگ لگائے اور اسی طرح متواتر ایک ماہ کرنے سے سدھ ہو۔
 دیوی درشن دے گی جس چیز کی ضرورت ہوگی فوراً لگا کر دے گی۔

مرگی کا منتر

منتر ۳۔ اوم اندر رکھیہ بیریم رکھیہ سوانا۔

سدا دھن ودھی ۳۔ اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیئے کے تیل کو سات مرتبہ مندر
 اور ادھاب یہ منتر ابھو تیل مرگی کے مریض کے جسم پر ملو اور

ابھی طرح سے تیل رو مجھٹ مرگی دور ہو جائے گی۔

رکت کما دیوے کا منتر

منتر ۱۔ اوم برین رکت کھیلے بہا دیوی مرگ ستھاپے تیما
چالیہ میر دمان کیہا نیلے دست ہوں۔

سادھن ودھی :- جمع سویرے مہات ضرور ہی ہے فارغ ہو کر اس منتر
کا جب کرو اور یہ جب باقاعدہ ہر روز ایک مالا تین ماہ

تک کرتے رہو اس سے دیوی سدھ ہو جائے گی۔ اس کے سدھ ہونے سے سب باتیں جلتی ہیں

ہمنومان کو سدھ کرنے کا منتر

منتر ۲۔ اوم جوتی سرپ میرا رام سول ہیں ہنومان کیرا بھرو ماما انجمنی
ہوں کا پوت بہار شنو گر درجیت گوڑا رگا پاٹھ گنگا کوتا استری

بجلی کا سنکاؤٹ پوجا سورج منتر۔
ہمنومان کی ماما پہلے اکاش کی اپسرا تھیں۔ ان کا نام انجنا تھا۔ دیوتاؤں نے
ان سے ناراض ہو کر ان کو اکاش کی سبھا پنچمی کے تھلا سے نکال دیا۔ اور دائرہ بند
کا روپ دے کر زمین پر آکر دیا۔

اسا پہاڑ کی چوٹی پر گریں جہاں اس وقت دایو دیوتا کا گڑھ ہوا تو اس نے
انہیں اپنے اصل روپ میں دیکھا۔ ان سے وواہ کر لیا یعنی بیاہ کر لیا تب
ہمنومان نے اپنا جو بڑے جوان اور بڑے بڑے براسرا توڑوں کے مالک تھے۔
جب سری رام پنچم جی کو بن بکس ملا اور وہ اپنے بھائی لچمن کے ساتھ
پہنچے تو انہیں ساتھ بنوں پر گھومنے لگے۔ ایک جگہ ہمنومان سے ان کی ملاقات

رام جی نے ہنومان جی کو اپنا ایسا گویہ کیا۔ وہ سارے بنیاں بنوں
 کے ساتھ رہت اور جب لٹکا کا ماجہ راون سینا جی کو اٹھا کرے گئے اور رام جی
 نے لٹکا پر لشکر کشی کی تو ہنومان جی ان کے ساتھ تھے۔ رام جی کی سنیاس میں ہنومان
 جی بڑی اہمیت کے حامل تھے۔ رام جی کے بعد وہی سینا پتہ تھے۔ لٹکا کو لگے ہنومان
 جی اسی نے لٹکا تھی۔



ہنومان کو سب کو کہتے ایک منزہ بھی ہے۔

ادم ادم ادم
 شری رام چندریکا
 آگنوں پشا چکا
 کتے کتے کتے آگے

FREE ANLIYAAT GROUP

بجلی بجڑی بجڑی
ٹینٹ ٹینٹ سردانگ

انگارنگا مجھوتا

است انانگت ورتمان

دارتمان کتے مم

کھتے کھتے پودا بعد ریکا پشا نعلی

مم مم کرتے کھتے کھتے تقیر

مداروتی خچارنی اگنی سوامی

سادھن ودھی یکسوئی سے اس منتر کو چالیس دن میں ایک لاکھ

بار پورا کرنا ہے۔

ہر روز پڑھنے کی تعداد کا خود مقرر کرے اور اسے روزانہ کتنی بار منتر

پڑھنا ہے۔

چالیس دن کے مسلسل سہل سے یہ منتر سدا ہو جائے گا۔ اور اس منتر کے ذریعہ

عالم بھر چاہے گا۔ بلائے گا۔

اس منتر کو پڑھتے وقت شنگرت سے زمین پر حصار یعنی گول دائرہ بنالینا

چاہئے کہ اس کے اندر بیٹھ کر اس منتر کا جاپ کرے اور ساتھ ساتھ ساگری جلاتا

رہے۔ ساگری کے لئے مندرجہ ذیل نجورات ہیں۔

عورد

لوبان

مندر

جانتل

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

باد تری

قرنفل

لونگ

داجینی وغیرہ۔

منتر :- اوم جیوتی سروپ کرما

انجینی پون کا پوت سبھا

مہارشنو مہادیو

مہاتری چھوٹن دھرن

ترجور پنچا کا گنیش

برجیت و تر ریکا پاٹ

گنگا گائتری کیشا کائتری

بجری مک مان

سکوک پوپا سورپ منتر

گرینگ گاسک سوامی

سادھن ودھی :- اس منتر کو ہر روز ایک ہزار بار پڑھنا ہے۔ اور گنا

چالیس روز تک پڑھنا ہے۔

عالم کو پائے کہ بس جو منتر جا پے۔ جو دیاں پئے نکاتے کے گویر کا لپ کرے

جب لپ خشک ہو جائے تو یہ منتر شردت کرے۔

منتر مہر منی ودھی رات گئے پڑھنا ہے اکیلے پڑھنا ہے۔ اور دیاں کوئی موجود

منتر منتر کا باپ کرتے وقت منتر کشتوری، مندر، نہ نغران، دیوان کی ساگری

ملتا ہوگا جب تک منتر کا باپ ختم نہ ہو تب تک ساگری ختم نہ ہو۔

کھنڈ گولگر رکھ
 صوب آسن بھارن کردن
 دو کہ در شئی باندہ دے مہنی۔
 میرا۔ میری تیسری بھیکہ
 بھیجا پھوڑ کیلچر جاٹ در شئی
 مار گھور مار
 گھنٹ مار
 نہ مارے تو تو ماما ابھی کے پتر پاؤں دے

اوم سواہا۔
 سا دھن ودھی۔ کنوری کنیا کے ماتھے سے گتے ہوئے سوت کی مالا بناؤ
 اور اوپر لکھے ہوئے منتر کو ایک سواٹھ دفعہ پڑھو اور

پچھن کو دیوتا کی مورتی پر پڑھاؤ۔
 سوا سیر کاروت پنا کر رکھو۔ بس پاتوں کا بیڑا بھی سامنے رکھو۔ اس کے بعد
 پھر ایک سواٹھ مرتبہ منتر پڑھو۔
 ایک ثابت تاویل دیوتا کی بھیئت کرو۔

اب مشکل وار کو برت رکھو اور اس کے بعد اس منتر کا چل شر دیا کرو۔ ہر روز کسی
 اجازت جگہ یا پتھن کے درخت کے نیچے بیٹھ کر یہ منتر ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھو
 پچیس مرتبہ بھلا انہ پڑھو۔

پچیس دن کے بعد اس منتر کا چل شر دیا کرو۔ دوپہر تا غروب تک جو کہ در شئی میں
 گئے اس وقت دیوتا کے چل شر دیا جائے گا۔

سگریو دیوتا کا منتر

سگریو دیوتا بھی ہنومان جی کی طرح رام چندر جی مہارام کی سینا میں تھے اور ان کے خلاف جنگ کی تھی یہ بھی ہنومان جی کی طرح بڑے بطران اور بہادر میں نگران سے کم۔ دایو پرانا میں ان کے یہ روپ سرپ دیا گیا ہے۔

سگریو دیوتا بھی بنوں کے داسی ہیں

سگریو دیوتا جھگڑوں میں رہتے ہیں

یہ سارے بندروں کے سردار ہیں

انتہائی طاقت ور ہیں۔

منتر یہ ہے۔

مکتبہ انجیل

ادم مہاکرم چریا دیو کا

ننگ میں گاڑ سکے سکھی

روی واڑورنا رار جھکاڑ۔

سگریو اوتار

نرت ستنی مینس

دیو مینس

لوک ستنی

مانخ کنار گنی ل

اسی پست

پچھلپ پاماں

دھرم مار چندر

FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

چالیس روز کا چلہ ہوگا۔

یہ منتر صرف رات کو ہی پڑھنا ہوگا چالیس دن کا چلہ پورا ہونے پر دیوتا شہر کر
ما ۲ کو اپنا درشن دیں گے۔

حاصل کو چاہیے کہ اس موقع پر فوراً اس کی اچھیا بیان کر دے۔ پوری ہوگی۔
اس دیوتا کو سدھ کہنے کا ایک منتر یہ ہے۔

اوم نمو ادیش

گودگا اوم رنگہ انگہ

سوہنگ سوہنگ سوہنگ

کرینگ کرینگ کرینگ

اوم نو سوہنگ سوہنگ

گودگا اوم رنگہ

شرن نو اس دچا

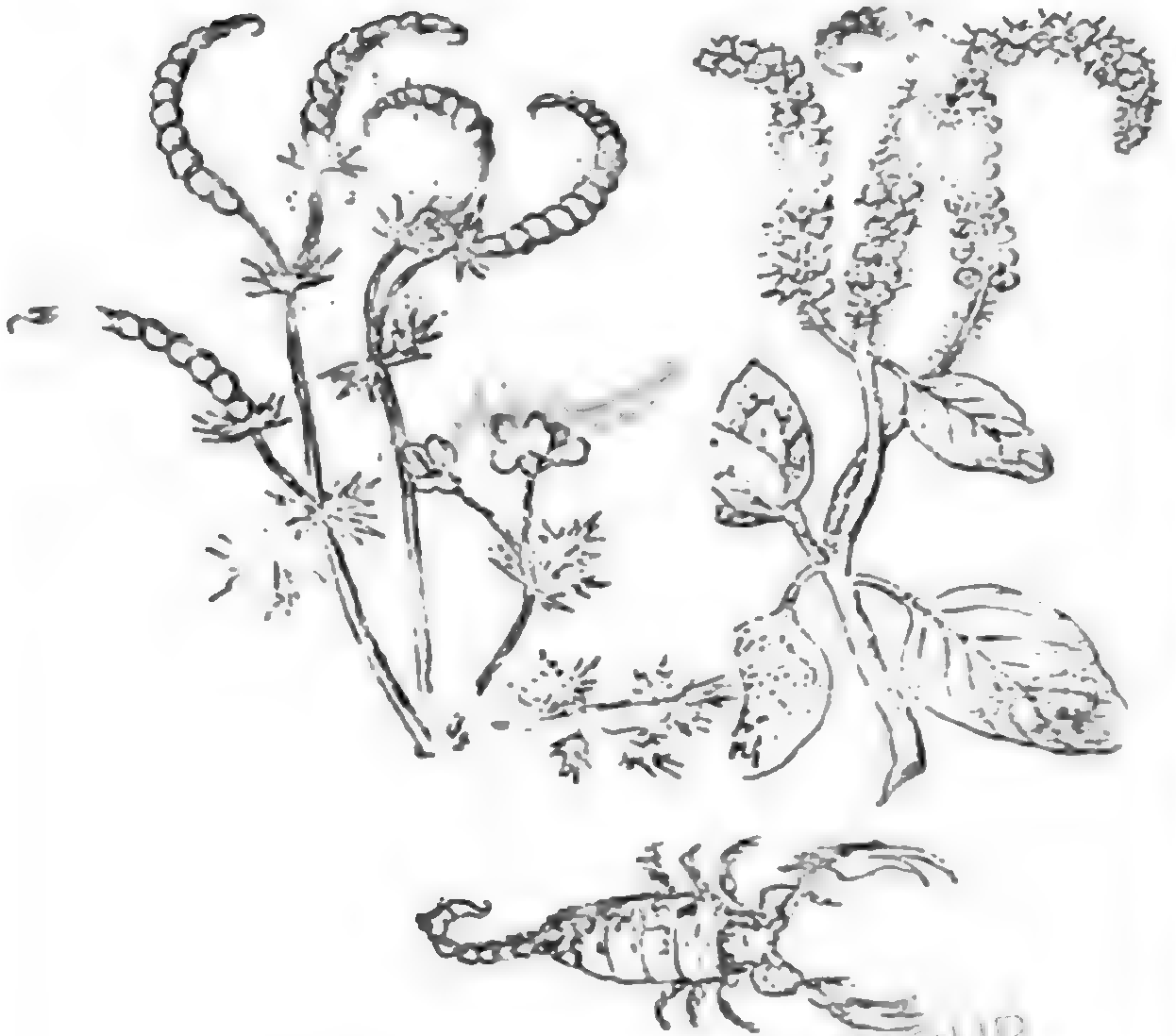
الشور سودا چا

نشو سودا چا

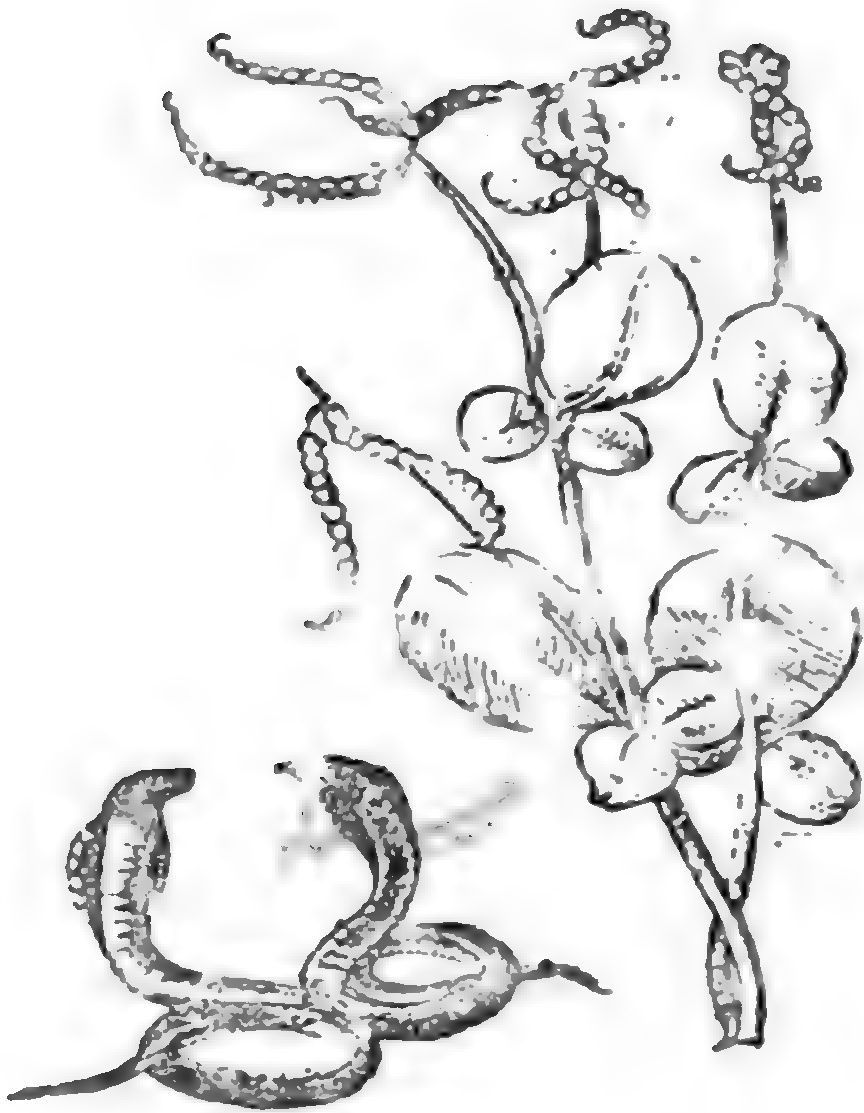
برہ سودا چا

سحر ایتھاقیر

جڑی بوٹیوں کا حادو



FREE ANLIYAAT BOOK'S GROUP



زہریلے پودوں اور جانوروں نے ابتدائی انسان کی زندگی میں بڑا اہم کردار ادا کیا
انہی اور توہنات کی نشا میں گھرا ہوا انسان زہروں کو مذہبی رسوم اور جادو کی
تقریبات میں استعمال کرتا تھا۔

زہریلے پودوں اور سانپوں کے زہر سے آلودہ تیراوتہ لوہاریں اکثر مذہبی عقائد اور
رسوم میں نمایاں جگہ تھیں جیسے حکیم طب، جادو اور مذہب سے علیحدہ ہوا گیا
رہے۔ زہر اور ان کے قریبی اس کا گہرا تعلق ہے۔

FREE

اللہ تعالیٰ نے پودوں، جڑی بوٹیوں اور پھولوں پر تصویری نشانات نقش کر دیے ہیں جو ان کے خواص کی علامتیں ہیں۔
اس اصول ملامت کے مطابق کہ جو صدیوں رائج رہا اور اب بھی ہے دوائی پودوں کی کچھ خصوصیات ان کی جڑوں، پتوں یا پھولوں کی شکل کے مطابق ہوتی ہیں۔
یہ خصوصیات از اسراض سے متعلق ہوتی ہیں جن کو وہ پودے وہ جڑی بوٹیاں طلسماتی طور پر شفا دیتے ہیں۔

بچھو کے ڈنگ کا ہتھ جوڑی انیرہ سفید اور بھتھوم بوٹی سے ملان کیا جاتا ہے۔
ناگ چینی اور سانپ بوٹی سانپ کے کاٹے کا مہرہ علاج ہے۔
یہی وجہ ہے کہ زمانہ قدیم سے لے کر اب تک ستیا سیوں، سیا گدوں اور جادو گروں نے ان سے کئی چیزیں انجکی ہیں۔

آج کل کو یہ بات یاد ہے کہ قسم قسم کے ایمنیٹا میں جو دوائی اور افسردگی میں بطور فرک مستعمل ہیں درحقیقت وہ ایفیڈرا یعنی دمر بوٹی کے جوہر ہی کی اولاد ہیں اور تالیفنی طور پر تیار کئے گئے

استواء آب و ہوا والے براعظموں کے جادوگر ایک ہی جنس کے پودوں یعنی (Mentha piperita) کے جوہر جلا کر ان کے جھونی سے کوڑھ اور جذام کے مریضوں کا علاج کرتے تھے۔

علاج جتر منز اوٹنے میں لکے، تعویذ گڈے سے ہو یا جڑی بوٹیوں کی دوائیوں سے علاج کے فن کی مہارت میں انسان کی طویل جستجو کی کمافی کے دستاویزی اثرات راہ عرب طبیب اور عامل روحانی احمد الغافق کے جادو کے اثر رکھنے والے دوائی پودوں کی کاشت بعد اہتمام کے کلاسیک مطالعے سے (۱۹۳۵ء) میں طبیب اور عامل روحانی نے اپنی "یا من میں جادو اثر پودوں کی تصاویر دکھائی ہیں۔ ان میں اس کا پودا بھی ایک خاص نام

رحم کا شافی علاج ہے۔

رگ کہہ آ ہے کہ اس قدیم ترین مصری طبی سینٹرل میں لکھا ہے کہ قدیم مصری طبیب دور ساحر برچھ کے پھولوں کی دھونی سے نسیان، مراق، مالیونیا اور ہسٹریا کا علاج کرتے تھے۔ برچھ کے پھولوں کی خوشبو میں یہ جادو ہے کہ اسے سونگھتے رہنے سے سیلان الریم غنی ہو کر یا اور ماہراری کی جملہ بیماریاں کثرت حیض یا قلت حیض دور ہو جاتی ہیں۔

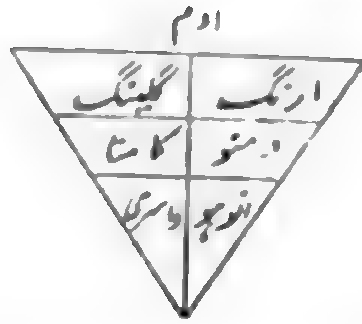
اس قسم کی جادو اثر جڑی بوٹیوں کا ذکر پائیز میٹریا میٹریکا میں بھی ہے۔
قدیم چین کا ایک ساحر طبیب ہون بگ بر قسم کے بیماروں کا علاج ایک دوائی چنگ بوسو کے پتوں سے کیا کرتا تھا۔ وہ مریض کے ذرا نختوں میں ایک ایک چٹکی نوار دے دیتا۔ یہ نوار وہ سنچالو (CANNALIFOLIA) کے پھولوں کا جلا کر یا کرکٹا تھا۔ بخار کی سیال پرانی گور نہ ہو اس کی طلسمی نوار کی ایک چٹکی سے دور ہو جاتا تھا۔

نیپان اور تبت اپنے قدرتی مالت کی بنا پر جادو اثر دوائی پودوں کے اعتبار سے بے حد مالا مال ہے یہاں جڑی بوٹیوں کا قدیم ترین طریقہ علاج آج بھی مروج ہے۔
رگ وید جو ۴۵۰۰ اور ۱۶۰۰ قبل مسیح کے درمیان لکھے جانے والے ایک ہزار ہجڑوں اور سڑوں کا مجموعہ ہے۔ بات درج ہے کہ جمالیائی پودوں میں جادو ہے ان کو شفا بخش کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

شام وید، مجریدہ، اھرو وید اور جادو کی بیشتر کتابوں میں جڑی بوٹیوں کے طبی خواص کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اس کا کچھ حصہ ہم یہاں پیش کرتے ہیں۔
اگر کسی عورت کو موت پریت نے دبوچ رکھا ہو۔ اسے زہر توڑ جنگ قوم کے پانی میں گھول کر اس کو سکھائیں اور پھر اسے آسب زہر کو دھونی دیں۔ اس کا آسب دور ہو جائے گا۔
جی یا کتے کے ذہن کی دیکھنا آسب دور ہو جاتا ہے۔

وہاں یہ کتابیں سخت درمیانوں میں جو درج ذیل مشہور کوٹھو کے پتہ پر لکھ کر اس کا

FREE



(منتر)

پانی نکال کر کان میں
ڈالنے سے درد دور ہو
جاتا ہے۔

وسطی امریکہ کے بعض سحر پرست لوگ فصل بونے سے چار دن پہلے بیوی کے پاس
جانا ترک کر دیتے تاکہ تخم ریزی سے ایک رات پہلے پوری شدت سے اپنے شہوانی جذبات بروئے کار
آجکیں۔ جب زمین میں مدغم ڈالا جاتا تو عین اس وقت بعض لوگ جماعت کرتے تھے یہی نہیں کہ
انسان ہی نباتاتی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے بلکہ پیڑ و لودے اور گٹھ جوڑے بھی اپنی خوبیاں اور
خواہیوں کے مطابق انسان پر اثر انداز ہوتے ہیں قدیم زمانے سحری طبیب اس حقیقت کی پیداوار
تھے۔

یہی جڑی بوٹیاں جنٹر منتر کے ساتھ یا پھر اسی کے بغیر علاج معالجے میں برقی باتی تھیں
ترباق اور زبردوزوں ہی ساحر طبیب کے چار۔ کی چیزیں تھیں۔
نباتات کا اثر اس بات سے واضح ہے کہ لوگ پیڑ سے اپنے آپ گرا ہوا پھل نہ کھاتے
بلکہ ایسا کرنے سے ان میں لاکھڑائے اور گرنے کے کاروگ پیدا ہو جاتا تھا۔
قدیم زمانے میں اگر کوئی شخص برتن یا بھوس میں شکر قندی رکھ کر بھول جاتا تو پھر اسے
کھانے سے گریز کرتا کیونکہ بھولی بھری چیزیں کھانے سے ان کا حافظہ جاتا رہتا۔
وسطی آسٹریلیا کے ماہر "نیشک" سال کے زمانے میں اپنے آباؤ اجداد کی ارواح کو بلاتے
مہورامو کہتے۔ بارش ہونے لگتی۔

یوانا کھلے جلاؤں میں جیسے جیسے کرتے اور جلوس نکالتے نکالتے تھک مار کر بیٹھ جاتے
تو بیویں دیر لگاتے بیٹھ جاتیں بہت آخری دنوں استعمال کرتا تھا۔
وہ شہر بارہا ایک شانے توڑ کر اسے ایک نامی پیشے میں ڈال کر ہنگامہ نشان

لانے سے پانی حرکت میں آتا۔ اس میں سے دھواں اٹھتا اور مینہ برسنے لگتا۔
 جڑی بوٹیوں کے حسی اثرات کی کتاب (Sensory Effects of Plants) میں دس ذیلی
 برٹیوں کے بارے میں یہ لکھا ہے۔

سیلی ڈونیا

ماہ میراں :- یہ اس موسم میں آگتی ہے جب کہ عقاب اپنے آشیانے
 بناتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اس بوٹی کو مولے کئے دل کے ساتھ

اپنے پاس رکھے تو ہمیشہ اپنے دشمنوں پر فتح پائے گا۔
 یہی بوٹی اگر بیمار آدمی کے سر ہانے رکھ دی جائے تو اگر اس نے مرنا بتو گانے
 لگے گا اور اگر نہیں تو روئے گا۔

گل بچھوا :- اگر یہ بوٹی میاں بیوی کو گوشت میں کھلا دی جائے تو
 ان میں ہمت بڑھ جائے گی۔

پیری و نیل

گل تلکرا :- اس کی خوشبو عورت اور مسود میں جنسی خواہش کو
 تیز کرتی ہے۔

سینگ گراس

ماریہ :- اس کی خوشبو سے سانپ بچھو اور اس قسم کے دوسرے
 حشرات الارض دور بھاگتے ہیں۔

بینی رائل

قرنج مشک :- اس کی خوشبو خواب آور ہوتی ہے۔ اس بوٹی کو سونگتے ہی
 نیند آ جاتی ہے۔

ادھک کٹارا :- یہ بوٹی جس انسان سے پاس ہوگی اس پر کوئی مارد گونا نہ ہوگا۔

دریہ بنا۔ اگر اس بونے کی جڑ پٹے کے گیسوں میں ڈال دی جائے تو دوری
 آسانی سے دانت نکالتا ہے۔

فستورکس۔ جس عورت کی آنکھوں میں آتر رہی ہو اس کو اگر یہ بونے سو لگھا دی جائے
 تو اس کی آنکھ فوراً خارج ہو جائے گی۔

پیشیل، دولت کی دیوی مکشی کو سدھ کرنے کے لئے ہر روز رات کو دس بجے کے
 بعد پیشیل کے پیرتے سماجی لگائیں۔ ساگری مبلاتیں۔ درج ذیل منتر پانچو
 بار پڑھیں۔

اوم شری مہا مکشی دیوی نمہ

پچیس روز مقررہ وقت پر سماجی لگائیں۔ دولت کی دیوی مکشی سدھ ہو جائے گی۔
 مہا لکشی دولت دے گی۔

۱	۲	ن	ی
۶	ت	ن	س
۷	م	م	گی

اس تعویذ کو پیشیل کے پتے پر کشوری
 سے مکھیں بیوب کے مکان میں کیس دفن
 کر دیں۔ پچیس روز کے بعد بیوب خود بخود
 آجائے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

☉	☿	♂
☽	♂	☿
☿	☽	☿

کنیرہ۔ درج ذیل نقش بیونچ پر
 پڑا کالے بکرے کے خون
 سے لیکر کنیرہ کے درخت کی شاخ
 سے بانٹ دیں۔ پچیس روز کے بعد
 محبوب خود بخود دیوانہ کرے گا یا دے
 یہ نقش بیونچ سے بانٹ

کنڈیاری :- کہ پیاری کی جڑ کو چاند گرہن والے دن چاندی کے تمویز میں منڈھو

کر عورت کے گلے میں باندھیں۔ اٹھرائی پیاری در ہو جائے گی

وار وار :- کانور اور دیودار کی مکڑی دونوں خوب پیس لیں اور پیپ کریں

جس عورت سے ہم بستری ہوئی وہ تاج ہو جائے گی۔

آڑو :- آڑو کی جڑ کو کچے سوت کے ساتھ ناول میں باندھیں وضع حمل میں

عورت کی کمر سے باندھ دیں۔ بچہ آسانی سے ہوگا۔

دھتورہ :- کچھ پھتر میں دھتورہ کی جڑ، ڈنڈی، پھل، پھول اور پتے لے کر اس میں

عینس کا خون سفید زیرے اور گوگلی کے ساتھ ملا لیں۔ اس کی گولی بنائیے

اس گولی کی دعویٰ جس عورت کر دیں وہ بخت میں دیوانی ہو جائے۔

چچن :- چیل کی مکڑی کو صاف کر کے اس کی مساک ہنوار والے مریض کو کرائیں

ہنار کیا بھی ہو اثر جائے گا۔

سہا بنجنا اور ناگ کیسر :- دونوں چیزوں کو خوب پیس کر سرہ کی طرح

انگوں میں لگائیں نیند نہ آئے گی۔

تلمس

نیاز بوم :- یہ پودا جس کو ٹیوں میں بجاٹ کے لئے لگاتے ہیں اس کے

پتے رزڑ کر ملا جاتے تو اس میں سے بڑی تیز خوشبو نکلتی ہے جو

بڑی روح افزا ہوتی ہے۔ اس کے پتے پر مینس کے پاس بیٹھ کر منتر پڑھ کر پھونکے۔

ہر روز ایک پتے پر ایک - رتبیہ منتر پڑھے۔

ادھم - شری - درگا - دیوی - انگا شرپو

منتر

FREE ANLIYAT BOOKS

پتہ نومین کے سرہانے رکھ دے۔ چالیس روز منتر پڑھے۔ سب چالیس پتے پر
کے سرہانے اکٹھے ہو جائیں تو انہیں دریا کے بہتے پانی میں بہا دے۔ یہ منتر تپ دی و س
کے لئے اکیس ہے۔

رگدا۔ یہ جتر ہر طرح کے درد کے لئے مفید ہے۔ روز رات کو ذق دھر
— پر برگد یعنی بڑکے درخت کے تنچے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے
چالیس دن میں جتر سدھ جائے گا۔ جس کسی کو کہیں بھی اور کیسا بھی اور کیسا ہی درد کیوں
نہ ہو اس منتر کو پڑھ کر پھونکے۔ درد فوراً بند ہو جائے گا۔

(منتر) اوم انو ہوی ستا جن سنانتی

پنگے مہرب یوت انا کسی

رب روز مہا خدات لوچنے

کیکر۔ کسی جنگل میں جا کر کیکر کے درخت کے تنچے سما دھی لگائے ساگر دی
— لو ان جائے۔ یاد رہے کہ سما دھی بہتی ندی کے پانی سے نہا کر لگائے اور
سنا ہی میں منہ پچھم کی طرف کر لے بیٹھے۔

منتر چالیس۔ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ یہ پھوت پریت سدھ کرنے کا منتر ہے



FREE ANLIYAAT BOOKS GROUP

جب منتر سدھ جائے تو جس پر بھوت پریت کا سایہ ہو اس پر تین روز یہ منتر پڑھے۔
 کہ چونکہ بھوت پریت بھاگ جائے گا۔ آسیب زدہ اچھا ہو جائے گا۔
 اگر کوئی بگڑا آسیب زدہ ہو تو وہاں بیٹھ کر یہ منتر تین روز تین ہزار مرتبہ پڑھے
 آسیب و ہاں سے بھاگ جائے گا۔

منتر :- ادم شری دھن دھن بھوتیشوری راکیشوری
 اگنا بھومیکا تیکارنگک یام سوامی۔

بھوت دور کرنے کا منتر نمبر ۲

یہ منتر ایکس روز تک اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ بھوت نے کسی انسان پر
 قبضہ کر رکھا ہو یا کسی مکان پر بھاگ جائے گا۔
 منتر پڑھنے سے پہلے اس انسان یا مکان کو نہی یا گیدڑ کی ٹٹی کی دھونی دیں۔ اس
 کے بعد لکڑی سوکھی چھال ملا کر دھونی دیں۔

منتر :- ادم نموا دم مہرین ہرین
 ہرودن نمو بھوت نائیکا

سمت جھون بھوشانی سادھے سوئی۔

بھوت پریت سدھ کرنے کا منتر :- لیکر نئے دھن تیلے جب اس میں
 پہلے پہلے پھول لگے ہوں ہر روز یہ منتر

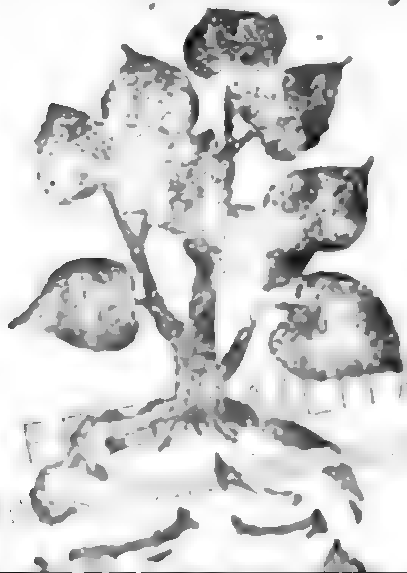
محررات گئے وہاں جلا کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ سادھنہ۔ دھن میں یعنی یہ منتر جڑھتے
 دتے سہم کا منتر بھوم کی سمت ہونا چاہیئے۔

تھوڑا سا ایس روز اس منتر کا جاپ کرے تک بعد بھوت سدھ ہو جائے گا۔ ہر نام ہما
 لائے گا۔ ہر چاہو گئے کرے گا۔

اوم کرانگ گرینگ کرانگ منہ بھراتے نہ
اوم شرانگ شرانگ شرانگ منہ چندے نہ
اوم ہرانگ ہرانگ ہرانگ منہ شستے نہ

بھنگرہ، گوکھرو، گردچن :- بھنگرہ سیاہ، گوکھرو اور گردچن بوٹی سب کو مار کر
کوٹیں اس کے گویاں بنالیں جب کسی ماکم یا نعل
میں یا نا ہو گولی کو رگڑ کر اس کا تنک اتارے پر لگائیں۔ حاکم مہر ان پر اہل نعل میں قدر و ندرت ہو
نذار :- کچھ پنختر میں مار کی جڑ بھیڑ کے تازہ خون میں مل کر کے رکھ چھوڑیں اس
کو کامل کی طرح آنکھوں میں لگائیں۔ سب محبت و مہربانی :- پیش
آئیں گے۔

دھتورہ :- کچھ پنختر میں دھتورہ کی جڑ بڑھڑی، پھل، پتہ ان سب
کوٹ کر بھینس کے تھان کے ساتھ اس میں زیرہ سفید اور گوگلی کے
ساتھ مل کر کے گولی بنالیں۔ اس گولی کی دھونی جس کو دی جلنے گی۔ وہ میطع ہو جائے گا۔
ریحان :- اس بوٹی کو انگریزی میں (Ocimum Basilicum) کہتے ہیں۔
اس بوٹی کے پھول جب کہ آسمان پر بارش کے بعد خشک نکلیں ہو۔
توڑے۔ ان کو پاس ملے یا دھوار اور مینچر وار کو ان کو ران کی دھونی دیتے رہیں۔ دشمن کا
کوئی دار اثر نہ کرے گا



پان :- منہ میں پان کی گوری رکھ
کوئی کپہ بانہ کر یا

میں نہاتے اور کپڑے کو چھوڑتے ہنس مہر
کسی منہ لینے شاکر دوار سے جیل ۱۹۵۹
آٹے جڑاں شرانگ متا ہما۔ بس کسی منہ

میں دیوار میں منتر مخصوص کی مشابہت کی ایک مکڑی لگی ہوتی ہے۔ اس کو شیو گلبت میں سات بار دل میں یہ منتر پڑھے۔

نرنجن نرنجن بہنور ترنجن

تام تارا ٹوٹے

فلاں کی بیٹی فلاں کا پاؤں چھوٹے

فلاں بنت فلاں کا مطلب یہ ہے کہ جس عورت کا پاؤں چھٹانا ہو۔ اس کا اور اس کے ماں کا نام لے۔

اب شیو گلبت کو گولگی کی دھونی دے۔ اور وہاں سے پیدا اس عورت کے گھر پہنچے جس کا پاؤں چھٹانا ہو۔

پان کی گورگی دھندل دیا میں نہاتے رقت اس نے منہ میں ڈالی تھی ابھی تک اس کے منہ میں ہونی چاہیئے۔ اس کی پیک ز قہر کے ز اندر نکلے۔ پیک بدستور منہ میں جمع ہونی چاہیئے۔ اب وہ پیک اس عورت کے کان کی دبلیز بدھیر کی صورت میں ایک طرف سے دوسری طرف ڈال دے۔ خیال رہے کہ پان کی پیک کی لکیر کسی جگہ سے ٹوٹے نہیں۔ بڑی ہرشیار نہتے کام لے اور پھر یہ منتر پڑھتا ہوا واپس لوٹ آئے۔ اور منہ میں دکھا ہوا چھٹایا ہوا پان نکال کر کسی ڈیسے یا کپڑے کی دھبی میں محفوظ کرے اور یہ منتر پڑھے۔

اڑ سپارن نہتہ پان

نستا چہ مری مسان

نہ می کسہ پڑمی اٹا گیان

اٹا گیان کی جینے پان

دھانی گورگی گیان کی

نستا چہ مری مسان

سری راکس دگاتھ کی

یہ سارا محل اکیس دن ہر روز کرے۔ اکیسویں دن اس عورت کا پاؤں چھوٹ جائے گا۔ اسے ماہواری سے پہلے ہی بے تحاشا خون آنے لگے گا آٹا کہ کسی ماہواری میں بھی اتنا خون نہ آیا ہوگا۔ اور پھر وہ خون کسی طرح بھی بند ہونے میں نہ آئے گا اس عورت کو اپنی جان کے لئے پڑ جائیں گے۔

۱۰۔ اس خون کو بند کرنے کا ایس ایک ہی طریقہ ہوگا کہ وہ پان ڈبیہ یا کپڑے کی دھجی میں محفوظ کر کے رکھا ہوگا اس میں سے ذرا سا پان لے کر اس عورت کو پان میں کھلایا جائے۔ یہ عمل ان دنوں میں کرنا چاہیئے جبکہ چند ماہر سپک راسی یعنی قرینہ عترت میں ہو۔ لیموں پر پیچریا اتوار کے روز رات کے دس بجے یہ عمل کرنے والا دریا پر جائے دایں ہاتھ میں سہی کا تیکلا اور بائیں ہاتھ میں لیموں لے۔ دریا کے کنارے پر کھڑا ہو جائے۔ نظر آسمان کی طرف رکے اور یہ منتر پڑھے۔

کالا کھلا ماہواری سوہن تارہ ٹوٹے

اس عورت کا پاؤں چھوٹے

”اس عورت کا“ کہتے ہوئے وہ عورت تصور کرنا ہونی چاہیئے جس کا پاؤں چھڑنا ہو

مندرجہ بالا منتر پڑھیں یا پڑھنا۔ ہر روز یہ منتر چالیس مرتبہ ہی پڑھنا ہے اور

نظر آسمان کی طرف رکھنی ہے جس وقت آسمان سے ستارہ ٹوٹے منتر کو سہی کے نکلے کے اوپر

چمک کر گرنے لگیوں میں چھوڑے لیکن خیال رہے کہ تیکلا لیموں کے آدے پار نہ ہونے پائے

اسی وقت اس عورت کا پاؤں چھوٹ جائے گا۔ اس کو خون آنے لگے گا اور جب تک تیکلا

لیموں سے نہ نکالا جائے گا عورت کو خون جاری رہے گا جس عورت سے کوئی بیرینا ہو اس

کا پاؤں چھوٹ کر تے ہیں۔

اس عمل کو جب تک آسمان سے ستارہ ٹوٹتا نظر نہ آئے جاری رکھا جائے ہو سکتا ہے کہ

منتر پڑھتے ہوئے پہلے دن ہی آسمان سے ستارہ کو نظر آجائے اور پہلے دن ہی منتر پڑھا جائے لیکن ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے ورنہ یہ منتر پڑھنے والے کو بیس دن کے اندر اندر دھیر چالیس دن کے اندر اندر دکھائی دیتا ہے حد چالیسویں دن۔

ناگ سوراہلی : ناگ سوراہلی

ایک بوٹی کا



نام ہے یہ ہمالیہ پرست کی وادیوں میں کثرت سے پائی جاتی ہے میدانی جنگلوں میں بھی تلاش کرتے سے مل جاتی ہے سانپ اس بوٹی کی مہاک سے مست ہوتا ہے۔ بردقت اس کی شاخوں سے پیڑتا ہے۔ اس کی جڑوں میں اپنا مل بناتا ہے اس کے میوے کو جویر کی شکل کا ہوتا ہے سانپ بڑے شوق سے کھاتا ہے۔

اس بوٹی کے پتوں کا جو شاندا تین پلانے سے مرگی کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔ پانچلو کو اس کی دھونی دی جائے تو وہ بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

باؤ کا کتا اگر کاٹ جائے تو زخم پر اس بوٹی کا رس زخم پر پکڑا جائے اور اسی بوٹی کا پتہ

اس پر باندھ دے زخم دس دن میں ہو جاتا ہے اور پانچلو ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

گلوہ گلوہ کے پتے ہر کالی مرغی کے لہو سے یہ منتر لکھ کر اسے لوبان کی دھونی

کے اندر چھپے کا تعویذ سے لکھ کر دائیں بازو پر باندھ اور جس سے

محبت ہو اس کا نام جس چپا لکھیں چالیس دن کے اندر اس کا نام لکھا جائے گا

وہ دن ہو جائے گا کہ اسے چھپے پر ملا کر فرمائیں۔

اور سات رات تک پانڈنی میں رکھے اور ہر روز گل دھاک یعنی ٹیسو کے پھولوں کا
نچوڑے اور اس کے بعد اس کو دریا میں ڈال دے تو پانی برے۔

الائیگی :- اگر آمادش کچھ پنجہتر شکوہ یعنی جمعہ کے دن انسان اپنے بدن کا
خون ایل اور پسینہ لے کر چھوٹی الائچی کے اوپر مل دے اور وہ الائچی جس

کو کھلا دے مجت میں بقرار ہو جاتے۔

دھتورہ اگر سینچر وار کے دن اتر اچھا لگتی پنجہتر میں سیاہ دھتورہ کے پتے اور بنا کھ پنجہتر

میں دھتورہ سیاہ کی شاخ اور مولا پنجہتر میں دھتورہ سیاہ کی جڑ اور بہرنی پنجہتر میں

سیاہ دھتورہ کا پھل اور کچھ پنجہتر میں سیاہ دھتورہ سے پھول لے کر کافور اکیسر اور گوردھن میں
حل کر کے اس کی گولی بنا کر اپنے پاس رکھے اور اسے گھیس کر اس کا ٹیکا پیشانی پر لگاتے تو روگوں

میں برد عزیز تر۔

شیشم، ٹاہلی، اگر شکوہ اور کرسکا پنجہتر میں صبح کے وقت نیند کا فائدہ پر سورت

کام شکل کا گول دائرہ بنا کر اس کے درمیان میں محبوب کا نام لکھے اور

اس کے گرد حرفت رحلت لکھ کر شیشم کے دھت سے باندھ دے تو مطلوب مجت

میں بقرار اور دیوانہ ہوگا۔

تھہ ہر روز بدھ اور بنا کھ پنجہتر میں

دن نکلنے سے پہلے بنا کھ ہو کر

تھہ کی جڑ اکھاڑ کر لائے اور مولا پنجہتر میں

اس کی منہ بنا کر دشمن کے گھر میں گاڑ دے

میتے واکوں میں بڑائی جھگڑا ہوگا۔

بہت سے دواؤں سے اکھاڑنے سے بچا جاتا ہے۔

نہایت ہی

قدیم اعتقادات کے مطابق پرندوں، وزندوں اور جانوروں کی رو میں عالمِ باد میں ساحل
تھیں۔ قدیم سیری، حمودی، آشودی، یونانی، مصری، ہندوستانی اور چینی باشندے مختلف
پروں اور زندوں کوئی زجاد و منسوب کرتے تھے۔ کونگ جو کے مقام پر نادر و یونگ
کی کھدائی میں کتبوں اور پتھری تصویروں کی صورت میں ایسا بہت سا مواد دستیاب ہو
ہے۔ جس سے پرندوں سے منسوب جادو پر روشنی پڑتی ہے۔

قدیم شامی اعتقادات کے مطابق عالمِ اسفل میں پستانوں کی مکرانی تھی۔ توگوس سامان کاغاکر
جو ریڈز کے پاس کی بدت عالمِ اسفل میں اترنے کے قابل تھا۔ سر پہنا داتا کردہ عالمِ بالا پر بھی
جاسکتا تھا۔

اس قسم کے عقائد سائبرائی دیو مالا میں بھی ملتے ہیں انسانی جانور جس میں ہرن، شیر، بھینا
باتم، گنڈا، سانپ کے نشانات ملتے ہیں جیسی ہوئی تہذیبوں کے ادوار میں ایسے جادوگر بھی
ہو گئے ہیں جو پرندوں اور جانوروں کے ذریعے جادو کر سکتے تھے۔

ایک حمودی جادوگر نے سوطالاش مال ہی میں میو پوٹیمیا کے ایک حصہ کے کھنڈرت
کھدائی میں حاصل ہوئی ہے جس کا نام لاطیمبور تھا۔ اس کی سوطالاش پر مختلف قسم کے جانوروں
کی شکلیں بنی ہوئی ہیں۔

چین میں پانچویں صدی قبل مسیح میں۔ چوونگ مہینہ کا ایک پہنار۔ جو اشاریت سے
بھر پور تھا اس زمانے میں مشرقی ایشیا میں رائج بے حقیقت، باشندوں کے مذہبی خیالات اور جادو
کی رسموں کے بارے میں خاصی روشنی پڑی۔

قدیم کوریائے شکاریوں کے نزدیک جانور، خاک، مخلوق کی حیثیت پر لکھتے تھے جانور کا مارنا آسانی
مخلوق کے لئے جینٹ چڑھانے کے برابر تھا۔ اس سے شکاریوں کو اس بات کی اجازت مل جاتی
تھی کہ وہ جانور کی جھٹکی اور مردمانی مہنات کو اپنا لیں۔

یہ ایلی انسانی کہ سب سے گریا میں سے ہوئے لوگ جادوئی اعتقادات کے قائل تھے

اور انسانوں اور حیوانوں کے درمیان اتنی شرکت کے نبیاں پر قائم طلسمی پرستش فطرت پر عمل پیرا تھے۔
کو گور بر سلطنت کے بانی چوہدری گاہ کی کہانی کی شکار کی رسومات اور روایات بڑی وضاحت سے
انسانوں اور حیوانوں کی شرکت کو ظاہر کرتی ہیں۔

روایت میں آیا ہے کہ میر کے دوران میں دریا کے دیوتا کی بیٹی کی طاقات آسمانی شہنشاہ کے
بیٹے ماموس سے ہوئی۔ اس کی اس سے دوستی ہو گئی اس کے بعد حمل ہوا اور اس نے ایک لڑکا دیا
یہ لڑکا پہلے ایک کتے کے سامنے پڑا اور پھر ایک سور کے سامنے لیکن ان میں کسی نے اسے نہ بھرا
پھر اس کو شاہی دربار پر رکھ دیا گیا۔ گھوڑے اور بیل بھی اس سے کترا کے چلے۔ پھر اس کو ایک کھیت
میں رکھا گیا۔ جہاں پر پرندوں نے اپنے بروں سے اس کی حفاظت کی۔ اس لڑکے سے خواہشورت
پیدا ہوا۔

پنچا پنچ جالور اور انسانوں کے درمیان ایک غیر محسوس ستاہمت کا تعلق قائم ہوا جس
سے جانوروں کی تاثیرات کی پر سی زبان معروض ہو گئی۔ جس سے جانوروں کے طلسمی اثرات
بڑھ رہے ہیں۔ بہت کچھ معلومات فراہم ہوئی۔

رگ وید میں کچھ ایسے منتر بھی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ درواج کی لڑن جانور بھی اپنی خصوصیات
کی وجہ سے آدمی کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

جنوبی افریقہ میں چوبوں کے بالوں کو ٹری اہمیت حاصل تھی۔ جنگ کے دوران میں ان کی
انگوٹھ جاتی۔ جیش ڈھنکے تھے۔ تو اپنے بالوں میں چوبوں کے بال بھی رکھ لیتے۔ یوں وہ دشمن
کو وار سے پہنچ سکتے تھے جس طرح چوبے کو پتھروں و حیلوں سے مارنا حال ہوتا ہے اسی طرح ان
انگوٹھوں کا حال ہوتا ہے کہ بال تمام پران کی حفاظت کرتے۔

بھارت میں جیسا کہ ہم نے پہلے دیکھا ہے کہ مینڈک کی کھال کپڑوں سے لگاتے ہیں اور
دشمن سے مقابلہ کرتے ہیں تو اس کے ہتھے نہیں چھوڑتے جس طرح مینڈک کی کھال ہوتا ہے
وہ بھی چھوڑا ہوتا ہے۔

دور جاہلیت میں عرب اپنے سفر و عدم کو بیڑے کے لئے بڑی نوعی ترکیب برتنے لگا۔
 پھر جادو کا ایک دائرہ کھینچتے اور پھر اس کے درمیان میں میخ نکاتہ کر دیا گئے کہ ساتھ ایک
 کپڑا باندھ دیتے اور اس پر گوہ کا خون چھڑک دیتے۔ یہ کپڑا نکھو سار ہوتا اور رفتہ رفتہ حصار میخ
 سے پھٹتا چلا جاتا۔ جوں جوں دھاگہ پھٹتا جاتا توں توں ان کا منہ ر فلام واپس رٹتا آتا۔

یونانی کے لوگ جنگل میں جانے سے پہلے سانپ کو جلاتے اور پھر اس کی راکھ کو اپنی
 ٹانگوں سے مل لیتے اور یوں جنگل میں ان کو سانپ نہ ڈسنے پائے۔
 سلاویا کے چور جو دکانوں میں جا کر مال اڑاتے وہ پہلے کسی اندھی ملی کو جلا کر اس
 کی راکھ سنبھال کر رکھ لیتے اور پھر جس دکاندار کو لوٹنا چاہتے ملی ہوئی ملی کی راکھ اس کے سر
 پر مل دیتے۔ جس سے دکاندار کو کچھ نظر نہ آتا۔ وقتی طور پر اندھا ہو جاتا۔

رومانیوں کا خیال تھا کہ اگر کوئے کا اندازہ پھر مل لیا جائے تو بال کالے ہو جاتے ہیں۔
 جزیرہ زٹی ملاکی جاوگرنیاں کالی ملی میں اپنی روح داخل کر دیتی تھیں۔ پھر یہ کالی ملی
 جس بیمار کے لھر جاتی وہ ہلاک ہو جاتا۔ اگرچہ اس ملی کے کھڑنا بے حد شکل زوتا۔ اگر اسے کوئی
 مضروب کرتا تو جادوگرنی کو سخت چوٹ لگتی۔

افریقہ میں جادوگروں کا پورے کاپورہ کرود و زروں کی شکل اختیار کر لیتا اور پھر زروں
 کا دل مل کر دشمنوں کا صفایا کرتا۔

سوڈان میں جادوگر رات کو درندہ اور دن کو انسان بن جاتے۔ یہی فورنیا کے ساحر
 طبیسوں کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ رچھ بن جاتے اور رچھ مارا جاتا تو وہ واپس اپنی شکل
 میں آ جاتے۔

جنہر چلی کے جادوگر نہ صرف خود اپنی شکل بدلتے بلکہ حریف کی بھی شکل بدل
 دیتے۔ اسے اینڈینا تے اور خود بھیڑیا بن جاتے پھر یہ اینڈیر کو کھا جاتا۔

تینزویا کا شہر میں اور غریب کی کتاب "بیک بیک" میں پرندوں اور جانوروں



یہ علمی اثرات کی تفصیل یہ بتائی ہے۔
شیر اور چتیا ۱۔

شیر اور چتیا کا گوشت کھانے سے
کسی قسم کا بخار نہیں ہوتا۔ شیر کی آنکھ
پاس رکھنے والے کے نزدیک کوئی
درد نہیں آتا۔
اگر شیر کے ناخن کا تھوڑا سا ٹکڑا
کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ نیند
نہیں آتی۔

یہ وہ بہار اور بولے دیاں کوئی
— نہ کوئی ضرور مرتا ہے۔ اُن کو کابل کھانے سے انسان کی چھٹی حس نیز ہوتی
ہے۔ اور چونچ اگر پاس رکھی جائے تو کوئی جادو اثر نہیں کرتا۔ جادو گر اُسے باد کے
بڑے کام پیا کرتے تھے۔

پہاڑی لوگ:۔ اس پرندے کی چونچ جس شخص کے سر ہانے رکھ دی جائے اسے
— نیند نہیں آئے گی۔

بد بد:۔ جس بورت کو حین رکاوٹ اور درد سے آتا ہو اگر بد بد کی چونچ اپنے
— پاس رکھے تو یہ شکایت دور ہو جائے گی۔

بھیریا:۔ بھیریا کی آنکھ والے کہنی سے باندھنے والے کو نہ دشمن اور نہ درد
— نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

بھیریا:۔ بھیریا کی آنکھ والے کو دشمن کی مالا ملتی ہے۔

ہلی کی ٹٹی کی دھوئی دینے سے آسیب دور ہوتا ہے۔

کالی ہلی کا راستہ کات جانا سخت ہے۔ اس کام پر جاتے ہوئے اگر کالی ہلی راستہ کات جا۔ تو اس کام پر نہ جانا چاہیے۔ اسے ملتوی کر دینا چاہیے۔

گیڈرہ گیڈرہ سنگھی میں بڑا جادو ہے۔ جس کے پاس ہوا سے کام بنتا اور دوت
— کا کوئی کام رکا نہیں رہتا۔

جس شخص کے پاس گیڈرہ سنگھی برہوتیں اس کی والدہ شیدا ہوتی ہے۔

جس شخص کے پاس گیڈرہ سنگھی ہو اس کے ہاتھ میں بڑی دوت آتی ہے۔

لومڑی پر لومڑی کا دل کھانے والا پرندوں اور جانوروں کی زبان بڑی آسانی سے
— سمجھنے لگتا ہے۔

لومڑی ل چری کھانے والا بھی امر نہیں آتا۔

بجیل : بجیل کا گوشت کھانے والا جادو سے محفوظ رہتا ہے اس پر کوئی جادو
— اثر نہیں کرتا۔

مرغی : کالی مرغی اور کالی ہلی کی چربی کو باہم ملا کر آنکھوں پر لگانے والا دوسروں
— کو دیکھتا ہے مگر اسے کوئی نہیں دیکھتا۔

میںڈگ : میںڈگ کا ان کاٹ رسوئی ہوئی عورت کے کمرے میں ڈال دیا جائے
— تو اسے بچہ پر چھڑکے سے مرنے والا دے گی۔

گدھا : اگر گدھے کی دم سے پتھر باندھ دیا جائے تو وہ نہیں ہٹتا۔ گدھے کا
— سم خوش قسمتی کی علامت ہے۔

بچہ : اگر بچہ کی سونہی لیدرڈوں سکڑوں اور پتھرڈوں کے بل پر ڈال دی جائے
— تو وہ اپنا بل چھوڑ کر ہلی جاتی ہیں۔

بگرنی : اگر بگرنی کا منہ بڑا دیکھے کہ اس پر شادی تو وہ شفا پاتا ہے۔

سانپ ۱ سانپ کی کپڑی کا سرور بنا کر آنکھوں میں ڈالتے تو وہ کبھی کھٹے نہیں آتے
 ————— وہ سانپ جس کو اگر نری میں کوکٹ رائس کہتے ہیں سفید رنگ کا ہوتا ہے
 اور اس کے سر پر تین بال ہوتے ہیں جن کو اگر کوئی دیکھے تو اس کی فوراً موت واقع ہو
 جاتی ہے

گدھ ۱ گدھ اور سیاہ الو کی آنکھوں روغن شریعت میں مل کر کے کچھ پخترا مادہ شش
 ————— کے روزانہ روغن کو چراغ میں جلاتے اور اس کی سیاہی میں مکھن ملا کر ابل
 کو آنکھوں میں ڈال کر جس عورت کو دیکھتے محبت کرنے لگے گی۔

بھورہ ۱ ہر تالی، سنس، دھتورہ کے پھول اور بھورہ کے پڑے کو ان کو ایک کٹا
 ————— جائے۔ اس سے زلی بنائی جائے رازاں اس گولی کو گھس کر آدمی پیشانی
 پر لگائے ۱ سوز ر ہے۔

مور کے چنچ لی راکھ بنا کر اس کی بیٹ بھی اس سے شامل کرے اس کو پھلہری
 ————— پر لگانے سے یہ وعدہ جو جاتا ہے۔ مور کے ناخن کا تعویذ بنا کر لگے میں ڈالنے سے
 بچہ دانت آسانی سے نکالتا ہے۔

مور کی مٹ اور دھتورہ کے پھول کی دھونی من موبنے کا ستر ہے۔
 طوطا ۱ اگر کسی عورت کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو بھورہ کے دھنوں پر غوطے کا
 ————— گوشہ اور اپنے کان کی سیاہ پتھ پخترا میں اپنی کشکا انگلی کے خون کے ساتھ
 گولی بنائے سکر دار کے روز جس عورت کو کھلاتے محبت میں دیوانی ہو جائے۔



مرن ۱۔ سوز ۱۔ عین کے عین

— سے درن فدا!

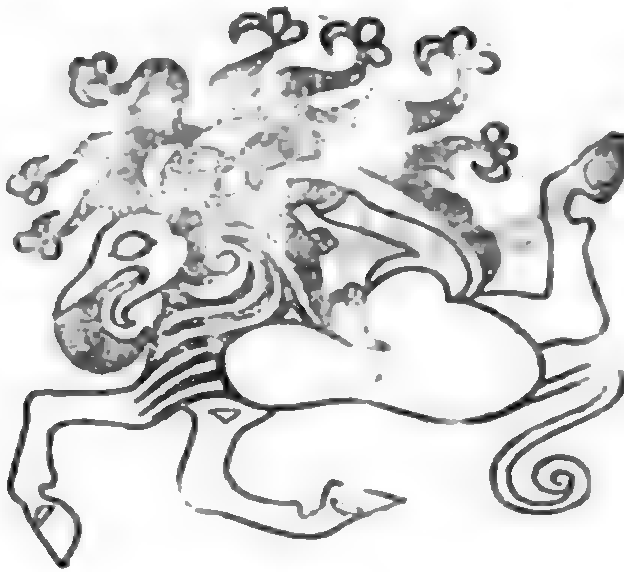
نقشہ تیشہ پر رکھ کر جس کو کھلاتے

جیل :۔ چیل کی دونوں آنکھوں کو سبوں کے تیل میں مل کر کے اس پر کچھ پختہ میں تیل
کے چراغ میں برائے اس کی سیاہی سے کاہل بنائے آنکھوں میں لگائے۔
جس کی طرف دیکھے وہ مہربان ہو جائے۔

پہرہ روا :۔ بہر دانے کے پر، پھوکر نول، گراور کاک، جھگان کو ملا کر سنوف بنا کر رکھ
چھوڑے۔ یہ سنوف جن پر تھوڑا سا ڈالا جائے وہ جلت کرے۔

جنگلی کیوتر :۔ کالے رنگ کے جنگلی کیوتر کا گھونسا شگل کے روز آمار کر جلاتے
اس کی راکھ دشمن کے گھر بٹا کھا پختہ میں پھینک آئے دشمن سخت

بریشان ہو۔



گھوڑا :۔ گھوڑے کا

پیشاب کوڑھ

پرٹانے سے کوڑھ دور ہڑنا ہے

گھوڑے کی نعل خوش قسمتی کی علامت

ہے اس کو گھر کے دروازے پر

لٹکانا پائیے

سوار کرتے وقت اگر گھوڑا

بار بار اپنا پاؤں زمین پر مارے تو کسی مادے کی علامت ہے۔ سوار کو کوئی حادثہ پیش

آئے۔

سہیت بھاگتے غورے کا اپنا بک ہڑنانے گنا خطے کی علامت ہے۔

آزگھڑے :۔ پچھلے پختہ میں لاکر گھر میں رکھ چھوڑے اور بوقت ضرورت اس کو

پہرہ روا :۔

بیکرا مانی دینا :۔ اگر بیکرا مانی دینا ہو تو بیکرا مانی دینا ہو۔ اگر بیکرا مانی دینا ہو تو بیکرا مانی دینا ہو۔ اگر بیکرا مانی دینا ہو تو بیکرا مانی دینا ہو۔

FREE

جاتے تو ذہرا تر نہ کرے

بکری :- اگر کچھ نچتر سے بکری یا بکرے دائرہ میں کابل اگرچہ نچتر غمزدہ دے بازو
 ————— پر باندھ دیا جائے تو اس کو آرام ہو جائے ۔

بھیڑیا :- اگر کوئی بھیڑیے کی دائرہ میں کچھ نچتر میں کر اپنے پاس رکھے یا تعویذ
 ————— بنا کر باندھ پر باندھے تو وہ رات کو نہ ڈرے اور کسی جگہ سے اس کو

نہت اور دہشت محسوس نہ ہو۔

مٹی :- اگر گلی کی آنکھیں لے کر کچھ نچتر میں ان کا تعویذ بنا کر پتے کے گلے میں
 ————— ڈالے تو بچہ آسیب اور نظر بد سے محفوظ رہے ۔

کتا :- اگر آدمی جگہ چنر مارا پانڈا برچک راسی میں ہو اور آٹا و شش کا دن
 ————— ہو تو سیاہ کتے کی آنکھ دشمن کے مکان و باد سے تو وہ نہ بہت بھلا

ویران ہو جائے ۔

مرغ :- اگر مرغ کا پتہ کچھ نچتر میں لے کر اپنی گھر سے باندھے اور سفر کرے تو سفر
 ————— کامیاب رہے ۔

اگر مرغ سے چوٹے سے ننگتے والی پتھری کو کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو قوت
 مردی میں اضافہ ہو۔

مور :- اگر کچھ نچتر میں ذبح کئے ہوئے مور کی ہڈی دروازہ میں مور کی ران
 ————— پر باندھ دی جائے تو بچہ آسانی سے پیدا ہو اور کوئی مور نہ کچھ نچتر میں ذبح

نکے اس کے سر کا تان اپنے پاس رکھے ہر دہلیز پر ہو۔

بیر :- اگر شیر کی پیشانی کا چھوڑ کچھ نچتر میں کوئی اپنی پگڑی یا ٹاپ میں رکھے
 ————— تو وہ بے خوف رہے ۔

بچہ :- اگر بچہ میں ذبح کئے ہوئے کتا تعویذ بنا کر آٹا و شش کے دن اگر بد چلن

مورت کے بازو سے باندھ دیا جائے تو اس کا چلن تھیک ہو جائے۔

اگر بے وفا بیوی کے بازو سے باندھ دیا جائے تو وفا ہو جائے۔

گدھا اور جس کو نیند نہ آئی ہو گدھے کا دانت منگل کے روز اپنے سر ہانے رکھے فوراً
— نیند آ جائے گی۔

لومڑی :- پنچر کے روز جب کہ چاند برچسک راشی میں ہو لومڑی کی زبان دشمن کے

— گھر کی دیہیز میں دیارسی جائے تو وہاں کے رہتے والوں میں جھگڑا، فساد
ہونے لگے۔ ایک دوسرے کے جانی دشمن ہو جائیں۔

گیدڑ :- اگر کوئی کچھ پنچتر میں سوموار کے دن اُڑ کے دائیں پاؤں کا ناخن لے کر
— اپنے پاس رکھے تو جس سفر پر جائے وہاں بائیں قدم چومے۔

کبوتر :- کچھ پنچتر میں جمعہ کے دن کبوتر کی دائیں آنکھ اپنے پاس بطور تعویذ کے رکھی
— جائے تو رکھنے والا شہرت پاتے۔ ہر دلعزیز ہو جائے۔

اُلو :- اگر دو دوستوں کے درمیان عداوت ڈالنی ہو تو الو کی بائیں آنکھ کا دھواں ان کو
— دیا جائے اور منگل کے دن جبکہ چاند برج عقرب میں ہو

— اگر کچھ پنچتر میں جمعہ کے روز جو کوئی کتے کی چربی اپنے چہرے پر مل کر کسی کے پاس
— جائے ان کی مراد پائے۔

اگر کتے کے دائیں جیشے کا ناخن لے کر یہ پنچتر میں جمعہ کے روز اپنی جیب میں ڈالا
جائے تو تھک سکتی دور ہو۔

مینڈک :- اگر سوموار کے دن کچھ پنچتر میں مینڈک کی زبان سوتے ہوئے آدمی کے

— جیشے پر رکھی جائے تو وہ بڑبڑائے گا۔ دو بات بیت بیت بیان کر دے گا۔

نیل کنٹھ :- اگر کوئی نیل کنٹھ کی زبان کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو اس کے
— دشمن ہر روز غلام ہو جائیں۔

لنگور :- فلکوں کی کسی ہڈی کو اپنے پاس رکھنے والا شخص ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔
————— کئی پریشانی اسے پریشانی نہیں کر سکتی۔

۱۔ دشمن کا نام لے کر بندر کی کھوپڑی کسی چوراہے پر دبا دی جائے تو دشمن پریشان
ہو جائے۔

باتر یہ منگل وار کے دن جب کہ چاند برن مقرب میں ہو باز کی چیزیں سے باز کی کمال
 پر دشمن کا نام کہہ کر ویران ہو۔ میں دفن کر دیا جائے تو اس کی خانہ بربادی ہو۔
 چھداؤ " پھاڑ کا سر بنجر کے سی کے سر ہانے رکھ دیا جائے تو اسے بے خوابی
 ہو جائے۔

ہرگز نہ جانتے۔
 ہرگز نہ۔ اگر کہہ سکتے ہیں ادا میں ہیں ہرگز نہ پانڈی کی انگوٹھی میں لگی نہ
 ہے۔ نصیب کر لی جاتی تو ایسا کرنے والا بڑی شہرت پاتے۔

تقریباً ۱۹۸۵ء میں پاکستان کے قیام سے پہلے ہی کہیں نہ کہیں

گھوڑا : اگر ترکا پنجتر میں گھوڑے کے نسل پر پچاس بار کھاجائے ان میں نام
 طالب مع دل سے اور نام مطلوب مع دلیریت لکھ کر نسل کو ایک دن ایک
 آگ میں رکھے مطلوب ہر زبان اور تالعداد ہو جائے ۔
 شیرازی کبوتر : سوار کے دن اور پنجتر میں صبح کے وقت ایک سیاہ ریشمی ٹکڑے
 پر شیرازی کبوتر کی شکل بناؤ۔ اپنے محبوب کا نام مع دلیریت لکھو اور اس
 کے پیچھے یہ عظم لکھو۔

صلی علیہ وسلم I

اس کو خود اور زبان کا بخور کرے تین راتیں چاندنی میں رکھے اس کے بعد بازو پر باندھ
 لے محبوب سحر ہونے لگے گا۔

ہرن : جو کوئی اس عظم و مغزہ وقت پر تیار کرے گا کاروبار میں ترقی پائے گا۔ اس
 صلی امیدیں پر پڑے ہوں گی۔

بمعدہ کے روز سوانی پنجتر میں سورج نکلنے کے بعد ہرن کی کھال کا ایک ٹکڑا لے کر تنہا
 کسی جگہ بیٹھ جائے۔ اگر بیاں ملائے۔ کھال کے ٹکڑے پر مشکت اور زعفران سے ہرن کی
 تصویر بنائے۔ جس پر ایک مرد سوار ہو۔ اور دونوں ہاتھ اوپر کواٹھائے ہوئے ہو۔

اس کے بعد اپنے نام کے اوپر نکال کر ان میں اسم مبارک کے ۱۰۷ اعداد شامل کرے
 اعداد و ہرن کی تصویر میں اس پر سوار مرد کے سر پر لکھے در کی پیشانی پر حروف ۔
 (زنا) لکھ دے اور اس کے دائیں ہاتھ میں ۳۸ اور بائیں ہاتھ میں ۳۷ اعداد لکھے
 اس کے بعد ہرن کے تہنے پر صحن ۷۲ عدد لکھ دے

اس ہرن کی کھال کے اس ٹکڑے کو سات روز تک دھوپ میں سورج کے سامنے
 رکھے اور سورج چلے گا تو اس کا کسی برتن میں ڈال دے۔ سات روز کے بعد اس عظم
 پر اپنے کان سے تین بار اس کے اوپر پڑے گا اور اس کے گھر میں آئے گا۔

پتھروں کے طلسمی اثرات



متحرک ساشتروں میں اور اب بگنس کی کتاب طلسمی پتھر (Magical Stones) جماعت پتھروں کے جو طلسمی اثرات بیان کئے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔
 میگنٹر۔ لوڈ سٹون۔ یہ پتھر نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور انڈی کے سمندر میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔

اس پتھر کو بیوی کے سر ہانے رکھ دو اگر وہ پاکدامن ہے تو اپنے شوہر کے سینے سے بچھڑ جائے گی۔ اگر وہ دامن نہیں ہے تو اس پتھر کے اثر سے بچھے گرجائے گی۔
 اوپن پتھر۔ یہ پتھر بھی طلسمی پتھر ہے کہ اگر انسان اس کو انگوٹھی میں پہن

FREE ANLIYAAT BOOK

ہے تو کسی کو نظر نہیں آتا جس طرح کہ سلیمانی ٹوپی پہننے سے نظر نہیں آتا۔

اور مزہ یہ بھی ایک طلسمی پتھر ہے جس سے پاس ہو وہ نعم اور پریشانی سے دور رہتا ہے۔

فنی پنڈمس : یہ طلسمی پتھر بیلے رنگ کا ہوتا ہے اس کو پہننے سے مستقبل میں رونما ہونے والی چیزوں کا اظہار ہوتا ہے۔

آئندہ پیش آنے والی چیزیں مکشفت ہوتی ہیں ڈائنڈ۔ ہیرا : اگر یہ باتیں ہاتھ میں پہنا جائے تو دشمنوں اور زہریلے جانوروں سے محفوظ رہتا ہے۔

اگاتھس : یہ کالا رنگ کا پتھر ہوتا ہے اس میں سیدھیاں ہوتی ہیں اسے پہننے سے مادوں اور خصلتوں سے بچا جاسکتا ہے۔

الیکٹریا : اگر اس پتھر کو زبان کے نیچے رکھ لیا جائے تو پیاس نہیں لگتی۔

اسکندس : اس طلسمی پتھر کو پہننے سے انسان پیشہ نگاریاں کرنے لگتا ہے خوابوں کی تعبیر بتانے کا ماہر ہو جاتا ہے۔

سنگ بادل : یہ پتھر پہننے سے ذہانت اور بیانی بڑھتی ہے۔ غیبی بھی ذہین ترین انسان ہو جاتا ہے۔

بریس : یہ پتھر پہننے والے کے دشمن مغلوب ہوتے ہیں کسی مقابلہ میں بھی شکست نہیں۔

ایٹوٹروپیا : اس پتھر کو نیکرومیزر جادوگر جمی بلونیکا کہتے ہیں جس کے پاس یہ پتھر ہو جانے اس کے قریب نہیں آتا۔

پگھلان : جگر اور معدے کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

سیلی ڈونٹس :- کالے رنگ کا پتھر ابیل کے ہیٹ سے نکالا جاتا ہے۔ اس کو پہننے والے کو کالوسی خواہ نہیں سنتے۔

نیلم۔ سفاتر :- یہ پتھر جس کو راس آجائے پہیل میں اس کو شہنشاہ بنا دیتا ہے اور جس کو راس نہ آئے اس کو جسم پر کنال بھی نہیں بنے دیتا اس کو گداگر بنا دیتا ہے۔

یونیس :- یہ پتھر جس کے پاس ہو اس کو آگ نہیں بلا سکتی۔

چنڈا :- یہ پتھر جس کے پاس ہو وہ ہمیشہ شگفتہ مزاج رہتا ہے۔
گلاشیا :- یہ پتھر جس کے پاس ہو اس کو آگ اثر نہیں کرتی۔

ادریس :- یہ پتھر جس کے پاس ہو بلاؤں اور دباؤں سے بچا رہتا ہے۔

سفاتر :- یہ غلشی پتھر جس کے پاس ہو اس پر نہ ہر اثر نہیں کرتا۔

لہسیا :- یہ پتھر بڑے سحری خواص کا حامل ہے۔

اردو میں اس کو لہسیا۔ سراندیپی زبان میں ویدریہ یعنی زبان ماقوی کان۔ برہمی زبان میں یہ جواہر چاہ اور عربی میں عین الہریرہ کے نام سے جاتا ہے۔

جواہر آتش :- یہ پتھر اور ان کا نام اردو میں آتش ہے۔

FREE ANLIYAAT BOOKS

یہ کتاب ان کے نام سے ہے۔ اس کی کتابت کی گئی ہے۔

نہرہ اور برنج میزان ہے۔

ستائے اور برنج کے لحاظ سے موافق رنگ ہکا گلابی اور نیلا ہے جبکہ اس جواہر کا آتی رنگ سفید۔۔

اس کا شوخ رنگ اور اس میں چمکی دھاری ادھر ادھر لہریں مارتی ہوئی دیکھنے میں نہایت دل کش معلوم ہوتا ہے۔ گویا کہ ایک بیقرار جھوٹ اس میں قید ہے اسی وجہ سے عام لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ لہنیا میں جنات رہتے ہیں۔

اس جواہر کو یورپی ممالک میں مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

انگریزی میں اس کو رن آئی۔ لٹن میں اونی کو پاس۔ فرانسیسی اور ایل ڈی پاٹ برسن میں کیٹز، برنج اور شاہی زبان میں اس کو اویڈی گیٹھتے ہیں ان تمام زبانوں کا مفہوم یہ ہے۔ یہ بڑی آنکھ جیسا ہے۔

برصغیر کے جوہری اس کی چھ قسمیں بتاتے ہیں جو یہ ہیں

۱۔ کنگ کھیت : جو ۲ کی آنکھ کی مانند ہو۔

۲۔ دھرم کھیت : دو دھیا رنگ والا

۳۔ شیا کھیت : سیاہ رنگت والا۔

۴۔ گبیو کھیت : گھٹی کی رنگت والا

۵۔ کھلکھ کھیت : کھلکھ کان کا

۶۔ مانریا : جس میں دھاری نہ ہو

یہ جواہر اسی قدر اعلیٰ و عظیم ہے کہ گلوبینا کا مرکب ہے۔ اس کا رنگ

پروٹو مائٹ زین کے برابر ہوتا ہے۔ قباچے قریب کا اس جواہر پر اثر نہیں ہوتا۔

اس جواہر کے رنگ میں تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

اس جواہر کے رنگ میں تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

ہاکشہ عورت کہ دودھ ڈال کر دیا جائے تو مانعِ حمل ہے۔

اس کا خستہ اگر پرانے اور نئے زخم پر ڈالا جائے تو اس کو مندمل کرتا ہے۔

الماکس و مانعِ گردش ہے۔ اگر کسی وقت ستاروں کی نحوست اثر پذیر ہو
تو الماکس پہننے سے نحوست ختم ہو جاتی ہے۔

الماکس پہننے سے جسمانی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ سب خوف دور ہو جاتے ہیں
دشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے۔

زیرِ جود۔ کارِ کتیک

یہ پتھر بھی مندرجہ بالا سحری خواجہ کا مال ہے۔

کتیک

تسخیر همزاد



FREE AMERICAN

GROUP

ہمزاد انسان کا جسم لطیف ہے۔ اس کا سایہ ہے اور یہی سایہ جب کسی اور شکل میں جاتا ہے باتدرجیت کرتا ہے۔ چلتا پھرتا ہے اور کام کاغ کرتا ہے تو ہمزاد بھلتا ہے ہمزاد مختلف قسم کی طاقتیں اور اختیارات رکھتا ہے وہ بڑے مشکل کام انجام دیتا ہے وہ ہر جگہ کبوتر بنا دیتا ہے اور جو کام ہوتا ہے یا ہو رہا ہے اس کی اطلاع دیتا ہے۔ ہمزاد دوسرے ملکوں کی وہ چیزیں جو اس ملک میں نہ ہوتی ہوں اور بے موسمی پھل لا سکتا ہے۔

ہمزاد مرد اور عورت میں بت پیدا کر سکتا ہے اور درغلا کر ان میں فساد بھی پیدا کر سکتا ہے۔

ہمزاد حکم دینے پر جس کے گھر چاہے ایشیوں پتھر و یکہ کے آہے جس چیز کو جہاں چاہے پہنچا سکتا ہے۔

ہر شخص کے دل کی بات عامل کو ہمزاد کے ذریعے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہمزاد بر قابو پانے والے کو مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

وہ لنگر ڈایا اب آج نہ ہو۔

۱۔ کوئی دمانی خرابی نہ ہو۔

اس کو نیائی کمزور نہ ہو۔ جس قدر بیناں کمزور ہوگی اس قدر ہمزاد کو قابو کرنا مشکل ہوگا۔ ہمزاد کو سیر کرنا کمال کرتے ہوئے ڈرانہ چاہیے کیونکہ وہ عامل کو کوئی نقصان نہیں پہنچا

سکتا۔

عمل کرتے وقت ذہنی یکہ کا ہمزاد اثر ضروری ہے۔

بے ہمتی بیکار چیزیں ہلکے کر یعنی پیجا فرالتوں سے اسے تنگ نہ کیا جائے۔

عام کے ہمزاد کو وہ کسی سے نہ کہے کہ اس کے قابو میں ہمزاد ہے۔

www.amliaartbooks.com
FREE AMLIAART BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliaartbooks

جہاں تک ہو سکے عامل کو چاہئے کہ کسی کو ہمزاد کے ذریعہ نقصان پہنچانے سے گریز کرے
ہمزاد سے ہر وقت کام نہ لیتے رہنا چاہئے ہاں اگر کوئی کام ہو تو حکم دینا چاہئے۔
عملی طور پر سنجہ ہمزاد کی بہت سی قسمیں ہیں مگر عام طور پر اسے چار قسموں میں تقسیم کیا ہے
جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ علوی اور سفلی

۲۔ جنتری منتر

۳۔ منتر

۴۔ عکسی و عیبی

علوی ہمزاد۔ یہ بہت زیادہ قوی ہوتا ہے۔

سفلی ہمزاد۔ علوی سے کم درجہ کا ہوتا ہے۔

جنتری منتری ہمزاد۔ سفلی سے کم درجہ کا

جنتری ہمزاد۔ جنتری منتری سے کم درجہ کا

عکسی و عیبی ہمزاد۔ سب سے کم طاقت والا ہمزاد

تسبیح ہمزاد کے عملی طریقے

ہر روز رات کو بارہ بجے دریا یا ندی نالے کے بہتے پانی میں کھڑے ہو کر یہ منتر پڑھے

اوم سوانگ ہر انگ ہری ماوشن گرد سوا

یہ منتر چالیس روز پڑھنا ہوگا۔ چالیس روز کے بعد ہمزاد تسبیح ہو کر سامنے آ جائے گا۔

طریقہ ہمزاد ہر روز رات کو بارہ بجے دریا یا ندی نالے کے بہتے پانی میں کھڑے

یا نخی یا نخی مستمعات الشیاطین

یہ ستر چالیس روز پڑھا جائے۔ چالیس روز بعد ہمنوا تسخیر ہو کر سامنے آجائے گا۔
طریقہ نمبر ۳ :- یہ عمل صرف ایک ہفتہ کیا جاتا ہے آٹھ روز کے اندر اندر ہمنوا تسخیر
 ہر جاتا ہے۔

ہفتہ کے روز الی مٹی جسے چکنی مٹی بھی کہتے ہیں دار اس کی چالیس گولیاں بنائیں۔ مگر یہ
 بالکل گولی نہ ہوں بلکہ بینوی ہوں۔ گولی کی ٹوٹائی ایک اینچ ہو۔
 گولیاں ایسے وقت بنائی جائیں کہ آٹھ بجے رات تک وہ سب کی سب خشک ہو جائیں
 اگر اس عرصہ تک خشک نہ ہوں تو آگ پر رکھ کر خشک کر لیں۔

یا کرتے کہ طرزیہ

ٹھیک آدھ رات کو کسی تنہا جگہ پر مٹی کا چارٹن بٹائیں چارٹن کی صورت نہ بنائیٹھ ہو اس روشنی
 میں آپ کا سایہ سامنے نظر آئے گا۔ جہاں عمل کریں رات کو سونا بھی دیکھیں ہوگا۔
 اب گولیوں پر اسم طلسمی ستر ستر بار پڑھو اور ان پر دم کرتے جاؤ۔ یعنی ستر بار پڑھتے
 کے بعد گولیوں پر چھوٹا اسم طلسمی یہ ہے ۱

یا اد جکھا ۰ یا اد جکھا ۰

اپنی نظر کو سایہ کی گردن پر جمائے رکھو۔ وہاں سے بالکل نہ ہٹاؤ۔ آنکھیں بانجھیکو
 جب ہر کوئی ستر بار مل پڑھ چکے تو اسی جگہ سو جاؤ۔

عمل پڑھنے وقت وہاں کوئی شخص نہ آئے اور نہ مال کسی سے بات چیت کرے۔
 صبح سویرے اٹھو اور ان گولیوں کو کنویں میں ڈال دو مگر آنا سویرے جاؤ کہ تم سے پہلے کوئی
 آدمی نہ جائے کہ کنویں کا ایک اور اندھیرا ہونا پائیے جسے اندھا کنواں کہتے ہیں۔

یہ عمل چالیس روز پڑھنے کے بعد نئی چالیس گولیاں بنائے اور ان پر پڑھیں۔

حبیب رضا خان

۳۴۶ ۷۵ ۸۲ ۰۹۸

الاسم السامري

سفر سامري

مصنف

أحمد المصطفى

Be the first to know about the latest books and news.
Join our group on Facebook: <https://www.facebook.com/groups/malivaltbook>